ہم نشینی اگر کتاب سے ہو
اس سے بہتر کوئی جلیس نہیں
روشنی کے مینار
کراچی کے عوامی کتب خانے
(ایک تعارف)
www.KitaboSunnat.com
محمد یوسف نعیم

محترم حافظ محمد صفوان چوہان صاحب
کے لیے خلوص

روشنی کے مینار

کراچی کے عوامی کتب خانے

(ایک تعارف)

تالیف: محمد یوسف نعیم

بسم الله الرحمن الرحیم
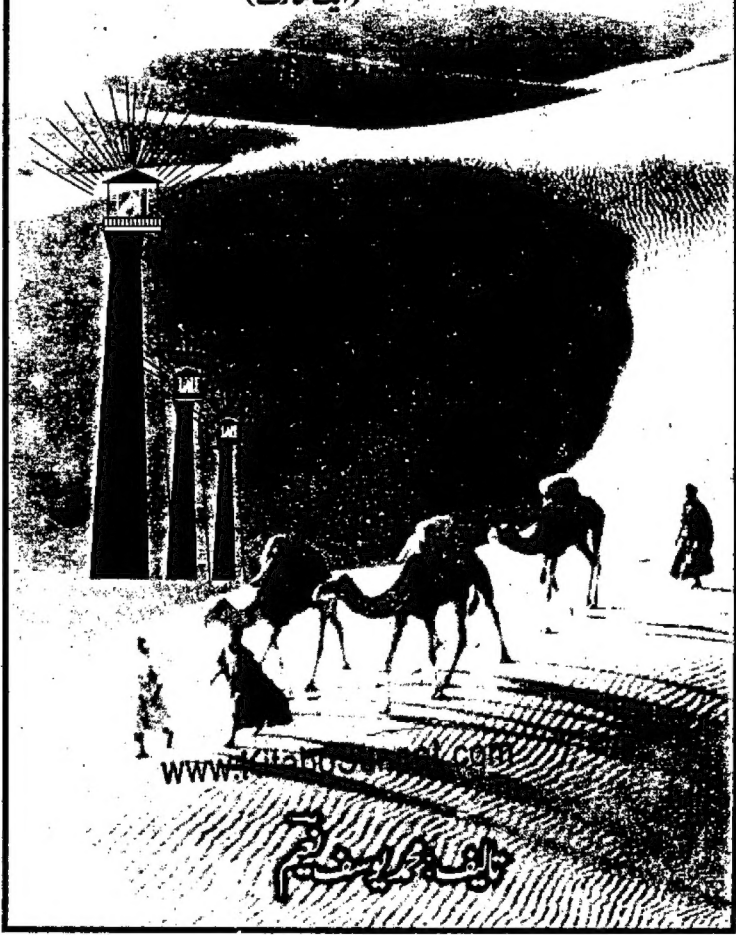
انتساب

اپنے والد محترم

جناب محمد طالب صاحب علیہ الرحمۃ

کے نام

جن کی ترغیب نے مجھے

کتاب کا ہمسفر بنادیا

نام کتاب .... کراچی کے عوامی کتب خانے

مؤلف .... محمد یوسف نعیم

بار .... اوّل

سن طباعت .... ذی الحجہ ۱۴۲۷ھ/ جنوری ۲۰۰۷ء

صفحات 144

تعداد ۱۱۰۰

قیمت .... ۸۰ روپے

کمپوزنگ .... ایس کے پریس میڈیا سروس

۱۳۷۔ ریگل ٹریڈ اسکوائر، صدر کراچی۔ فون: ۲۷۰۰۶۹۳

ملنے کا پتہ

(۱) محمد یوسف نعیم

پوسٹ بکس نمبر 7184 جی۔ پی۔ او۔ صدر کراچی۔ 74400

(۲) مکتبہ ایوبیہ (ناشران اسلامی کتب)

اے ایم نمبر 1۔ برنس روڈ کراچی، فون: 2632692

(۳) مکتبہ احیاء الاسلام۔ کورٹ روڈ بالمقابل وومن کالج

شاہراہ لیاقت۔ کراچی فون: 2635935 فیکس: 2218901

(۴) دار الاحسن...... دکان نمبر 3، سلمان شیخ سینٹر گلشن اقبال

بلاک نمبر 6 کراچی برائے رابطہ 0333-3738795

(۵) مکتبہ اسلامیہ۔ غزنی اسٹریٹ، بالمقابل رحمان مارکیٹ

اُردو بازار لاہور۔ فون نمبر 042-7244973

(۶) مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار

کوتوالی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 041-2631204

(۷) سویرا بکس اینڈ اسٹیشنری۔ طلحہ آرکیڈ، دکان نمبر 7 بالمقابل

پوسٹ آفس ایف بی ایریا بلاک نمبر 7 کراچی۔ فون: 6337855

(۸) دار الاندلس۔ فرسٹ فلور، چاندنی سینٹر بالمقابل میمن مسجد، پائپ

مارکیٹ ایم اے جناح روڈ کراچی برائے رابطہ: 0321-2892996

(۹) نفیس اکیڈمی۔

اُردو بازار کراچی۔ فون نمبر 7722080

(۱۰) فضلی بک سپر مارکیٹ۔

اردو بازار کراچی۔ فون نمبر 2629724, 2212991

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میری ملاقات برادرم محمد یوسف نعیم صاحب سے گلشن اقبال لائبریری کی انچارج محترمہ طلعت مسلم کے توسط سے ہوئی اور اس کے لیے میں ان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری ملاقات محمد یوسف نعیم صاحب سے کرائی جو کہ عصر حاضر میں ایک منفرد موضوع پر کتاب تحریر کررہے ہیں۔ جس کا عنوان ہے "کراچی کے عوامی کتب خانے" پہلے پہل تو میں برادرم محمد یوسف نعیم سے مل کر حیران بلکہ پریشان ہوگیا کہ اس دور میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو کسی لالچ اور مفاد کو مدِ نظر رکھے بغیر دامے درمے سخنے قدمے دیوانہ وار اس کام میں جت گئے۔

ہوسکتا ہے کہ یہ کتاب اپنے عنوان اور کام کے حوالے سے بعض لوگوں کے لئے اہمیت نہ رکھتی ہو، پھر قطع نظر اس کے کہ یہ کتاب ادبی اعتبار سے کس معیار پر ہے اس کا فیصلہ تو ادب نواز لوگ ہی کرسکتے ہیں لیکن اس کتاب میں کتب خانوں کے بارے میں جو مواد موجود ہے اس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس قسم کی کتاب بہت پہلے آجانی چاہئے تھی اور اگر اب یہ کارِ ثواب برادرم محمد یوسف نعیم کے حصے میں آیا ہے تو میں ان کے لئے دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس نیک کام کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور میں اس انتھک محنت پر ان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

کیونکہ میں اور میرے کچھ ساتھی اور اب برادرم محمد یوسف نعیم بھی اس تنظیم CLLA جس کا عزم ہے کتاب پڑھیئے، کتاب خریدیئے، کتاب تحفہ دیجئے سے منسلک ہوگئے ہیں۔ یہ تنظیم لائبریریوں کی فلاح و بہبود، کتاب اور کتب خانوں کی پروموشن کے لئے برسرِ پیکار ہے۔

کیونکہ جس قوم نے بھی کتاب اور کتب خانوں سے اپنا رشتہ ختم کیا اس قوم کا اس دنیا سے وجود ختم ہوگیا اور کیونکہ برادرم محمد یوسف نعیم نے اپنے محدود وسائل کے باوجود کتاب اور کتب خانوں کی محبت میں ان کا وزٹ کرکے ان کی مشاہداتی رپورٹ کتابی شکل میں مرتب کرکے ایک شاندار کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ لہٰذا CLLA ان کے اس کارنامے پر نہ صرف مبارکباد پیش کرتی ہے بلکہ اپنا رکن ہونے پر فخر محسوس کرتی ہے۔

آفتاب الزب فاروقی

صدر سٹیزن لائبریری لائزن ایسوسی ایشن

۲۳/۱۱/۲۰۰۶

E-1, Ground Floor, New A-One Arcade, Block 13-C
Gulshan-e-Iqbal, Coustomer Service. 021-482856-63

DEPUTY TOWN OFFICER LOCAL GOVERNMENT
GULSHAN-E-IQBAL TOWN
Plot No. 14, Scheme # 24, University Road, Krachi-75300 Phone . 9244341

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برادرم محمد یوسف نعیم کی کتاب "کراچی کے عوامی کتب خانے" اپنے موضوع کے اعتبار سے منفرد قسم کی کتاب ہے جس انداز سے کتب خانوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے اس سے کتاب کی تیاری میں جہاں مشقت کا اندازہ ہوتا ہے وہاں کتاب کی اہمیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

اگرچہ اس کتاب کو بہت پہلے منظر عام پر آنا چاہیئے تھا تاکہ شعبہ ہائے زندگی سے منسلک افراد فائدہ اٹھاتے۔ تاہم اب بھی اس کتاب کی افادیت میں کمی واقع نہیں ہوئی مجھے امید ہے کہ یہ کتاب اپنے قارئین کے لئے گائیڈ کا کام دے گی اور توقع ہے کہ یہ کتاب ہر سرکاری وغیر سرکاری اور نجی کتب خانوں میں اپنا مقام ومکان بنانے میں کامیابی سے ہمکنار ہوکر ان کی زینت میں اضافے کا سامان پیدا کرے گی اور طلباء وطالبات اور محققین کے لئے ایک بہترین گفٹ ثابت ہوگی۔

میں اس دعاء کے ساتھ اپنے تاثراتی کلمات کو پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہوں گی کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس کاوش کو ثمر بار کرے اور لوگ اس سے فیض یاب ہوں۔

D.T.O Library
طلعت مسلم
Talat Muslim
21-11-2006

وجہ تالیف

تمام تعریفات اللہ ذوالجلال کے لئے جس کی عطا کردہ تندرست ہاتھوں جیسی نعمت سے میں یہ تحریر سپرد قرطاس کرنے کے قابل ہوا اور بے شمار درود وسلام پیغمبر آخری الزمان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر جن پر پہلی وحی ہی اقراء "پڑھیئے" کے حکم سے نازل ہوئی اور آپ نے طلب علم کو ہر مسلم پر فرض قرار دیا۔

میرے دل میں ایک دفعہ ایک عربی کتاب کی اردو میں Translation کرنے کے دوران بعض حوالہ جاتی کتب دیکھنے کا شدید اشتیاق پیدا ہوا۔ اس شوق کو پورا کرنے کے لئے جب لائبریری کی ضرورت پیش آئی تو کسی لائبریری کا مجھے کوئی اتہ پتہ نہ تھا۔

خیر ایک لائبریری کی میرے کان میں بھنک تو پڑی مگر اسے تلاش کرنا اندھیرے میں تیر پھینکنے کے مترادف تھا۔ جس کا واضح مطلب یہ تھا کہ یا تو لائبریری ملے گی یا اس کے بدلے میں خواری ملے گی۔ جذبہ سچا تھا تلاش وجستجو کے بعد لائبریری تو مل گئی مگر بہت مشقت کے بعد۔

اس کے بعد دل میں خیال پیدا ہوا کہ نہ جانے مجھ جیسے اور کتنے علم کے پیاسے ہوں گے تو کیوں نہ ہو کہ کتب خانوں کے تعارف کو عام کیا جائے۔ بس یہی داعیہ اس کتاب کی تالیف کا محرک بنا۔ پھر میں نے تعارف میں جس طرح الفاظ کے چناؤ اور ان کی ترتیب میں بلاتکلف کام لیا ہے اسی طرح ہی عوامی لائبریریوں میں سرکاری اور غیر سرکاری کتب خانوں کا بلاامتیاز تذکرہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں چند ضروری گذارشات یہاں بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان لائبریری ڈیپارٹمنٹ قوم کی علمی، معلوماتی اور تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کی غرض سے عمارت، بجلی، فرنیچر، کتب واخبارات ورسائل کی خریداری اور عملے کی

تنخواہوں کی مد میں لاکھوں کروڑوں کے ماہانہ اور سالانہ اخراجات برداشت کر رہا ہے اس وجہ سے بھی یہ کام انتہائی اہمیت کا حامل تھا کہ لائبریریوں کا تعارف عام کیا جائے۔ اس حوالے سے یہ کام قومی خدمت کی نوعیت کا سا ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ پاکستان لائبریری ڈیپارٹمنٹ کے کام میں یہ کام معاون کا مقام پا سکے گا۔

(۲) اس کتاب میں صرف اور صرف کراچی کے ہی عوامی کتب خانوں کا تعارف دیا گیا ہے اسی مناسبت سے میں نے اس کتاب کا نام "کراچی کے عوامی کتب خانے" تجویز کیا ہے۔

(۳) میں نے پہلے رحمانیہ لائبریری پھر مجلسِ علمی لائبریری اور اس کے بعد علامہ اقبال لائبریری کا تذکرہ کیا ہے تو اس کی چند ایک وجوہات ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

(i) تاکہ بابرکت نسبت "رحمانیہ" سے ہمارے تعارفی سلسلے کا آغاز ہو۔

(ii) مجلس علمی لائبریری اس کتاب کی وجہ تالیف بننے کے باعث

(iii) جب ہم نے اس کام کا آغاز کیا تو سب سے پہلے علامہ اقبال لائبریری سے کیا۔

(۴) عربی کا مقولہ ہے "خَیْرُ الْکَلَامِ مَاقَلَّ وَدَلَّ" (بہترین کلام وہ ہے جو مختصر اور مدلل ہو) کے تحت ہم نے کتب خانوں کے تعارف میں یہی راہ اختیار کی ہے۔ مگر بعض کتب خانوں کا تعارف مفصّل آ گیا ہے۔

(۵) بعض کتب خانوں کے تعارف میں ضرورت کے مطابق ٹیلیفون نمبر درج کر دیے گئے ہیں اسی طرح تمام کتب خانوں کے پتے درج کرنے سے امید ہے کہ جہاں ریڈرز کو سہولت ملے گی وہاں کتب وغیرہ کا عطیہ دہندگان کو بھی آسانی میسر آئے گی۔

(۶) تمام کتب خانوں سے متعلق معلومات مشاہداتی ہیں نہ کہ اندازے کی بنیاد پر، سوائے "بیت الحکمت" کے مگر اس کے مشاہدے کے لئے بھی میں نے ہمدرد کتابستان، ہمدرد شعبہ ٹرانسپورٹ اور چیف لائبریرین "بیت الحکمت" سے بھی رابطہ کیا مگر چیف

لائبریرین صاحب کے بتائے ہوئے مقررہ اوقات اور ہمدرد کے پوائنٹ کے مقررہ اسٹاپ ''اقبال پلازہ'' کے نیچے فیاض شیرمال ہاؤس، ناگن چورنگی پر ۱۱ر نومبر ۲۰۰۶ء کو صبح ۱۱ تا ۱۲ بجے تک منتظر رہا جبکہ پوائنٹ کا مقررہ وقت مجھے ساڑھے گیارہ (۱۱:۳۰) بجے دیا گیا تھا۔ اس لئے ''بیت الحکمت'' کا مشاہداتی تعارف نہ لکھا جاسکا۔

(۷) میں نے لائبریریز کے تعارفی سلسلے کی فہرست کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے اس لئے آپ کو کتب خانے بعض اوقات ایک دوسرے سے بعید معلوم ہوں گے میں کیونکہ کام ختم نہیں کر چکا لہٰذا ایک ہی روٹ میں آنے والے متعدد کتب خانوں کی لڑی بھی انشاء اللہ پرو دونگا۔ اس سے کتب خانوں کا وزٹ کرنے والوں کے وقت اور اخراجات میں بھی نمایاں حد تک کمی آئے گی۔ (انشاء اللہ)

(۸) لائبریریوں سے متعلق معلومات کے حوالے سے حتی الامکان غلطی سے بچنے کی کوشش کی ہے اس لئے مجھے بسا اوقات بعض کتب خانوں میں متعدد بار بھی جانا پڑا۔

(۹) بعض کتب خانے بعض حالات کے تحت یا تو بند ہو جاتے ہیں مثلاً مکتبہ اسلامیہ، مسجد باب الاسلام گجر چوک، منظور کالونی اور بعض کسی دوسرے ادارے میں بھی ضم ہو جاتے ہیں۔ مثلاً خالد اسحٰق ایڈوکیٹ مرحوم کا کتب خانہ جسے نجی کتب خانوں میں ایشیاء کی بڑی لائبریری بھی کہا جاتا تھا۔ مرحوم کی وفات کے بعد اسی کتب خانے کے سابق لائبریرین جناب محمد احسان صاحب کے بیان کے مطابق اس لائبریری کو لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ سائنسز (L.M.S) میں ضم کر دیا گیا ہے۔

(۱۰) بعض مکتبات کے نام بدل گئے ہیں جیسا کہ منصورہ لائبریری کا نام نصیر آباد لائبریری اور خواتین لائبریری کا نام گلشن اقبال لائبریری رکھ دیا گیا ہے۔ کاش کہ ان ناموں میں سے ایک نام شہید اسماعیل شہیدؒ لائبریری بھی ہوتا۔ اسی طرح بعض کتب خانوں کا مقام تبدیل ہو گیا ہے مثلاً سر سیّد احمد خان لائبریری بعض کتب خانوں کی طرف جانے والے بس روٹس عارضی یا مستقل طور پر بدل بھی جاتے ہیں۔ مثلاً مولانا محمد علی جوہر

لائبریری، بسا اوقات بس روٹس مستقل طور پر بند بھی ہو جاتے ہیں مثلاً U5 مزدا کا روٹ۔

(۱۱) بعض کتب خانوں کے ذمہ داران نے تعارفی معلومات دینے کی بجائے ہمیں ٹہلانے کی کوشش کی۔ ہمارے وقت کو ضائع اور ہمارے سفری اخراجات کو بے مقصد کرنے کی کوشش کی۔ مگر اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ ہمارے دوبارہ جانے سے پہلے ہی ان کی کرسی ان سے بے وفائی کر گئی اور انہیں گھر بھیج دیا گیا۔ اور کچھ ہمیں ٹہلانے کی کوشش میں ہیں مگر ہم ان کے حق میں اللہ کے حضور دُعا گو ہیں۔

(۱۲) لائبریریوں کے وزٹ کے دوران اس بات کا بھی پتہ چلا کہ لائبریری سائنس کے عنوان سے تعلیمی درسگاہوں میں ایک مضمون بھی پڑھایا جاتا ہے۔

(۱۳) روزنامہ ایکسپریس کراچی کی اشاعت میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ ابلاغیات کے طلباء کا ایک مراسلہ نظر سے گذرا جس میں انہوں نے موضوع سے متعلق کتب کی عدم دستیابی کے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ میری نظر میں ان کا یہ مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر حل ہونا چاہئیے کیونکہ وقت کی رفتار کو سست کرنا یا کچھ دیر کے لئے روک دینا انسانی طاقت کے بس کی بات نہیں۔ لائبریری کیونکہ اپنی نشوونما کے مراحل سے گزر رہی ہے اس لئے امید کی جاسکتی ہے کہ طلباء کا یہ مسئلہ عنقریب حل ہو جائے گا اور اگر بالفرض ایسا نہ ہو تو یونیورسٹی پر ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طلباء کے لئے کوئی قابل قبول حل تلاش کرے۔

(۱۴) مجھے اس کتاب کی تالیف کے دوران شرح صدر ہوا کہ واقعتاً اور حقیقتاً صحافت حکومتی پایوں میں سے ایک انتہائی اہم پایہ ہے جو کہ نہ صرف حکومتی مسائل کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ اس کا حل بھی بتاتا ہے۔

(۱۵) مجھے اس قومی خدمت کی بدولت CLLA نے ممبر شپ کی پیشکش کی، جسے میں نے قبول کر لیا ہے۔ امید ہے کہ میرے کام میں یہ رکنیت معاون ثابت ہوگی۔

(۱۶) ہم صوبائی وزیر تعلیم (صوبہ سندھ) کے روزنامہ ایکسپریس کراچی 20 نومبر 2006ء میں لائبریریوں کے Favour میں چھپنے والے اخباری بیان کے مطابق ان کے پُرخلوص جذبات کا خیر مقدم کرتے ہیں (اسکول و کالجز کی لائبریریوں کی بحالی کا منصوبہ) کہ انہوں نے اسکول و کالجز کی لائبریریوں کو تازہ خون فراہم کرنے کی عملی جدوجہد کا اظہار کیا ہے یقیناً اِن کے اس بارے میں عملی اقدام سے طلباء و طالبات کتب خانوں سے بہتر انداز سے فیض یاب ہوسکیں گے۔

(۱۷) مجھے امید ہے کہ میری اس مہم سے لائبریریوں کا بہتر نام رکھنے میں بھی مدد ملے گی کیونکہ بعض لائبریریوں کے نام متعدد بار دہرائے گئے ہیں۔ جبکہ ناموں میں انفرادیت اور ملکی ہیروز کے نام سے رکھے جانے چاہئیں۔

(۱۸) تعلیم و تعلّم اور اصلاح کا عمل کیونکہ انسانی زندگی کے آخری مراحل تک جاری رہتا ہے۔اس لیے پیشِ نگاہ کتاب میں مثبت تنقید کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

ان سب گذارشات کے بعد

گر قبول افتد زہے عز و شرف

اور آخر میں میں اپنے اس کام میں معاون تمام جملہ احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے میرے اس کام میں معلوماتی معاونت اور رہنمائی فرمائی، خصوصاً خواجہ نوید احمد ایڈوکیٹ صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آف پاکستان، D.T.O گلشن اقبال ٹاؤن وصدر سٹیزن لائبریری کراچی۔اور آخر میں، میں یہ اللہ کے حضور کہوں گا۔

جو کچھ ہوا ہوا اللہ کے کرم سے
جو کچھ ہوگا اسی کے کرم سے ہوگا

محمد یوسف نعیم

۱۶ر دسمبر ۲۰۰۶ء

اس کتاب کی ضرورت واہمیت

سائنس اور کمپیوٹر کے دور میں بھی عوامی کتب خانوں کی اہمیت تا حال جوں کی توں برقرار ہے
اس کتاب میں انتہائی قیمتی کتب خانوں کا تعارف اوقات کار اور کتب خانوں تک رسائی اور رابطے کے پتے موجود ہیں۔ قرآن، حدیث، سیرت، سوانح، سائنس، طب، فقہ، صرف، نحو، گرامر، تاریخ، فلسفہ، ادب، فتاوی جات، شعر، سفرنامے کے علاوہ لغات وڈکشنریز، مذاہب عالم، الٰھیات، اسلامیات، دینیات، ایمانیات، اخلاقیات، ارضیات، فلکیات، سیاسیات، معاشیات، شماریات، ابلاغیات، حیاتیات، عمرانیات، وملک بھر میں شائع ہونے والے رسائل ومجلات وملکی و بین الاقوامی زبانوں میں شائع ہونے والے اخبارات ودیگر لٹریچر ومخطوطات سے استفادہ کرنے کے علاوہ بعض کتب خانے آپ کو ۲۴ گھنٹے کی سروس بھی مہیا کرتے ہیں اور بعض کتب خانے کسی مضمون میں اسپیشلائزیشن، ایم فل، یا پی۔ایچ۔ڈی کرنے کے لئے بھی اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

بعض کتب خانے صرف بچوں کے لئے اور بعض صرف خواتین کے لئے اور بعض کتب خانوں میں مرد وخواتین اور بچوں کے لئے جدا جدا سیکشن ہیں۔ اس لئے دور حاضر میں اس کتاب کا ہر اہل علم کے پاس ہونا ضروری ہے۔

علم کی تاثیر وایثار

چند ضمنی باتیں

اسلام کی نظر میں علم کی کیا قدر ومنزلت ہے اس کا اندازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے پہلی وحی سے لگایا جاسکتا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو "اقراء"[۱] کے الفاظ سے پڑھنے کا حکم دیا گیا اسی طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حصول علم کو فریضہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "طلب العلم فریضة علی کل مسلم"[۲] کے اور علم ہی ایک ایسا آلہ یا پیمانہ ہے جس سے کھرے اور کھوٹے کی پہچان ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں علم کی متعدد اقسام کا بھی ذکر ہوا ہے۔ سورۃ التکاثر میں علم الیقین اور عین الیقین کا تذکرہ ہوا ہے۔ اور تیسرا درجہ حق الیقین بھی ہے۔ بقول شاعر

تیرے رندوں پہ سارے کھل گئے اسرارِ دیں ساقی
ہوا علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین ساقی

دیکھیے علم اور عصبیت اگرچہ دونوں کا آغاز حرف "ع" سے ہوتا ہے۔ مگر دونوں متضاد چیزیں ہیں عصبیت انسان کی فکری صلاحیتوں کو محدود کردیتی ہے جبکہ علم انسان کی فکری صلاحیتوں کو وسعت دیتا ہے تعصب کی بنیاد رنگ ونسل ہو یا قوم قبیلہ، زبان ہو یا علاقائیت دین، اسلام میں عصبیت کی کسی بھی اعتبار سے حوصلہ افزائی نہیں کی گئی کہ ایک مسلمان دوسرے کالا یا غریب الوطن یا دوسری زبان یا علاقے کی بنیاد پر حقیر قرار پائے پھر اسی طرح صحت کے اعتبار سے معلومات کی درج ذیل دو اقسام ہیں

(۱) صحیح معلومات (۲) غلط معلومات

اس لئے کہ ضروری نہیں کہ ہر معلومات صحیح ہی ہوں تو بہرحال صحیح معلومات تک رسائی کے حصول کے لئے تحقیقات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ تعلیم کا اصل مقصد بھی حقائق سے آگاہی حاصل کرنا ہی ہوتا ہے اور حقائق کی روشنی میں اپنی زندگی کے عملی منصوبوں کی پلاننگ کرنا ہوتی ہے۔

یا یوں سمجھ لیجئے کہ انسان بسا اوقات بہت سارے فیصلے یا اقدامات غلط فہمی، لاعلمی یا کم علمی کی بنیاد پر کرگزرتا ہے۔ جس کے بعد اسے پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ نتیجتاً اسے روحانی اور قلبی پریشانیاں گھیر لیتی ہیں اور اس طرح سے اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔

بسا اوقات وہ نفسیاتی مریض بن جاتا ہے۔ اسی طرح انسان صحیح معلومات حاصل ہو جانے کے بعد بہت ساری مشکلات، نقصانات، حادثات اور خطرات سے بچ بھی جاتا ہے اور پرسکون زندگی گزارتا ہے۔

دیکھیئے تو سہی یہ لاعلمی یا کم علمی ہی کا تو نتیجہ ہے کہ لوگ طوطوں سے اپنی قسمت کا حال معلوم کرتے ہیں اور طوطے بھی وہ جو خود بدقسمتی سے آزادی سے محروم اور پنجرے میں بند ہیں یعنی جن کو اپنی قسمت کا حال معلوم نہیں وہ دوسروں کی قسمت کا حال کیا بتائیں گے۔ یا جادو اور ٹونے کا سہارا لیتے ہیں، اپنے مستقبل کے حال سے آگہی کے حصول کے لئے ستاروں کی نقل و حرکت پر یقین کر کے ایمان خراب کر رہے ہیں۔

پیغمبر اسلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس معاشرے میں آنکھ کھولی وہ علمی روشنی سے تقریباً محروم ہو چکا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ عرب معاشرے میں ہر قسم کی برائیوں کی بہتات تھی۔ آپؐ نے لوگوں کو حقائق سے آگاہ کرنا چاہا تو لوگوں نے شکریہ ادا کرنے کی بجائے نہ صرف یہ کہ اپنے آباؤ اجداد کی خاندانی رسومات کا آپؐ کو دشمن گردانا بلکہ آبائی مذہب کا بھی مخالف قرار دیا۔

پھر نہ صرف یہ کہ آپؐ کو اپنے حال پر چھوڑ دیا بلکہ آپؐ کے خون کے پیاسے ہو گئے۔ آپؐ کے

معاشی قتل کے نظریے سے آپؐ کا سوشل بائیکاٹ کر دیا جس کے نتیجے میں آپؐ اپنے رفقاء و اقرباء کے ساتھ شعب ابی طالب میں محصور ہو کر رہ گئے۔ آپؐ کو جان سے مارنے کے لئے آپؐ کے گھر کا گھیراؤ کیا، مگر اسی محاصرے کے دوران ہی بحکم اللہ تعالیٰ آپ بحفظ و امان یثرب پہنچ گئے۔

جو لوگ آپؐ کے دشمن بنے یقیناً وہ حقائق سے بے خبر تھے۔ جیسے جیسے لوگ حقائق سے باخبر ہوتے گئے۔ آپؐ کے ہمنوا بنتے چلے گئے۔ ۲۳ سالہ سفر نبوت میں آپؐ کے ہمنواؤں کی تعداد لاکھوں کو چھونے لگی اور آپؐ کا پیغام لے کر جانے والے شمع رسالت کے پروانے ایسے ایسے مقامات پر گئے کہ جہاں تک آج کے سائنسی اور ترقی یافتہ دور میں آنکھ کھولنے والا شخص پہنچ کر حیرت و استعجاب میں ڈوب جاتا ہے۔

بہرحال! صحیح معلومات کے حصول کا ذریعہ جہاں مشاہدہ اور تجربہ ہے وہاں کتابوں کی اہمیت اپنی جگہ پر موجود ہے اور کتاب سے میری مراد ہر کتاب نہیں ہے بلکہ وہ کتاب ہے جو آپ کے اندر آپ کے قیمتی وقت کا احساس یا تو پیدا کر دے یا بیدار کر دے اور ٹھوس حقائق سے آپ کو آگاہ کر دے۔

دیکھیے صحتمند انسانی معاشرے کے لئے جس طرح تفریح گاہیں، ہسپتال اور تجارتی مراکز/ منڈیاں ضروری ہیں بعینہٖ عوامی کتب خانے بھی اہم ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ جس طرح دیگر اداروں سے چیزیں چوری ہو جاتی ہیں کتب خانوں سے کتب چوری ہونے کی خبریں اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں۔

۱۔ سورۃ العلق۔ پ۳۰

۲۔ مشکوٰۃ المصابیح (۱)۔ کتاب العلم۔ الفصل الثانی۔ عن انسؓ

نیز اس حدیث کے آخر میں مسلمۃ کے الفاظ بھی ذکر کئے اور لکھے جاتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمۃ کے الفاظ دیکھنے کے لئے ہم نے مزید کتب بینی کے سلسلے میں جب "العلل المتناھیۃ"۔ جلد اوّل۔ صفحہ ۵۴۔ کتاب العلم کے تحت اس مضمون کی احادیث دیکھیں تو ہمیں "مسلمۃ" کے اضافے والی حدیث کسی ضعیف الاسناد حدیث میں بھی نہیں ملی۔ امید ہے اہل علم حضرات متوجہ ہوں گے۔

جرائم کی تخلیق میں غربت اور جہالت ایک کردار

قارئین کرام! مہنگائی اور بے روزگاری کے اس دور میں انسان سوچتا ہے کہ وہ رہائشی ضروریات سے نبرد آزما ہو یا راشن پانی سے نمٹے وہ علاج معالجے کے مسائل کو حل کرے یا عزیز و اقارب کی خوشی، غمی میں شریک ہو، ان حالات میں کتابیں پڑھنے کے لئے وقت نکالنا اور کتابیں خریدنے کے لئے پیسہ جیب سے نکال کر خرچ کرنا بہت مشکل کام ہے۔ ان حالات کے پیش نظر جو نتیجہ سامنے آرہا ہے وہ یہ ہے کہ لوگ علم سے منہ موڑ رہے ہیں۔ لامحالہ پھر جہالت اور جرائم نہ بڑھیں گے تو پھر کیا ہوگا۔ ان حالات میں عوامی کتب خانوں کی بلامعاوضہ خدمات لائق تحسین ہیں۔ ان میں موجود کتب سے فائدہ حاصل نہ کرنا انہیں ضائع کرنے کے مترادف ہوگا۔

میں اس مقام پر یورپ کی علم دوستی کو بیان کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ جہاں پر ترویج علم کے لئے گشتی لائبریریاں کام کررہی ہیں۔ آج ترقی کے جس مقام پر یورپ ہے وہ کتب بینی کی بدولت ہے اور اس بات کا اظہار خود صدر پاکستان نے بھی کیا ہے کہ یورپ کے لوگ دوران سفر ہی کسی نہ کسی کتاب کا مطالعہ کررہے ہوتے ہیں۔ اسی طرح علامہ محمد اقبالؒ نے بھی اپنی کتاب ''بال جبریل'' کے صفحہ ۱۰۷ پر ''لینن'' کے زیرِ عنوان یورپ کے علم و ہنر کا یوں تذکرہ کیا ہے

ع یورپ میں بہت روشنی علم و ہنر ہے

اگر آپ مبالغہ آرائی نہ سمجھیں تو ایک محتاط اندازے کے مطابق آج بھی دنیا کے کسی ملک کی سب سے بڑی لائبریری آپ کو ملے گی تو وہ غیر مسلم ملک میں ملے گی اور دنیا میں اگر سب سے زیادہ کوئی P.H.D ملیں گے تو غیر اسلامی ملک کے ملیں گے۔ میں نے خود کراچی میں آکسفورڈ یونیورسٹی کی گشتی لائبریری کی بس دیکھی ہے۔

بس سچ پوچھیں تو دل کہتا ہے کہ یورپ کی کتاب سے محبت کی بدولت دنیا میں ۴/ مارچ یوم کتب خانہ کے نام سے منایا جاتا ہے۔

ایک زبردست قومی المیہ

یہ بات درست ہے کہ تعلیم کے میدان میں مدرس اور درسگاہ کی ایک مسلمہ خدمات ہیں اس کے باوجود عوامی کتب خانوں کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مگر یہ ایک زبردست قومی المیہ ہے کہ پڑھائی کے بعد میرٹ کی بجائے سفارش، رشوت اور کوٹہ سسٹم کی وجہ سے جب جائز مقام نہ ملے تو پھر کون چاہے گا کہ انسان وقت اور پیسہ خرچ کر کے اسے ضائع کر دے۔ اصل میں یہ اہل علم سے زیادہ خود علم کی ناقدری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہم اپنے ملک کے زمینی خزانوں کے حصول کے مسئلے میں غیر قوموں کے محتاج ہیں تو بہرحال جب اس طرح سے معاشرے میں علم کا گراف گھٹے گا اور جہالت کا گراف بلند ہوگا تو اس کے اثرات نہ صرف یہ کہ ہماری ملکی سرحدوں پر برے پڑتے ہیں بلکہ ملک اندرونی اور داخلی طور پر بھی انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔
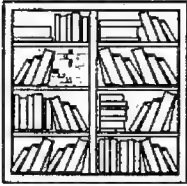
رحمانیہ لائبریری

جامعہ ستاریہ نزد نیپا چورنگی

یہ لائبریری جامعہ ستاریہ اسلامیہ کے سرپرست اعلیٰ مولانا حافظ عبدالرحمٰن سلفی حفظہ اللہ سے منسوب ہے۔

قیام: ۳۰ ر محرم الحرام ۱۴۱۲ھ بمطابق ۱۲ ر اگست ۱۹۹۱ء

انچارج: حافظ عبدالسلام صاحب

تعداد کتب: ۵۰۰۰ تقریباً

اوقات کار: بعد نماز عصر تا مغرب

تعطیل: جمعرات + جمعۃ المبارک

عملہ: ایک فرد

ممبر شپ: ممبر شپ کی رکنیت فیس نہیں۔ کتاب گھر میں لے جا کر پڑھنے کی صورت میں زر ضمانت وصول کی جاتی ہے جو کہ کتاب واپس مل جانے کے بعد لوٹا دی جاتی ہے۔

یومیہ استفادہ کرنے والے: ۴۰ تا ۵۰ افراد اور ابھی تک تقریباً ۷ ہزار افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

سہولیات: ہوا + روشنی + پانی کا مناسب بندوبست ہے

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ:	رحمانیہ لائبریری، جامعہ ستاریہ اسلامیہ، گلشن اقبال بلاک نمبر ۶، کراچی ۷۵۳۰۰
بس اسٹاپ:	نیپا چورنگی، یونیورسٹی روڈ پیٹرول پمپ کا لٹیکس
بس روٹ:	11-C, G-7, G-3, G11, G-10, D-55, G-27 سفاری کوچ، شیراز کوچ، جامعہ کراچی کی بسیں
نصف قیمت پر کتب	نیز جامعہ ستاریہ اسلامیہ میں جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد نصف قیمت پر اسلامی کتب کا اسٹال بھی لگتا ہے۔
بلا معاوضہ کتب کی تقسیم:	جامعہ ستاریہ اسلامیہ میں بلا معاوضہ کتب کی تقسیم کا تاحال سلسلہ جاری ہے۔ حال ہی میں فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی کی کتاب ''جادو کا علاج'' مفت شائع کی گئی ہے۔
لائبریرین صاحب کا موبائل نمبر:	0302-2646137
ملاقات:	انچارج صاحب
لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ:	۲۰/مارچ ۲۰۰۵ء
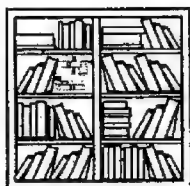
مجلس علمی لائبریری

جمشید روڈ نمبر ۲ متصل PSO پیٹرول پمپ

ہم اپنی مہم کے حوالے سے جب یہاں پر پہنچے تو بڑی خوشی ہوئی گرمی کی تلخی میں ٹھنڈا پانی پیش کیا جائے تو روح تازہ ہو جاتی ہے، آج مجھے عجیب سی خوشی کا احساس ہو رہا تھا اس کی وجہ ٹھنڈا پانی نہیں تھا بلکہ میں اس وقت ایک ایسے مقام پر کھڑا تھا کہ جہاں آج سے کئی سال قبل استفادہ کی غرض سے حاضر ہوا تھا اور یہی وہ جگہ تھی جہاں سے میں نے حوالہ جاتی کتب سے مدد لے کر ایک عربی کتاب کو اردو کے قالب میں ڈھالا تھا اور یہ لائبریری ان دنوں ٹاور میں تھی اس کے بعد یہ جمشید روڈ منتقل ہو کر میرے علم سے معدوم ہو گئی چنانچہ جب میں مذکورہ کتاب کو اشاعت کے لئے پریس میں لے جانے لگا تو ٹاور پر بطور خاص لائبریری دیکھنے کے لئے گیا اور یہ ۲۰۰۴ء کی بات ہے مگر جب مجھے یہ لائبریری وہاں نہ ملی تو میں نے کتاب کے نوائے مترجم میں اس کا ذکر بھی کر دیا کہ یہ لائبریری اب کسی اور جگہ منتقل ہو گئی ہے جب میں یہ باتیں بر سبیل تذکرہ لائبریری کے انچارج اور ڈائریکٹر جناب ڈاکٹر محمد عامر طاسین کے سامنے کر رہا تھا تو ڈاکٹر صاحب کی آنکھیں خوشی سے چمک رہی تھیں، انہوں نے مجھ سے کتاب کا نام اور موضوع پوچھا تو میں نے انہیں بتایا کہ وہ نو وارد اسلام مسلمانوں کے سوال کے جواب میں ہے، میں نے ترجمہ کرنے کے بعد کتاب کا نام رکھا ہے ''اسلام اور فقہی مکاتب فکر'' تو ڈاکٹر صاحب نے کہا اس کا ایک نسخہ مجلس علمی کے لئے بھی آنا چاہیئے تا کہ بطور یادگار + ریکارڈ اور دیگر آنے والے نئے قارئین کے لئے بوقت ضرورت کام آسکے تو میں نے کہا ڈاکٹر صاحب مجلس علمی کا مجھ پر اتنا تو حق ہے کہ میں وہ کتاب یہاں پہنچاؤں لہٰذا اگلے دن

میں مجلس علمی کتاب لے کر پہنچا تو ڈاکٹر صاحب سے ملاقات نہ ہوسکی پھر میں نے یہ کتاب ان کے معاون جناب محمد خالد صاحب کو دیدی۔

تو بہرحال اگر یوں کہا جائے کہ اس لائبریری سے استفادہ ہی میری اس مہم کا محرک ہے تو مناسب ہوگا۔ اس مہم کے حوالے سے جب ڈاکٹر عامر صاحب سے بات چیت ہوئی تو جوانہوں نے مفید معلومات فراہم کیں وہ ان کے شکریہ کے ساتھ حاضر خدمت ہیں۔

یہ لائبریری پہلے پہل انڈیا میں ڈھابیل علاقہ سورت (جامعہ اسلامیہ کے ایک گوشہ میں) میں بطور طباعتی ادارے کے ۱۹۳۰ء میں قائم ہوئی اس کے بعد ۱۹۵۰ء میں انڈیا سے تقریباً ایک ہزار کتب کے ساتھ کراچی میں ٹاور کے مقام پر منتقل ہوئی پھر اس کے بعد ۱۹۹۴ء میں ٹاور سے جمشید روڈ پر منتقل ہوگئی مگر اب یہ صرف طباعتی ادارہ کے طور پر نہیں ہے بلکہ خالصتاً اسلامی لائبریری مخصوص برائے ریسرچ اسکالر ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا کردار یہاں پر بقول ان کے ایم فل اور P.H.D کرنے والوں کے لئے معاون کا ہے۔ یہ کتب خانہ مجلس علمی لائبریری فاؤنڈیشن کے زیر انتظام ایک غیر سرکاری لائبریری ہے جس میں تقریباً ۷۵ فیصد کتب عربی زبان میں ہیں۔ استفادہ کرنے کے لئے مرد و خواتین دونوں کے لئے الگ الگ انتظام ہے بیک وقت مردوں کے لئے ۳۵ اور خواتین کے لئے ۱۵ نشستوں کا انتظام ہے، عربی، اُردو اور انگلش زبان میں تقریباً پندرہ ہزار کتب سے یہ لائبریری آراستہ ہے۔ تقریباً پونے تین سو افراد P.H.D کے لئے یہاں سے تیاری کر چکے ہیں اور P.H.D کے مقالے کے لئے موضوع کے انتخاب کے حوالے سے بھی راہنمائی کا انتظام ہے لائبریری کا عملہ دو افراد پر مشتمل ہے۔ لائبریری صبح ۹ تا ۱ بجے + ۲ تا شام ۵ بجے تک کھلی رہتی ہے جمعہ کے دن لائبریری بند رہتی ہے۔

لائبریری کا ماحول پُرسکون بہترین فرنیچر اور صاف ستھری الماریوں میں خوبصورتی سے کتابیں سجی ہوئی ہیں، ہوا کے لئے پنکھوں، روشنی کے لئے ٹیوب لائٹس کا اور پینے کے لئے پانی کا اور

انسانی احتیاج کے لئے مردوخواتین کے لئے الگ سے طہارت خانوں کا بندوبست ہے۔ڈاکٹر صاحب نے دورانِ گفتگو یہ بھی بتایا کہ یہ لائبریری عنقریب ڈیجیٹل ہوجائے گی، مزید یہ کہ مختلف موضوعات پر یہاں سیمینارز کا انعقاد بھی ہوا ہے۔ ۶۵ سے زائد مختلف مکاتب فکر کے اعزازی رسائل بھی آتے ہیں، لائبریری کی مالی معاونت کے حوالے سے سرکاری یا غیر سرکاری طور پر کسی سے فنڈ وغیرہ نہیں لیا جاتا، اس ادارے کو اس ادارے کے بانیوں کی تیسری نسل چلارہی ہے۔کتاب جاری کرنے کے لئے شناختی کارڈ کی ضرورت نہیں بطور حوالہ کسی کتاب کا بعض حصہ فوٹو اسٹیٹ کرانا مقصود ہو تو اس کی بھی سہولت ہے۔

لائبریری کا پوسٹل ایڈریس بھی بوقت ضرورت کام آسکتا ہے۔

ڈاک کا پتہ: مجلس علمی فاؤنڈیشن المدینہ گارڈن، میزانائن فلور
متصل پی ایس او پیٹرول پمپ، جمشید روڈ نمبر ۲ کراچی ۷۴۸۰۰

ای میل ایڈریس: amirtuaseen@yahoo.com
majllseilmifoundation@yahoo.com

ٹیلیفون: 4913953، فیکس: 92-21-4802943

بس اسٹاپ: جمشید روڈ نمبر ۲ متصل P.S.O پیٹرول پمپ

بس روٹس: X20, G3 مزدا، 5 نمبر اور 8 نمبر بس، نیز جامعہ کراچی کی بس
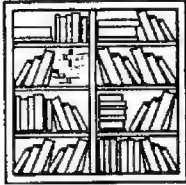
علامہ اقبال لائبریری

نزد اسلامیہ کالج

یہ کتب خانہ جگر مراد آبادی روڈ پر اسلامیہ کالج سے قریب حبیب بینک لمیٹڈ کی عمارت پر بروز جمعۃ المبارک ۲؍فروری ۱۹۶۸ء کو قائم ہوا اور اب جمشید ٹاؤن کے زیر انتظام ہے۔

انچارج: خاتون

تعداد کتب: ۱۰؍ہزار تقریباً جن میں سے تقریباً ۵؍ہزار انگلش زبان میں

اوقات کار: صبح ۹ تا شام ۵ بجے۔ تعطیل: اتوار+سرکاری تعطیلات

عملہ: ۹؍افراد...... شفٹ : ایک

نشستیں: بیک وقت ۴۷؍افراد کی سیٹوں کا انتظام ہے۔

یومیہ استفادہ: تقریباً ۵۰؍افراد ہیں۔

کرنے والے: اور مرد و خواتین دونوں قسم کے قارئین آتے ہیں۔

اجراء کتب: بیک وقت ۲؍کتب ۱۴ دن کے لئے اور بجنل شناختی کارڈ جمع کرا کر لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں۔

بس روٹس: 11C, 4M بس، گل کوچ، گلستان کوچ، عمر کوچ، شیراز کوچ

بس اسٹاپ: پیٹرول پمپ نزد اسلامیہ کالج

ڈاک کا پتہ: علامہ اقبال لائبریری، جگر مراد آبادی روڈ، نزد اسلامیہ کالج، کراچی۔ ۷۴۸۰۰

نوٹ: 11C, 4M کی بسیں لائبریری کے سامنے سے گزرتی ہیں۔

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ: ۲۲ مارچ ۲۰۰۵ء
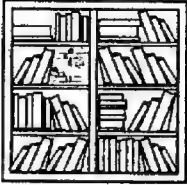
انجمن ترقی اُردو لائبریری

یونیورسٹی روڈ عقب اتوار بازار

آج عوامی کتب خانوں کے تعارف کی مہم کے سفر میں یہاں پر پہنچے یہاں پر لائبریری کے نائب معتمد جناب امراؤ طارق صاحب سے ملاقات ہوئی۔

قارئین کرام، یہاں پر میری لائبریری سے متعلق معلومات کے حوالے سے مہتمم کتب خانہ جناب محمد معروف صاحب سے ملاقات کے علاوہ کتب برار جناب شکیل یوسف صاحب اور جناب نسیم صاحب کے ساتھ بھی ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور جناب نائب معتمد صاحب کے توسط اور خصوصی تعاون سے لائبریری کا مکمل اور مفصل وزٹ کرنے کا موقع ملا جناب شکیل یوسف صاحب کی راہنمائی میں میں نے لائبریری کا مشاہدہ کیا یہاں ایک مقام پر شکیل صاحب نے مجھے ایک چیمبر دکھایا جس میں قیمتی کتابوں کو ایک خاص کیمیاوی عمل سے گزارا جارہا تھا۔ میرے پوچھنے پر موصوف نے بتایا کہ فیومیگیشن چیمبر میں پرانی کتابوں کی عمر میں اچھا خاصا اضافہ ہوجاتا ہے۔ سچ پوچھیں تو میں نے کتابوں کی حفاظت کے طریقے کا یہ عمل زندگی میں پہلی دفعہ دیکھا جس سے مجھے بہت خوشی ہوئی اسی طرح وزٹ کے دوران مجھے شکیل صاحب نے وہ سیکشن بھی دکھایا جس میں مولوی عبدالحق صاحب مرحوم کے زیر مطالعہ رہنے والی کتب کا ذخیرہ تھا۔ لائبریری کے تعارف کے حوالے سے ہونے والی گفتگو کے دوران نائب معتمد صاحب نے کہا کہ یہ ریفرنس لائبریری ہے ان کے بیان کے مطابق یہ لائبریری کراچی میں ۱۹۴۸ء میں قائم ہوئی اس لائبریری میں ایک

خاص بات یہ بھی ہے کہ یہاں پر لائبریری کے عہدیداروں یا اسامیوں کا نام خالص اردو زبان میں بھی رائج ہے۔ یہ ایک غیر سرکاری لائبریری ہے جس میں مختلف موضوعات سے متعلق چالیس ہزار سے زائد کتب ہیں۔ یہ لائبریری صبح ۹ بجے تا شام ۴ بجے اور بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک کھلی رہتی ہے، ہفتہ وار تعطیل بروز اتوار اور اسی طرح دیگر تعطیلات کا شیڈول سرکاری حساب سے ہے۔ لائبریری میں مختلف جگہوں پر آگ بجھانے والے آلات بھی نصب تھے اس سے لائبریری کے حسن انتظام کا بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ لائبریری کے احاطے میں خوبصورت باغیچہ بھی اس کے حسن میں اضافے کا سبب بنا ہوا ہے۔ لائبریری کے انتظام و انصرام پر تقریباً ۲۵ افراد مامور ہیں۔ بیک وقت استفادہ کرنے والوں کے لئے ۲۰ سیٹوں کا انتظام ہے مگر خواتین کے لئے علیحدہ انتظام نہیں۔

انجمن ترقی اردو لائبریری ایک نشریاتی ادارہ بھی ہے اور اس کے زیر انتظام باقاعدہ دو میگزین اردو زبان میں شائع ہوتے ہیں (۱) قومی زبان۔ ماہانہ (۲) سہ ماہی اردو یہ دونوں میگزین مجھے مہتمم کتب خانہ صاحب نے دکھائے۔ اس کے علاوہ نسیم صاحب نے مجھے انجمن ترقی اردو کی شائع کردہ کتب کی فہرست بھی دی۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: انجمن ترقی اردو پاکستان۔ ڈی ۱۵۹ بلاک نمبر ۷ گلشن اقبال کراچی۔ ۷۵۳۰۰

بس اسٹاپ: اتوار بازار گلشن اقبال بس روٹ : 11-C, G-27, G-13, G-11, G-10, G-7, G-3، سفاری کوچ، شیراز کوچ، یونیورسٹی کی بسیں۔

سہولیات: ہوا، روشنی کے لئے پنکھوں اور ٹیوب لائٹس، پینے کے لئے

ٹھنڈے پانی، انسانی احتیاج کے لئے باتھ روم کا بھی انتظام ہے۔

لائبریری تک کیسے پہنچیں: نیپا چورنگی کی طرف سے آئیں تو اتوار بازار کے اسٹاپ پر اُتر کر اتوار بازار اور مؤتمر عالم اسلامی کے درمیان جو روڈ اندر بائیں طرف جا رہا ہے آپ اس پر چلنا شروع کر دیں۔ سیدھے ہاتھ کنارے پر ہرے رنگ کا سائن بورڈ نصب ہے اس پر لکھا ہے انجمن ترقی اردو لائبریری (تحقیق)۔

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ: ۱۲/اپریل ۲۰۰۵ء
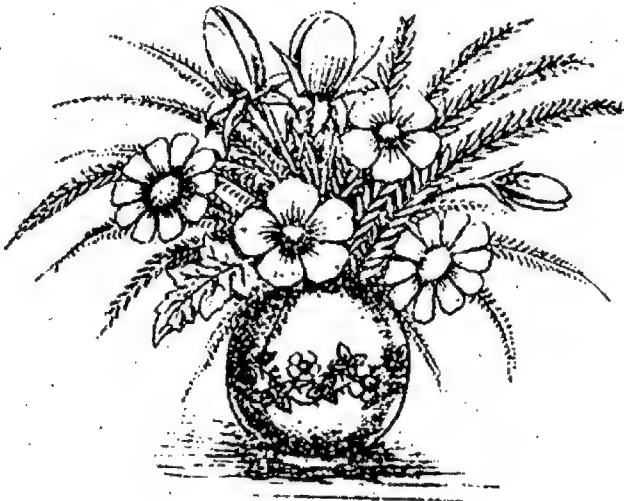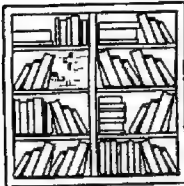
انٹر بورڈ لائبریری

نارتھ ناظم آباد

یہ ایک سرکاری کتب خانہ ہے جو ۱۶ رفروری ۱۹۸۳ء کو قائم ہوا اس کتب خانے کے معاون لائبریرین جناب محمد علی صاحب سے ملاقات کے دوران جو معلومات ملیں اور جو میں نے مشاہدہ کیا موصوف کے شکریہ کے ساتھ پیش خدمت ہیں۔

یہ کتب خانہ انٹر کلاسز کے طلباء کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اس حوالے سے کتب کی نوعیت کچھ اس طرح سے ہے۔ اُردو ادب، ایجوکیشن، معاشیات، تاریخ پاکستان، اقبالیات، ریاضی، جغرافیہ، فزکس، اکنامکس، جنرل ہسٹری، اسلامیات، تاریخ اسلام، سیرت، قرآن مجید اور تفسیر کے علاوہ مختلف معلومات کے حصول کے لئے انسائیکلوپیڈیا پر متنوع کتب بزبان انگلش موجود ہیں۔ یہ کتب خانہ صبح ۹ تا شام ۴ بجے تک خدمات فراہم کرتا ہے اور سرکاری ایام تعطیلات میں بند رہتا ہے۔ اس کتب خانے سے طالبات بھی مستفید ہو سکتی ہیں اور ان کے لئے مطالعہ گاہ کا علیحدہ انتظام ہے۔

لائبریری سے متعلق مزید کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن نارتھ ناظم آباد کراچی۔ ۷۴۷۰۰

بس اسٹاپ: انٹر بورڈ

بس روٹس: مزدا W21, W22، بس 2-C

سہولیات: ہوا، روشنی، پینے کا پانی، طہارت خانوں کا علیحدہ علیحدہ انتظام

کتب خانہ وزٹ کرنے کی تاریخ ۲۱ ر ستمبر ۲۰۰۵ء

ممبر شپ: ممبر شپ فیس نہیں لی جاتی ہاں البتہ ۲ عدد تصویریں اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کرانا ہوتی ہے۔
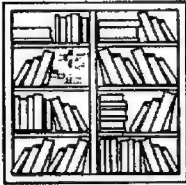
اختر کالونی لائبریری

کورنگی روڈ

آج ۲۱ راپریل ۲۰۰۵ء ہے اور ہم عوامی کتب خانوں کی تلاش میں یہاں پر پہنچے تو یہاں پر محمد یونس صاحب سے ملاقات ہوئی، وہ یہاں پر اٹینڈ ڈ کی حیثیت سے متعین ہیں اور ان کی یہاں پر تعیناتی حال ہی میں عمل میں آئی ہے ان سے ملاقات کے دوران جو بات چیت ہوئی اور جو میں نے مشاہدہ کیا وہ حاضر خدمت ہے۔ لائبریری کے انچارج جناب الطاف احمد شاہ صاحب ہیں، لائبریری تقریباً ۱۹۷۷ء سے قائم ہے، لائبریری صبح ۹ تا ۱ بجے پھر شام ۶ تا رات ۹ بجے تک کھلی رہتی ہے، کتابوں کی تعداد تقریباً پانچ سو کے لگ بھگ ہے۔ عملے کی تعداد ۴ ہے۔ یومیہ قارئین کی تعداد تقریباً ۳۰ ہے، بیک وقت ۱۴ ر افراد کے بیٹھ کر پڑھنے کا بندوبست ہے، جگہ کی کمی کے باعث خواتین کے لئے علیحدہ سے دارالمطالعہ کا انتظام نہیں ہے، لائبریری بلدیہ کے زیرانتظام ہے لہٰذا ہفتہ وار چھٹی بروز اتوار کو ہوتی ہے اور اسی طرح دیگر تعطیلات کا شیڈول سرکاری حساب سے ہے۔ اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک کتاب ایک ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہے۔

لائبریری سے متعلق مزید کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: ''اختر کالونی لائبریری، یوسی۔I، جمشید ٹاؤن نزد مدینہ مسجد کراچی

سہولیات: پینے کے لئے پانی + ہوا اور روشنی کے لئے پنکھوں اور ٹیوب لائٹس کا انتظام + انسانی احتیاج کے لئے باتھ رومز کا بھی انتظام ہے۔

بس اسٹاپ: اختر کالونی

بس روٹس: U11, N, N4, W21, W22, F15, F11، شمع کوچ، الیاس کوچ، عبداللہ کوچ، سفاری کوچ، نیو آفریدی کوچ، فلی کوچ

کورنگی روڈ اختر کالونی کے بس اسٹاپ پر اُتر کر رحمٰن مسجد کے پاس والی گلی نمبر۲ یا نمبر۳ میں داخل ہو جائیں، سات آٹھ منٹ تک سیدھے چلنے کے بعد ایک مصروف روڈ آئے گا آپ اس پر اُلٹے ہاتھ کی طرف چلنا شروع کر دیں، اسی روڈ پر اُلٹے ہاتھ پر بسم اللہ میڈیکل اسٹور بھی ہے۔ دو تین منٹ تک چلنے کے بعد پنڈی چوک آئے گا، یہاں سے آپ سیدھے ہاتھ کی طرف مڑ جائیں (یہاں چوک پر محمدی مسجد کے نام سے بہت بڑی مسجد ہے) چند منٹ چلنے کے بعد اُلٹے ہاتھ پر روڈ پر ہی پیلے رنگ کی عمارت آئے گی اس کی بالائی منزل پر اس وقت اختر کالونی پبلک لائبریری ہے۔
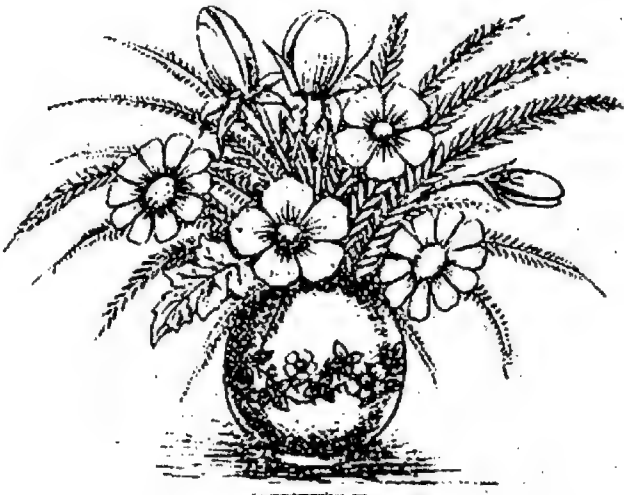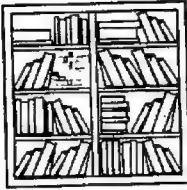
اسد اللہ غالب لائبریری

عقب بس اسٹینڈ D-7 ''محمدی مسجد''

قیام: تقریباً ۵ سال سے قائم ہے

انچارج: جناب جاوید احمد صاحب

تعداد کتب: تقریباً ۵ سو

نشستیں: ۲۰ افراد کے بیک وقت بیٹھ کر پڑھنے کا انتظام ہے۔

عملہ: ۳ افراد

اوقات کار: صبح ۱۰ تا ۲ بجے

رسائل: رابطہ، شی، فیشن، میگ، اخبار جہاں، ہمدرد صحت، نونہال، ساتھی، اردو، پاکیزہ، تکبیر، روحانی، سسپنس وغیرہ

اخبارات: ڈان ''انگلش'' کراچی، کاوش ''سندھی''، جنگ، نوائے وقت، خبریں، ایکسپریس، جسارت، روزنامہ امن

یومیہ استفادہ کرنے والے: تقریباً ۱۰ افراد

بس اسٹاپ: مجید کالونی۔ D-7 مزدا کا آخری اسٹاپ

بس روٹس: UTS-37, 52-A, D7, F21, F11، بلال کوچ

پوسٹل ایڈریس: اسد اللہ غالب لائبریری، مجید کالونی کیمپ آفس، عقب جامع مسجد محمدی لانڈھی UC-I کراچی

ملاقات: عبدالغنی صاحب (نائب قاصد)

تاریخ: ۶ نومبر ۲۰۰۶ء
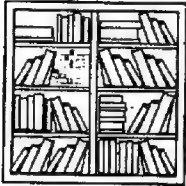
اسٹیٹ بینک آف پاکستان لائبریری

بولٹن مارکیٹ، آئی آئی چندریگر روڈ

آج ۳۰؍اپریل ۲۰۰۵ء ہے اور عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے حوالے سے یہاں پہنچے یہاں پر لائبریرین جناب بشیر احمد ضیاء صاحب ہوتے ہیں مگر ان سے ملاقات نہ ہوسکی تو کمپیوٹر کے سامنے بیٹھے ہوئے ایک نوجوان سے ملاقات ہوگئی میں نے آنے کا مقصد بتایا تو میری مطلوبہ معلومات کے حوالے معاونت کرنے پر انہوں نے رضامندی ظاہر کردی یہ نوجوان عامر احمد عباسی صاحب ہیں جو کہ لائبریری میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انچارج ہیں ان سے جو گفتگو ہوئی اور جو چیز میرے مشاہدے میں آئی وہ حاضر خدمت ہے۔

یہ لائبریری ۱۹۶۰ء میں قائم ہوئی اور مجموعی طور پر ۲؍لاکھ کتب کا اس میں ذخیرہ موجود ہے، زیادہ تر کتب اکنامکس، اکاؤنٹنگ اور جنرل نالج سے متعلق ہیں یہ لائبریری صبح ۹ تا رات ۸ بجے تک کھلی رہتی ہے۔ مگر آپ کو اس سے استفادہ کرنے کے لئے شناختی کارڈ ساتھ لانا ہوگا اور لائبریری میں داخل ہونے سے پہلے کاؤنٹر پر جمع کروانا پڑے گا اسی طرح آپ کے پاس دیگر سامان ہو تو وہ بھی آپ سے وہیں پر لے لیا جائے گا۔ لائبریری میں داخل ہوتے ہی طبیعت باغ باغ ہوجاتی ہے، فرش پر بہترین قالین بچھا ہوا ہے ہوا اور روشنی کے لئے پنکھوں اور ٹیوب لائٹس کا بہترین انتظام ہے۔ اگرچہ لائبریری سے خواتین بھی استفادہ کرسکتی ہیں مگر ان کے لئے علیحدہ سے انتظام نہیں ہے۔ لائبریری سے استفادہ کرنے کے لئے ممبرشپ فارم بھرنا پڑتا ہے جس میں ۲؍عدد

رنگین تصویریں+شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی+ضمانت کار کے دستخط مع نام و پتہ، ممبر شپ فیس نہیں ہے ایک وقت میں ۳ کتب ۳۰ دن کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔ ہاں البتہ اگر مقررہ مدت کے بعد کتاب واپس آئے تو ایک روپیہ یومیہ وصول کیا جاتا ہے۔

لائبریری کی خدمات پر ۲۲/افراد مامور ہیں۔ لائبریری اتوار کے روز اور اسی طرح دیگر سرکاری تعطیلات میں بند رہتی ہے۔ تقریباً ۵۰۰ افراد ہر روز مستفید ہوتے ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

بس اسٹاپ: بولٹن مارکیٹ/اسٹیٹ بینک

بس روٹس: 2K, 4M, 5C, 2D, 4K, 4L, 6B, 6 نمبر بس۔ W11, G3, G7, مزدا وغیرہ۔ اسی طرح ٹاور کی طرف آنے والی تمام ٹرانسپورٹ سروس

ڈاک کا پتہ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان لائبریری آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، پوسٹ بکس نمبر 5714
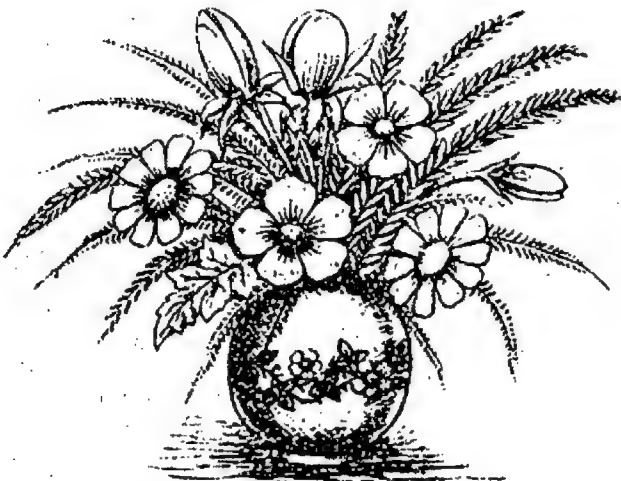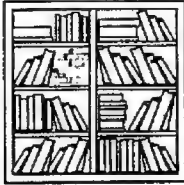
الھدیٰ لائبریری

3-D ناظم آباد

نام لائبریری:	الھدیٰ لائبریری
قیام:	۲۳؍مئی ۱۹۷۸ء
لائبریرین:	خاتون
تعداد کتب:	تقریباً ۳ ہزار
اوقات کار:	صبح ۹ تا شام ٦ بجے
جمعۃ المبارک:	۹ تا ۱۲ بجے + ۳ بجے تا شام ٦ بجے
تعطیل:	اتوار + سرکاری ایام تعطیل
نشستیں:	۲۰؍عدد
عملہ:	۸؍افراد
دارالمطالعہ:	خواتین اور مردوں کے لئے علیحدہ علیحدہ
اجراء کتب:	اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب اور ایک رسالہ ۱۵ دنوں کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔
سہولیات:	ہوا + روشنی کے لئے برقی پنکھوں اور ٹیوب لائٹس کا +، پانی کے لئے + انسانی احتیاج کے لئے بھی انتظام ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس:	الہدیٰ لائبریری، ۳ ڈی، یوسی۔۲، ناظم آباد نمبر ۳، لیاقت آباد ٹاؤن کراچی
بس اسٹاپ:	عباسی شہید
بس روٹس:	D55, Z22, 2K, 2C وغیرہ
ملاقات:	جناب محمد انوار صدیقی (کلرک) + انچارج لائبریری
تاریخ:	۶/اپریل ۲۰۰۵ء
پہنچنے کا طریقہ:	جب آپ کا منہ ریلوے پھاٹک کی طرف ہو تو اس وقت اُلٹے ہاتھ کی طرف کشادہ گلی ہے جیسے ہی آپ اس میں داخل ہوں گے تو آگے چل کر یہ V کی صورت میں یہ دو راستوں میں تقسیم ہو جاتی ہے آپ سیدھے ہاتھ والی گلی میں داخل ہو جائیں اور تین چار منٹ تک چلنے کے بعد اُلٹے ہاتھ پر ایک باغیچے میں الہدیٰ لائبریری ہے۔
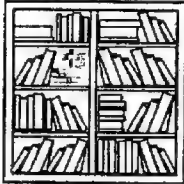
اقراء لائبریری

نزد کورنگی بس اسٹاپ نمبر ۴

نام لائبریری:	اقراء لائبریری
قیام:	۱۹۸۴ء
انچارج:	خاتون
اوقات کار:	صبح ۹ تا ۱ بجے + ۲ تا رات ۱۰ بجے
تعداد کتب:	تقریباً ۲ ہزار
اخبارات:	۱۲/عدد
رسائل:	۱۸ عدد (ہفت روزہ + ماہنامہ)
نشستیں:	۴۸

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس:	اقراء لائبریری، کورنگی نمبر ۴، لانڈھی ٹاؤن UC-2 کراچی
بس اسٹاپ:	کورنگی نمبر ۴
بس روٹس:	C2, UTS-10, UTS-9, UTS-3, D10, V3, KL, 17K, 17H, 17J, F18, F16, F11، عبداللہ کوچ، شمع کوچ، الیاس کوچ
لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ:	۱۲/اپریل ۲۰۰۵ء + ۶/نومبر ۲۰۰۶ء
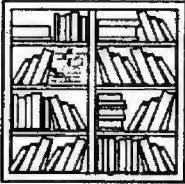
آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس

ناظم آباد

حوالہ جاتی یہ کتب خانہ ۱۹۵۶ء میں قائم ہوا جو اپنے دامن میں ۲۵ ہزار کتب کے علاوہ ۵ ہزار رسائل کا ذخیرہ بھی سمیٹے ہوئے ہے اس لائبریری میں تحریک پاکستان سے متعلق کافی مواد موجود ہے اسی طرح مذہبی کتب کا معقول ذخیرہ بھی ہے۔ نیز علیگڑھ مکتب فکر+تحریک علی گڑھ سے متعلق کافی مواد ہے۔ یہ معلومات سیّد الطاف بریلوی کے ۸۰ سال سے زائد عمر رسیدہ پوتے مصطفیٰ بریلوی صاحب فراہم کر رہے تھے۔ ان کے بیان کے مطابق سر سیّد گرلز کالج گولیمار چورنگی انہی کی کوششوں سے بنا اسی طرح (۱) علیگڑھ مسلم یونیورسٹی (۲) انجمن ترقی اُردو (۳) آل انڈیا مسلم لیگ یہ تینوں تحریکیں انہی کی مرہونِ منت ہیں۔

اس وقت آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کے روح رواں مصطفیٰ صاحب ہی ہیں۔ وہ ایجوکیشنل کانفرنس کے تحت سہ ماہی رسالہ "العلم" کی ایڈیٹری بھی کر رہے ہیں اور اسی ادارے کے تحت اپنی کئی تصنیفات وتالیفات بھی شائع کر چکے ہیں۔

تعطیل: تعطیل بروز اتوار+دیگر سرکاری تعطیلات

مستفیدین: بلاامتیاز مرد وزن تقریباً ۱۰۰ / افراد بیک وقت استفادہ کر سکتے ہیں۔

اجراءِ کتب: کتابوں سے استفادہ صرف لائبریری ہی میں کیا جا سکتا ہے، کتاب گھر میں لے جا کر پڑھنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

کتب خانے کے عملے کی تعداد ۲ افراد پر مشتمل ہے۔ قارئین کرام کے لئے فوٹو اسٹیٹ مشین کا بھی انتظام ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

بس اسٹاپ: گولیمار چورنگی سے چند قدم آگے بڑا بورڈ کی طرف

بس روٹس: 7C, G19, N1

ڈاک کا پتہ: آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کراچی۔ 1۔ جے
10 شارع سید الطاف علی بریلوی ناظم آباد کراچی

سہولیات: ہوا + روشنی اور پانی کا مناسب بندوبست ہے۔
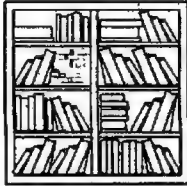
بیت الحکمت

شارع مدینۃ الحکمت

اس وقت لائبریری کی عمارت جس مقام پر واقع ہے، تاریخی اعتبار سے یہ کبھی سندھ کا داخلی دروازہ ہوتا تھا اور نوجوان سپہ سالار محمد بن قاسمؒ برصغیر میں اسی راستے سے داخل ہوا تھا اور سب سے پہلے اس نے یہاں قیام کیا تھا۔

زیر تعارف لائبریری پاکستان کی بڑی لائبریریوں میں سے ایک بہترین ساز و سامان سے آراستہ لائبریری ہے جس میں سائنس اور ٹیکنالوجی، ادویات، مینجمنٹ، سائنسز، تاریخ (خصوصاً ہندوپاک کی تاریخ) اسلامیات، اسلامی فقہ، عربی، انگریزی، فارسی، اُردو ادب اور دیگر شعبہ جات پر مشتمل مختلف زبانوں میں کتب و رسائل اور موضوعات کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ یہ یک وقت پانچ زبانوں میں ترجمانی کرنے والا آڈیٹوریم بھی موجود ہے جس میں ۳۵۰ر افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ لائبریری میں جدید ترین الیکٹرونک کمیونیکیشن کا نیٹ ورک بھی کام کررہا ہے۔

آیئے اب تھوڑا سا مزید تعارف بھی ہوجائے۔

رقبہ:	ایک لاکھ پچیس ہزار مربع فٹ
چیف لائبریرین:	جناب سیّد اختر علی صاحب
افتتاح:	۱۱ر دسمبر ۱۹۸۹ء بدست صدر پاکستان جناب غلام اسحاق مرحوم
تعداد کتب:	۵ر لاکھ سے زائد مع رسائل
مخطوطات:	ایک ہزار سے زائد

اخباری تراشے: پانچ سو موضوعات پر ۲ ملین تراشے

پرائیویٹ کتب خانے: اس لائبریری میں بطور عطیہ + خریدے گئے ذاتی کتب خانوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

عالمی جامعات سے رابطہ: بیت الحکمت لائبریری کو دنیا کی تقریباً ۲ ہزار جامعات سے مربوط کیا گیا ہے۔

مزید معلومات کے لئے: 6440035 نمبر پر رابطہ کریں۔

پہنچنے کا طریقہ: ناگن چورنگی پر اقبال پلازہ میں فیاض شیرمال ہاؤس کے سامنے سے ہفتہ اتوار کے علاوہ صبح ۹:۳۰ بجے ہمدرد فاؤنڈیشن کی بس جاتی ہے۔

نیز ہمدرد کے زیر سرپرستی کتابستان کے نام سے ایک سیل پوائنٹ بھی ہے جس میں ہمدرد کی تقریباً تمام مطبوعات ہیں۔ اس کے علاوہ ہمدرد کی صحافتی خدمات بھی ہیں۔ نونہال، ہمدرد صحت، ہمدرد خبرنامہ و دیگر عنوان سے رسائل جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔

ڈاک کا پتہ: بیت الحکمہ، مدینۃ الحکمت، شارع مدینۃ الحکمت کراچی

سہولیات: جو کہ شاید آپ کو کسی اور لائبریری میں میسر نہ آ سکیں۔

ماخذ وملاقات: (۱) پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث کراچی صفحہ ۱۰/۱۱ یکم جمادی الثانی ۱۴۱۰ھ/ یکم جنوری ۱۹۹۰ء

(۲) خبرنامہ ہمدرد، ستمبر ۲۰۰۶ء صفحہ ۲۴

(۳) روزنامہ جنگ کراچی صفحہ IV، ۳۰/ اگست ۲۰۰۶ء

(۴) ٹیلیفونک ملاقات: چیف لائبریرین جناب سیّد اختر علی صاحب

(۵) شعبہ ٹرانسپورٹ بھٹی صاحب

(۶) انچارج ہمدرد کتابستان، سیّد اعجاز علی زیدی صاحب

بیدل لائبریری
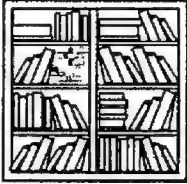
لائبریری مرزا عبدالقادر بیدل عظیم آبادی صاحب سے منسوب ہے جن کی شخصیت کے قدوقامت کا اندازہ علامہ محمد اقبالؒ کے اس اعتراف سے ہوتا ہے جو انہوں نے اپنی کتاب ''ضرب کلیم صفحہ ۲۳-۱۲۲'' پر ''مرزا بیدل'' کے عنوان سے نظم لکھ کر کیا ہے اس نظم میں سے ایک شعر حاضر خدمت ہے۔

میرزا بیدل نے کس خوبی سے کھولی یہ گرہ
اہلِ حکمت پر بہت مشکل رہی جس کی کشود

اسی طرح مرزا بیدل کی شاعری کی عظمت کا اندازہ انیس الرحمٰن ایڈوکیٹ صاحب کی کتاب ''مرزا عبدالقادر بیدل عظیم آبادی'' سے ہوا۔ مرزا بیدل افغانستان کے قومی اور فارسی کے بڑے شاعر ہیں۔ بزبان فارسی کلیات بیدل کی ۴ جلدیں یہاں موجود ہیں۔

نوعیت:	غیر سرکاری وزیرنگرانی، شرف آباد لائبریری ٹرسٹ
قیام:	جولائی ۱۹۷۴ء
لائبریرین:	جناب محمد زبیر صاحب
اوقات کار:	شام ۴ تا ۸ بجے
جمعۃ المبارک:	شام ۴ تا ۶ بجے
تعطیل:	اتوار+سرکاری تعطیلات
شعبہ جات:	شعبہ تحقیق، شعبہ اجراء کتب
ممبر شپ وحصول کتب:	لائبریری میں بیٹھ کر کتب پڑھنے کے چارجز نہیں

گھر میں لے جا کر پڑھنے کی صورت میں ۲عدد تصاویر + شناختی کارڈ فوٹو کاپی +۳۰۰ روپے قابل واپسی، نیز دو روپیہ یومیہ کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔

فوٹو اسٹیٹ: سہولت موجود ہے۔

تعداد کتب: اگر رسائل کی تعداد شامل کر لی جائے تو یہ ذخیرہ ۸۰ ہزار تک پہنچ جائے گا۔ (الف سے ی تک کے حروف سے شروع ہونے والے ناموں کے رسائل کا مکمل ریکارڈ موجود ہے)

مخطوطات: تقریباً ۵۰ بمع قرآن مجید کے ۲ نسخے

اخبارات: ۱۱ عدد (اردو+ انگلش + سندھی + گجراتی) اخبارات کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

تحقیق و مطالعہ کے لئے یومیہ آنے والے: ۳ + ۲۰

ٹیلی فون: 4133212

سہولیات: ہوا+ روشنی کے لئے برقی لائٹوں اور پنکھوں + طہارت خانوں کا بھی انتظام ہے

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: شرف آباد بیدل لائبریری (ٹرسٹ) ۲۔اے شرف آباد، کلب نزد بہادر آباد چورنگی کراچی۔ ۷۴۸۰۰

بس اسٹاپ: بہادر آباد چورنگی

بس روٹس: 19B, M1, X23, G7, U8, U4, U اسٹار لائن

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ: ۱۵ اپریل ۲۰۰۵ء

ملاقات: لائبریرین + اسسٹنٹ لائبریرین امان اللہ صاحب
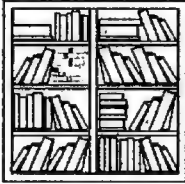
بہادر یار جنگ اکیڈمی

(تحقیق)

نزد عالمگیر چورنگی

نام لائبریری:	بہادر یار جنگ اکیڈمی
قیام:	۱۹/مارچ ۱۹۶۶ء
انچارج:	جناب محمد معز الدین صاحب
تعداد کتب:	تقریباً ۳۴ ہزار
مخطوطات:	بہادر یار جنگ سے متعلق مخطوطات بھی موجود ہیں نیز ڈاکٹر حمید اللہ مرحوم سے متعلق کتب اور ان کے مکتوبات اور سیرت سے متعلق ان کے قلمی نسخے بھی موجود ہیں + حیدر آباد دکن ریاست سے متعلق مخطوطات
اوقات کار:	صبح ۱۰ تا ۴ بجے
جمعۃ المبارک:	صبح ۹ تا دوپہر ایک بجے
نشستیں:	برائے حضرات: ۱۰ برائے خواتین: ۸
یومیہ استفادہ کرنے والے:	تقریباً ۸/افراد
عملہ:	۲/افراد
شعبہ تحقیق:	گھر لے جا کر کتاب پڑھنے کی اجازت نہیں
مطالعہ گاہ:	مرد و خضرات کی علیحدہ علیحدہ مطالعہ گاہیں ہیں

سہولیات: پینے کا ٹھنڈا پانی، ہوا کے لئے پنکھے، ٹیوب لائٹس، باتھ روم کا مناسب بندوبست ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: بہادر یار جنگ اکیڈمی سراج الدولہ، روڈ بہادر آباد کراچی۔ ۷۴۸۰۰

بس اسٹاپ: عثمانیہ مسجد نزد عالمگیر چورنگی

بس روٹ: M1 مزدا فقط

ٹیلی فون: 4933306

ملاقات: انچارج صاحب

تاریخ: ۱۸ر اپریل ۲۰۰۵ء

بابا رحمان لائبریری
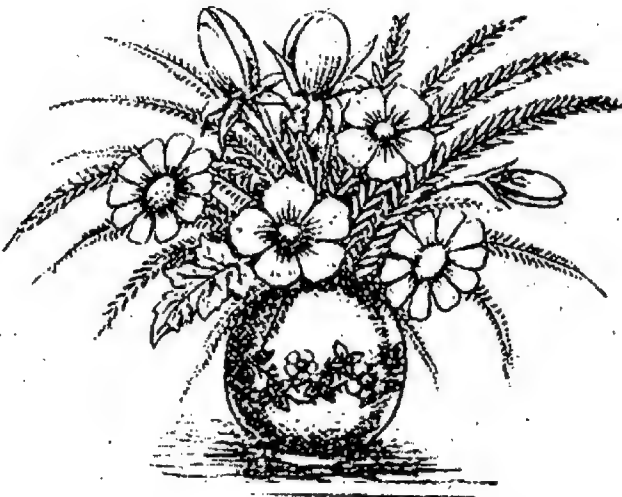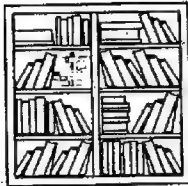
متصل جانباز گراؤنڈ

بابا رحمان سے تعارف حلیمہ بائی چھاپرا میموریل لائبریری کے وزٹ کے دوران ''انسائیکلوپیڈیا آف اسلام'' کے مطالعہ کے وقت ہوا۔ یہ ایک عظیم کتاب ہے جو کہ ۲۷ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔

قیام: ۴؍ مارچ ۲۰۰۵ء

انچارج: سہیل احمد صاحب

عملہ: ۲ عدد

تعداد کتب: ۲۵۰۔ اکثر دینی کتب

نشستیں: ۱۱ عدد

یومیہ استفادہ کرنے والے: تقریباً ۱۵

اوقات کار: صبح ۹ تا رات ۹ بجے

اخبارات: روزنامہ جنگ کراچی، امت، امن، ایکسپریس، خبریں، ریاست، جرأت، ڈان ''انگلش'' کراچی

رسائل: ہفت روزہ تکبیر، اخبار جہاں، فیملی

ماہنامہ اردو ڈائجسٹ، جاسوسی، شعاع، روحانی، خواتین، کرن، فیشن، میگ، رابطہ، کرکٹر، اخبار وطن، سچی کہانیاں، ماہنامہ ساتھی، نونہال، بچوں کا باغ، جگنو، تعلیم و

تربیت، ہمدرد صحت

اجراء کتب: نیا شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب پندرہ دن کے لئے

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: رحمان بابا لائبریری، متصل جانباز گراؤنڈ (داؤد چالی) انڈسٹریل ایریا لانڈھی UC-3 کراچی

بس اسٹاپ: داؤد مل (الکرم ٹیکسٹائل مل اور یونس چورنگی کے درمیان)

بس روٹس: D, D7, F11، بلال کوچ، مشرق کوچ

کیسے پہنچیں: داؤد چورنگی سے آتے ہوئے آپ جس سمت اتریں وہیں پر PICIC بینک یا آئل فیکٹری والی گلی میں داخل ہوکر لائبریری کے بارے میں پوچھ لیں۔

ملاقات: انچارج صاحب

تاریخ: ۶ر نومبر ۲۰۰۶ء

نوٹ: اس لائبریری میں "بابا رحمٰن" سے متعلق کسی قسم کی کتاب دکھانے کے بارے میں انچارج صاحب نے عدم موجودگی کا اظہار کیا۔
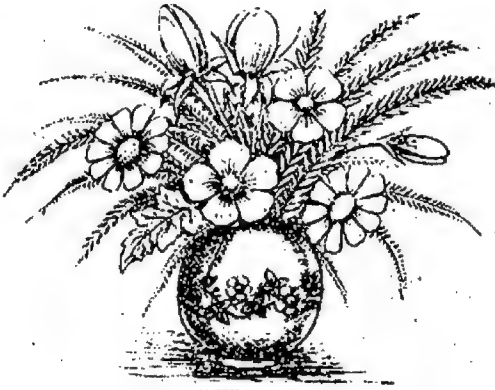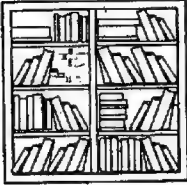
تیموریہ لائبریری

نارتھ ناظم آباد نزد فائیو اسٹار چورنگی

یہ سرکاری لائبریری ہے جو۱۹۸۳ء میں قائم ہوئی اوراس کے انچارج انور علی صاحب ہیں یہ کتب خانہ تقریباً پندرہ ہزار کتب سے سجا ہوا ہے اس کے انتظامات پر ۱۶/افراد متعین ہیں۔ یہ لائبریری صبح ۹ تا رات ۱۱ بجے تک اور اتوار کو صبح ۱۰ سے شام ۵ بجے تک کھلی رہتی ہے نیز ہفتہ وار کوئی چھٹی نہیں۔

اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب ۲ ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔اس لائبریری میں درج ذیل متعدد سیکشنز ہیں مثلاً

(۱) پوسٹ گریجویٹ (۲) انڈر گریجویٹ سیکشن (۳) نیوز پیپر سیکشن
(۴) سی۔ایس۔ایس سیکشن (۵) چلڈرن کارنر (۶) ڈی ٹی او
(۷) پرشین کارنر (۸) ریفرنیس کارنر (۹) ریسرچ سیکشن
(۱۰) لائبریری روم

یادرہے کہ ریسرچ سیکشن (ایئر کنڈیشن) ہے یہ صرف پوسٹ گریجویٹ کے حاملین کے لئے خاص ہے اوراس کی سو روپے ماہانہ فیس ہے۔لائبریری میں مجموعی طور پر تقریباً پانچ سو نشستیں ہیں۔

لائبریری کا پوسٹل ایڈریس یہ ہے

"تیموریہ لائبریری بلاک ۔۷، نارتھ ناظم آباد ٹاؤن کراچی"

استفادہ کرنے والوں میں مردوں، خواتین اور بچوں کے الگ الگ اسٹڈی رومز ہیں۔انچارج

صاحب کے بیان کے مطابق یہ لائبریری عنقریب ڈیجیٹل ہو جائے گی۔

سہولیات: پینے کے لئے پانی + ہوا اور روشنی کے لئے پنکھوں اور ٹیوب لائٹس کا انتظام ہے اسی طرح انسانی احتیاج کے لئے واش رومز کا بھی مناسب بندوبست ہے۔ لائبریری کے صحن میں معمولی سا باغیچہ بھی ہے۔

بس اسٹاپ: فائیو اسٹار چورنگی (نارتھ ناظم آباد)

بس روٹس: 4J, U11, U8, F21, 4, 4X, 4K, 2K, G25, G17, W55, W24, W23, W1,W30 نیاز کوچ، خان کوچ
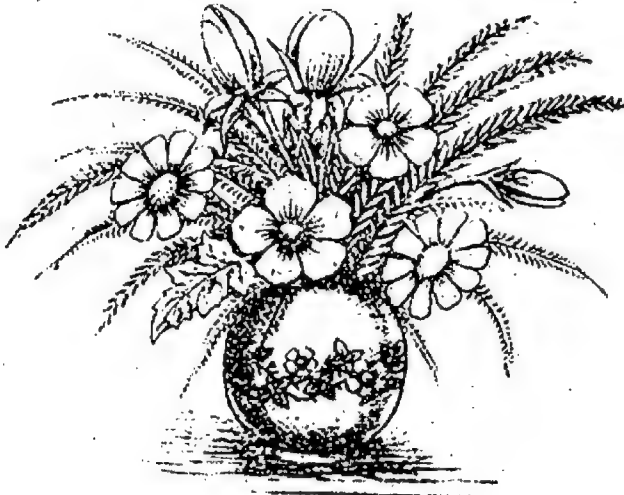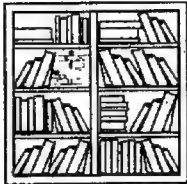
جگر مراد آبادی لائبریری

عقب صرافہ مارکیٹ چاندنی چوک

آج ۶ / اپریل ۲۰۰۵ء ہے، عوامی کتب خانے ڈھونڈنے کی مہم میں آج یہاں پہنچے، لائبریری کا ماحول اچھا ہے وہ اس طرح کہ ایک تو لائبریری کی عمارت میں مختصر سا باغیچہ ہے اور پھر لائبریری سے باہر نکلیں تو سامنے پارک ہے۔ یہاں پر محمد سعید احمد خان صاحب سے ملاقات ہوئی، یہ لائبریری میں اٹینڈ ڈ کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ سلام دعاء کے بعد میں نے انہیں اپنی آمد کی وجہ بتائی پھر لائبریری کے حوالے سے جو گفتگو ہوئی اور میں نے مشاہدہ کیا وہ حاضر خدمت ہے۔

لائبریری ۲۴ / اپریل ۱۹۹۷ء میں قائم ہوئی، لائبریری کی انچارج ایک خاتون ہیں، لائبریری میں کتب کی تعداد انگلش + اُردو ملا کر تقریباً سات ہزار بنتی ہے۔ لائبریری کی عمارت گراؤنڈ اور فرسٹ فلور پر مشتمل ہے۔ لائبریری صبح ۹ تا شام ۶ بجے تک دو شفٹوں میں کھلتی ہے، لائبریری کی خدمات پر ۸ / افراد مامور ہیں، خواتین اور مردوں کے لئے علیحدہ علیحدہ پڑھنے کا انتظام ہے، مردوں کے لے پڑھنے کے لئے بیک وقت ۴۰ نشستوں کا جبکہ خواتین کے لئے ۱۰ نشستوں کا انتظام ہے۔ یہ لائبریری چونکہ بلدیہ کے زیر انتظام ہے اس لئے اس کی ہفتہ وار تعطیل بروز اتوار کو ہوتی ہے اسی طرح دیگر تعطیلات سرکاری حساب سے ہوتی ہیں۔

اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۱۵ دن کے لئے ۲ کتب جاری کی جاتی ہیں، لائبریری میں زیادہ تر لٹریچر انگلش زبان میں ہے۔

پوسٹل ایڈریس: جگر مراد آباد لائبریری عقب صرافہ مارکیٹ، پاپوش نگر، یوسی نمبر ا
نارتھ ناظم آباد ٹاؤن کراچی

سہولیات: الیکٹرک واٹر کولر+ ٹیوب لائٹس+ پنکھے+ٹوائلٹ کے انتظامات موجود ہیں۔

بس اسٹاپ: چاندنی چوک

بس روٹ: X24, W21, W19, 2C, 2K, ZA، نیشنل کوچ وغیرہ

کیسے پہنچیں: جب آپ چاندنی چوک پہنچیں تو کسی سے پوچھ لیں کہ صرافہ مارکیٹ کس طرف ہے، یہ مارکیٹ خلافت چوک اور چاندنی چوک کے درمیان واقع ہے، جب آپ اس میں داخل ہوں تو دائیں بائیں مڑے بغیر سیدھے چلے جائیں، آگے سیدھے ہاتھ پر پارک نظر آئے گا، آپ یہاں سے سیدھے ہاتھ پر مڑ کر دیکھیں تو سامنے جگر مراد آبادی لائبریری ہے جو کہ مشہور شاعر جگر مراد آبادی کی یاد میں بنائی گئی ہے اور ان کے نام سے منسوب ہے۔
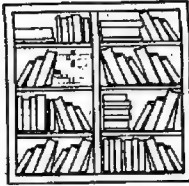
جوہر لائبریری

لانڈھی نمبر۲، نزد بیت الحمزہ

نام لائبریری: مولانا محمد علی جوہر لائبریری
قیام: تقریباً ۲۲ سال سے قائم ہے
لائبریرین:
تعداد کتب: تقریباً ۲ ہزار
اوقات: صبح ۹ تا رات ۱۰ بجے
جمعۃ المبارک: ۹ تا ۱۲ بجے + ۳ بجے تا ۱۰ بجے
تعطیل: اتوار + سرکاری تعطیلات
نشستیں: ۲۵ برائے حضرات + ۱۰ برائے خواتین
عملہ: ۹/ افراد
اجراء کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب ۲ ہفتے کے لئے
یومیہ استفادہ کرنے والے: ۳۵ تا ۴۰ افراد
لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:
پوسٹل ایڈریس: مولانا محمد علی جوہر لائبریری لانڈھی نمبر۲ لانڈھی ٹاؤن کراچی
بس اسٹاپ: بابر مارکیٹ/ لانڈھی نمبر۲
بس روٹس: F11, F16, F18, F21, UTS3, UTS10, KL, C4, C-2, 17J, 17H, 17K, D10, V3، عبداللہ کوچ، الیاس کوچ، شمع کوچ
ملاقات: محمد اقبال صاحب
تاریخ: ۱۴/ اپریل ۲۰۰۶ء
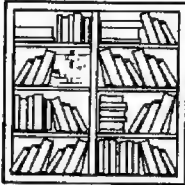
حکیم محمد احسن لائبریری

بالمقابل تھانہ نیو کراچی نمبر ۲

نام لائبریری:	حکیم محمد احسن لائبریری	قیام:	اپریل ۱۹۹۶ء
انچارج:	خاتون	تعداد کتب:	تقریباً ۴ ہزار
نشستیں:	۵۵ عدد	عملہ:	۸ / افراد

اوقات کار: صبح ۹ تا شام ۶ بجے

جمعۃ المبارک: ۹ تا ۱۲ + ۳ بجے تا شام ۶ بجے

تعطیل: اتوار + سرکاری ایام تعطیلات

اجراء کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک کتاب ایک ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: حکیم محمد احسن لائبریری، بالمقابل تھانہ نیو کراچی ST، 11/L نیو کراچی کراچی

بس اسٹاپ: نیو کراچی نمبر ۲

بس روٹس: D17, P3, 4K

سہولیات: الیکٹرک واٹر کولر + روشنی + ہوا کے لئے برقی پنکھے + ٹیوب لائٹس کا انتظام + انسانی احتیاج کے لئے ٹوائلٹ کا بندوبست ہے۔

ملاقات: شاکر خان صاحب (کلرک)

تاریخ ملاقات: ۸ / اپریل ۲۰۰۵ء
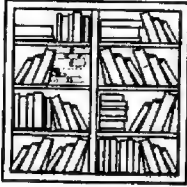
حسرت موہانی لائبریری

نزد بس اسٹاپ لیاقت آباد نمبر ۱۰

نام لائبریری:	حسرت موہانی لائبریری
قیام:	تقریباً ۳۰ سال
لائبریرین:	جناب سرفراز احمد خان صاحب
تعداد کتب:	تقریباً ۵ ہزار
اوقات کار:	صبح ۹ تا شام ۶ بجے
جمعۃ المبارک:	صبح ۹ تا ۱۲ بجے + ۳ بجے شام ۶ بجے
تعطیل:	اتوار + سرکاری ایام تعطیلات
نشستیں:	۱۵ عدد
عملہ:	۶ ر افراد
اجراء کتب:	اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک کتاب دو ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس:	حسرت موہانی لائبریری عقب ریاض گرلز کالج، لیاقت آباد نمبر ۹ کراچی
بس روٹس:	لیاقت آباد نمبر ۱۰، بھورے خاں والی گلی

بس روٹس: U-10, X10, D8, C4, W11, D1, 1-D, 1-DX24، D1، نمبر W21, W22, 5C, 4L, 6 N, N1, P3, F16, 7C, F21، G19، سٹی کوچ، شمع کوچ وغیرہ

سہولیات: ہوا + روشنی کے لئے برقی پنکھوں اور ٹیوب لائٹس کا + پینے کے لئے الیکٹرک کولر، انسانی احتیاج کے لئے ٹوائلٹ کا انتظام ہے

ملاقات: محمد سلمان صاحب (معاون لائبریرین)

تاریخ ملاقات: ۵/اپریل ۲۰۰۵ء
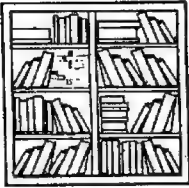
حلیمہ بائی چھاپرا میموریل لائبریری

(متصل فاران کلب) اسٹیڈیم روڈ

آج ۱۲؍نومبر ۲۰۰۵ء کا دن ہے۔ لائبریریوں کی تعارفی مہم کا سفر کرتے ہوئے آج فاران کلب کی لائبریری میں حاضری دینے کا موقع ملا۔ آج فاران کلب میں دوسری مرتبہ حاضر ہوا تھا اس سے پہلے میں اس وقت آیا تھا جب پنجاب پبلک لائبریریز کے ڈائریکٹر جناب پروفیسر عبدالجبار شاکر صاحب حفظہ اللہ صاحب کا اسلام کے معاشی نظام کے عنوان پر لیکچر ہوا تھا اس وقت میں جامعۃ الاحسان الاسلامیہ گجر چوک منظور کالونی میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہا تھا، اصل میں یہ لیکچر جامعۃ الاحسان میں ہونا تھا مگر بعض وجوہ کی بناء پر اس پروگرام کو فاران کلب میں منتقل کر دیا گیا آج سے تقریباً ۶ سات ماہ پہلے کی بات ہے اس لائبریری کا پتہ مجھے رنگون والا ٹرسٹ کی لائبریری کے انچارج نے دیا تھا، میں یہاں پر تقریباً دوپہر ۲ بجے کے لگ بھگ پہنچا تو یہاں پر عمر رسیدہ ایک پُر وقار اور ملنسار انسان جناب عابد اقبال ملک صاحب سے ملاقات ہوئی، میں نے انہیں آنے کا مقصد بتایا اور اپنا مختصر سا تعارف کرایا تو ان سے ہونے والی ملاقات میں لائبریری سے متعلق جو گفتگو ہوئی وہ حاضر خدمت ہے۔

لائبریری کا نام حلیمہ بائی چھاپرا میموریل پبلک لائبریری ہے، اس لائبریری کا قیام ۱۹۸۶ء کو عمل میں آیا، لائبریری صبح ۹ تا ۱ بجے تک پھر ایک گھنٹے کے وقفے سے ۲ بجے تا رات ۹ بجے تک مصروف کار رہتی ہے۔ بروز اتوار اور دیگر سرکاری تعطیلات میں لائبریری بند رہتی ہے، لائبریری میں کتب کی تعداد تقریباً ساڑھے ۶ ہزار ہے۔ لائبریری میں ۶ اردو کے روزنامے اور ۱۲ انگلش

روزنامے آتے ہیں اور رسائل میں تقریباً ۱۰ اعدد رسائل ہیں جن میں کچھ ہفتہ وار اور کچھ ماہنامے ہیں۔ان کا ریکارڈ صرف ۳ ماہ تک کے لئے رکھا جاتا ہے۔

طب کے حوالے سے بھی لائبریری میں لٹریچر موجود ہے اور اسی طرح ہی انگلش کتب کا حساب ہے مجھے یہاں پر دائرہ معارف اسلامیہ سے تعارف حاصل ہوا اور اس کے مطالعہ کے دوران ''بابا رحمٰن'' کا تعارف ہوا اور اس کے بعد ان کے نام سے منسوب لائبریری ''بابا رحمٰن'' کا وزٹ کرنے کا پروگرام بنا، مگر افسوس کہ ''بابا رحمٰن'' لائبریری میں ان سے متعلق کوئی کتاب نہ مل سکی تو بہرحال جب میں نے ملک صاحب سے ''دائرہ معارف اسلامیہ'' کی جلدوں کے بارے میں پوچھا تو کہنے لگے ابھی تک ۲۵ جلدیں شائع ہوئی ہیں، مگر دارالکتب سلفیہ لاہور ۲۰۰۵ء کی کتب فہرست صفحہ ۴۴ جب میں نے ۲۴رنومبر ۲۰۰۵ء کو دیکھی تو اس میں ان کی تعداد ۲۷ تھی۔ یہ کتاب بقول ملک صاحب کے پنجاب یونیورسٹی لاہور کے ایک سیکشن پنجاب دانش گاہ نے ترتیب دی ہے اور اس پر ۱۹۴۳ء سے کام ہونا شروع ہوا تھا جو تا حال جاری ہے۔اسی طرح یہاں پر انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کی ۳۲ جلدیں موجود ہیں میں نے بات کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے ملک صاحب سے پوچھا کہ کتب کی حفاظت کا طریقہ کار آپ کی نظر میں کیا ہے تو کہنے لگے کہ کتب کی حفاظت کے لئے پیسٹو کل کیمیکل مٹی کے تیل میں ملا کر اسپرے کیا جائے یا فینائل کا پاوڈر چھڑکا جائے۔

ابھی گفتگو جاری تھی تو محمود علی خان صاحب آگئے، یہ یہاں پر اسسٹنٹ لائبریرین کی حیثیت سے مامور ہیں اور جامعہ کراچی کی لائبریری میں پاکستان سیکشن کے مسئول ہیں اورنگی ٹاؤن نمبر ۷ کی لائبریری کا پتہ انہوں نے ہی مجھے بتایا۔

جب فاران کلب کے حوالے سے ضمناً مزید بات ہوئی تو ملک صاحب نے بتایا کلب نے معمولی فیس کی بنیاد پر خواتین کے لئے کئی اقسام کے ہنر سکھانے کا بھی انتظام کر رکھا ہے، اسی طرح فاران کلب میں شادی ہال بھی ہے، اور کانفرنس ہال بھی موجود ہے۔ یہ لائبریری بھی فاران کلب

کے ہی زیر انتظام ہے۔ اوسطاً ۵۰/افراد روزانہ استفادہ کرتے ہیں۔ لائبریری کی ممبرشپ فیس ۱۰۰ روپے سالانہ ہے جبکہ ۲۰۰ روپے قابل واپسی بھی جمع کرانے ہوتے ہیں۔ ممبران کے لئے کتاب گھر میں لے جا کر پڑھنے کی بھی سہولت ہے، ایک کتاب ۱۴ دنوں کے لئے جاری کی جاتی ہے۔ لائبریری میں کتب سے استفادہ کرنے کی کوئی فیس نہیں ہے۔ لائبریری سے خواتین بھی استفادہ کرنے آتی ہیں باپردہ خواتین کے لئے الگ سے بھی انتظام ہے بیک وقت ۱۲/افراد کے لئے نشستوں کا انتظام ہے۔ زیادہ افراد کی آمد کی صورت میں مزید کرسیوں کا بھی بندوبست کیا جاسکتا ہے۔ قارئین کے لئے ٹوائلٹ + پینے کے لئے پانی + روشنی اور برقی پنکھوں کا انتظام ہے، لائبریری سے رابطے کے لئے درج ذیل ٹیلی فون نمبر ہیں:

4985968, 4961165, 4971753

ڈاک کا پتہ: حلیمہ بائی چھاپرا میموریل پبلک لائبریری، فاران کلب نزد ہومیو پیتھک کونسل گلشن اقبال بلاک ۱۷۔ کراچی۔

بس روٹ: UTS-10, UTS-11, 15E، (میٹرو بس) D-1, D11 مزدا، فرینڈز کوچ، 7 اسٹار کوچ، اسٹار لائن کوچ

یہ لائبریری حسن اسکوائر اور نیشنل اسٹیڈیم کی درمیانی گزرگاہ پر میجر عزیز بھٹی شہید پولیس اسٹیشن سے بالکل قریب اور جامع مسجد عثمان سے متصل ہے جب آپ حسن اسکوائر سے اسٹیڈیم کی طرف چلیں تو چند منٹ کے فاصلے پر جامع مسجد عثمان کا سائن بورڈ بھی نصب ہے۔ آپ یہاں پر اتر جائیں جامع مسجد عثمان کے ساتھ فاران کلب کی عمارت ہے اس کے اندر آپ کی یہ مطلوبہ لائبریری ہے، نماز کے وقت جامع مسجد میں تشریف لائیں اور اس طرح سے دین و دنیا کی برکات حاصل کریں۔
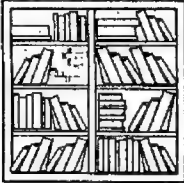
خواجہ محمد شفیع لائبریری

خالد بن ولید روڈ نزد لبرٹی سگنل

نام:	خواجہ محمد شفیع لائبریری	قیام:	۲۷ر فروری ۱۹۹۹ء
انچارج:	قمر حیات نقوی صاحب	تعداد کتب:	تقریباً ۳ ہزار
نشستیں:	۳۰ عدد	عملہ:	۱۵ر افراد

اوقات کار: صبح ۹ تا رات ۹ بجے

تعطیل: اتوار+سرکاری تعطیلات

اجراء کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب ۲ ہفتے کے لئے

فوٹو کاپی: فوٹو کاپی کی سہولت موجود ہے

سہولیات: ہوا، روشنی، ٹھنڈے پانی، طہارت خانوں کا انتظام ہے

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: خواجہ محمد شفیع لائبریری، ہاکی گراؤنڈ خالد بن ولید روڈ کراچی

بس اسٹاپ: لبرٹی سگنل (خالد بن ولید روڈ)

بس روٹس: M1, F11, G7, W22, W21, W19, U8, U4, U سٹی کوچ، شمع کوچ، قیوم کوچ و دیگر روٹس

ملاقات: انچارج صاحب + ملک مسعود صاحب

تاریخ وزٹ: ۱۳ر اپریل ۲۰۰۵ء

کیسے پہنچیں: خالد بن ولید روڈ پر لبرٹی سگنل پہنچنے کے بعد ہاکی گراؤنڈ پوچھ لیں بس اسی میں یہ کتب خانہ ہے۔
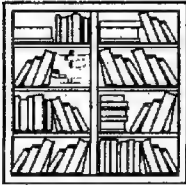
خالقدینا ہال لائبریری

ایم اے جناح روڈ

یہ لائبریری خالقدینا ہال ایسوسی ایشن کے زیرِ انتظام ہے جو صبح ۸ تا شام ۵ بجے مصروف کار رہتی ہے۔ بروز اتوار بند رہتی ہے۔

ممبر شپ: لائبریری سے استفادہ کرنے والوں کی باقاعدہ ممبر شپ ہوتی ہے جس میں طلباء کی ۷ روپے سالانہ ممبر شپ فیس ہے اور دیگر حضرات سے ۲۱/روپے وصول کیے جاتے ہیں۔

ممبر حضرات گھر میں کتاب لے جا کر پڑھنا چاہیں تو کتاب کی قیمت بطور زرِ ضمانت + اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے ہوتے ہیں جو کہ کتاب کی واپسی کے بعد لوٹا دیئے جاتے ہیں۔

تعداد کتب: کتابوں کی تعداد تقریباً ۹ ہزار ہے زیادہ تر لٹریچر انگریزی زبان میں ہے، لائبریری کا عملہ ۱۵/افراد پر مشتمل ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: خالقدینا ہال لائبریری، ایم اے جناح روڈ کراچی۔ ۷۴۲۰۰

بس اسٹاپ: سول ہسپتال چورنگی

بس روٹس: G7, G3, بس، 2D, 4M, 4K, 2K,6, 5C, 4L, M1
U11, W11 مزدا، قراقرم کوچ وغیرہ

وزٹ کرنے کی تاریخ: ۱۳/اپریل ۲۰۰۵ء

ملاقات: شمس الرزاق خان صاحب (آفس انچارج)

فون نمبر: 7732228

خوشحال خان خٹک لائبریری
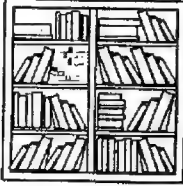
فیوچر کالونی

قیام: تقریباً ۸ سال سے قائم ہے۔ انچارج: خلیق احمد صاحب

اوقات کار: صبح ۹ تا رات ۹ بجے عملہ: ۳ ر افراد

تعداد کتب: تقریباً ۳۰۰ نشستیں: ۲۰ عدد

اخبارات: روزنامہ جنگ، جرأت، کاوش (سندھی)، امت، امن، ایکسپریس، ڈان (انگریزی)، نوائے وقت

رسائل: ہفت روزہ اخبار جہاں، تکبیر، فیملی

یومیہ استفادہ کرنے والے: تقریباً ۱۵

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: خوشحال خان خٹک لائبریری، فیوچر کالونی، لانڈھی UC-5 کراچی

بس اسٹاپ: عزیز میڈیکل سنٹر (فیوچر کالونی)

بس روٹس: CI

مزید: تھوڑے فاصلے سے بلال کوچ، نیو آفریدی، مشرق، مروت، سٹی 55، D11 مزدا

ملاقات: انچارج صاحب

تاریخ: ۶ ر نومبر ۲۰۰۶ء

لائبریری تک پہنچنے کا: جب آپ قیوم آباد براستہ سنگر چورنگی سے آنے والے C1 دوسرا راستہ مزدے کے علاوہ گاڑیوں سے آرہے ہوں تو فیوچر موڑ سے چند قدم پہلے دو طرفہ

گزرگاہوں کے درمیان جامع مسجد قباء بنی ہوئی ہے اور اس کی دیوار پر جلی حروف سے جامع مسجد قباء تحریر بھی ہے آپ یہاں پر اتر جائیں اور چند قدم پیچھے آجائیں تو آبادی کے اندر جانے والی پہلی گلی میں داخل ہو جائیں تو چند قدم کے بعد گورنمنٹ پرائمری سندھی اسکول آئے گا اسے کراس کر جائیں اس کے بعد جامع مسجد بیت المکرّم آئے گی آپ اس کو بھی عبور کر جائیں اور الٹے ہاتھ والی گلی پر چلتے رہیں اس کے بعد بہت بڑا گراؤنڈ آئے گا، آپ اس میں داخل ہو کر اسے عبور کر کے اس کی عقبی عمارت میں آجائیں بس اس عمارت میں یہ لائبریری ہے۔

مسائل: پینے کا پانی وطہارت کے لئے بھی معقول بندوبست اہم انسانی ضرورت کا تقاضا ہے۔ اسی طرح کتب خانے کے سامنے کوڑا کرکٹ کی صفائی بھی بہت ضروری ہے۔ اسی طرح میزوں وکرسیوں کی صفائی کے لئے خاکروب وغیرہ کا انتظام بھی ایک ضرورت ہے۔ نیز لوکیشن (محل وقوع) کے اعتبار سے کتب خانے کو اگر بارونق آبادی والے حصے میں کسی مناسب عمارت میں منتقل کر دیا جائے تو ریڈرز حضرات میں اضافے کا باعث ہو سکتا ہے۔
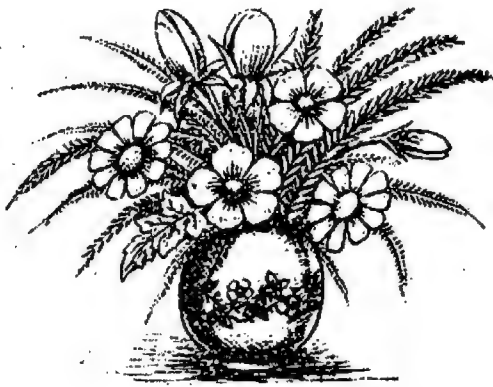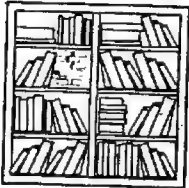
ڈیفنس سنٹرل لائبریری

ڈیفنس فیز II

عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے حوالے سے آج ۶ر جولائی ۲۰۰۵ء کو ڈیفنس سنٹرل لائبریری (ڈی۔سی۔ایل، D.C.L) میں جانے کا موقع میسر آیا۔ لائبریری انچارج جناب احتشام الحق خان صاحب سے جو معلومات ہمیں ملیں وہ حاضر خدمت ہیں۔

ڈیفنس سنٹرل لائبریری ایک بڑا تربیتی ادارہ ہے جو ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی میں واقع ہے یہ ادارہ ۳ر نومبر ۱۹۹۱ء میں قائم ہوا اور سن سیٹ بلووارڈ فیز II میں ہے۔ ڈیفنس سنٹرل لائبریری خوبصورت ڈیزائن کی ہوئی ہنرمندی سے سجی سجائی تعمیراتی شاہکار ہے۔ اس میں ایک خوبصورت ہری بھری گھاس کا لان ہے اس لان میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں خوبصورت منظر پیش کرتی ہیں، اس لائبریری میں بڑی تعداد میں کتب موجود ہیں اس کے علاوہ ملکی وغیر ملکی (بین الاقوامی) رسائل و جرائد مہیا کئے گئے ہیں۔ ممبران کے لئے الیکٹرانک ٹیپ ریکارڈر اور C.D موجود ہیں۔ ڈیفنس لائبریری میں معلوماتی نظام مکمل کمپیوٹرائزڈ ہے جو تمام کتب کی تعداد کا احاطہ کرتا ہے۔ ممبران کا کتب لانے اور لے جانے کے حساب کا مکمل ریکارڈ تیار کرتا ہے یہ جدید نظام ہے۔ ڈیفنس سنٹرل لائبریری میں بچوں کی لائبریری بھی موجود ہے جو ۱۹۹۶ء میں قائم ہوئی اور یہ جدید ترین ہونے کے ساتھ ساتھ مکمل اور الگ بھی ہے، ڈیفنس سنٹرل لائبریری کی عمارت ۵۵۰۰ مربع گز پر واقع ہے اور یہ ایک نیم سرکاری ادارہ ہے جس کے رجسٹرڈ ممبران کی تعداد ۹۵۰۰ ہے۔

ڈیفنس سنٹرل لائبریری کا عمارتی ڈھانچہ کچھ اس طرح سے ہے:

(۱) مرکزی لائبریری (۲) بچوں کی لائبریری (۳) کانفرنس روم (۴) آڈیٹوریم (۵) دفاتر برائے لائبریری (٦) کیفے ٹیریا

لائبریری کے اوقات کار:

لائبریری پورے ہفتے (یعنی ۷ دن) کھلی رہتی ہے جس کا شیڈول درج ذیل ہے۔

مین لائبریری:

صبح ۹	تا رات ۹ بجے	بروز پیر تا جمعرات
سہ پہر ۳	تا رات ۹ بجے	بروز جمعۃ المبارک
صبح ۱۱	تا شام ۷ بجے	بروز ہفتہ۔اتوار

بچوں کی لائبریری:

دوپہر ۱۲ بجے	تا شام ۷ بجے	بروز اتوار تا جمعرات
سہ پہر ۳ بجے	تا شام ۷ بجے	بروز جمعۃ المبارک

تعطیل:

نوٹ: بچوں کی لائبریری پیر کے روز بند رہے گی۔

نیز ڈیفنس سنٹرل لائبریری ہر مہینے کی آخری اتوار کو اور تمام سرکاری تعطیلات میں بند رہے گی۔

لائبریری میں بیک وقت ۱۲۵۰ افراد کے بیٹھ کر پڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔

کتب حاصل کرنے کا طریقہ:

کتاب گھر میں لے جا کر پڑھنے کی اجازت صرف رجسٹرڈ ممبران کو اسی صورت میں ہے کہ وہ زرِضمانت قابل واپسی رکھوائیں جس کا طریقہ کار کچھ اس طرح سے ہے

بچوں کے لئے...... برائے چلڈرن لائبریری = ۳۰۰/ روپے

بڑوں کے لئے...... برائے مین لائبریری = ۵۰۰/ روپے

تین کتابیں ۱۵ دن کے لئے درج ذیل حصوں سے دی جاتی ہیں۔

(۱) اسلامی سیکشن (۲) جنرل ہسٹری (۳) انگلش و اُردو لٹریچر (۴) حیاتیات

(۵) انگلش اور اُردو فکشن (۶) اسپورٹس (۷) چلڈرن بکس

نوٹ: حوالہ جاتی کتابیں جاری نہیں کی جاتیں۔

لائبریری کے لئے کتابوں کا انتخاب:

لائبریری کے لئے کتابوں کا انتخاب بک سلیکشن کمیٹی کرتی ہے لائبریری کے لئے عطیہ شدہ کتابوں کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

لائبریری کے وزٹ کے لئے ملک کے مایہ ناز سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد وغیرہ تشریف لا چکے ہیں۔

لائبریری سے رابطے کے لئے درج ذیل ٹیلی فون نمبرز ہیں: 5888859, 5885143

لائبریری کا پوسٹل ایڈریس:

Defence Central Library
Sunset Boulevard, Phase-II,
DHA Karachi - 75500

ای میل ایڈریس: secretary@dcl.karachi.com

بس روٹس: بس 1-D، مزدا N, N4, U11, W21, F15، کوچز عبداللہ کوچ، الیاس کوچ، سفاری کوچ، نیو آفریدی کوچ، فلی کوچ

نوٹ: لائبریری کی عمارت سڑک کے کنارے پر واقع ہے جس پر ڈیفنس سنٹرل لائبریری کا بورڈ نمایاں ہے۔ بس پر سوار ہونے سے پہلے پوچھ لیں کیونکہ بسا اوقات روٹ بدل جاتے ہیں۔

بس اسٹاپ: ڈیفنس لائبریری
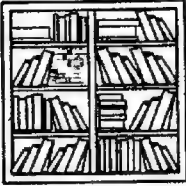
ڈاکٹر محمود حسین لائبریری

عقب ایڈمن بلاک جامعہ کراچی

آج ۲۵/اپریل ۲۰۰۵ ہے اور ہم عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے سلسلے میں جامعہ کراچی کی بس پر سوار ہو کر لائبریری کا دیدار کرنے کو چلے، جامعہ کراچی اگرچہ آج میں پہلی مرتبہ نہیں جا رہا تھا اس سے پہلے بیسیوں دفعہ آیا گیا مگر جامعہ کراچی کی بک شاپ سے کتب کی خریداری کر کے واپس آ جاتا رہا۔ اور بک شاپ کے اوپر کیا ہے ہم نے کبھی ادھر دھیان نہیں دیا اور آج جیسے ہی لائبریری کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے یہاں پہنچا تو پرانی یادیں تازہ ہو گئیں کیونکہ اس کے قریب ایڈمن بلاک میں میں ایم اے (عربی و اسلامیات) کے ایکویلینس سرٹیفکیٹ کے حصول کی غرض سے بارہا آیا گیا لائبریری کے راستے سے مجھے ایک سوال کا جواب ملا سوال یہ تھا کہ بہت ساری لائبریریز پہلی منزل پر ہوتی ہیں، اس وجہ سے اگر ٹانگوں سے معذور طالب علم آنا چاہیں تو ان کی رسائی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی، یعنی وہیل چیئر پر وہ چاہنے کے باوجود بھی نہیں آ سکتے، جبکہ ڈاکٹر محمود حسین لائبریری تک پہنچنے والا راستہ یہ سہولت مہیا کرتا ہے۔ یعنی سیڑھیوں کے اسٹیپس کی بجائے فرش کی سلوپ بنائی گئی ہے۔ میرے لئے ایسا راستہ ایک خاص بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے لائبریری میں پہنچا دیا۔ لائبریری میں پہنچا تو لائبریرین کا روم پوچھا میں نے سوچا کہ یہاں ضرور کوئی صاحب ہوں گے مگر یہاں پر خاتون تشریف فرما تھیں میں نے انہیں سلام کیا اور کہا کہ مجھے لائبریرین صاحب سے ملنا ہے اور ملاقات کی غرض بھی بتا دی تو کہنے لگیں میں لائبریرین ہوں میں نے پھر ان کا دماغ چاٹنا شروع کر دیا اور یہ تقریباً ۳ بجے کے بعد کا وقت تھا موصوفہ گھر جانے کے لئے تیاری میں تھیں میں نے ان کا نام پوچھا تو کہنے لگیں سیدہ ارجمند میں نے دوسرا سوال یہ کیا کہ لائبریری کا نام تو کہنے لگیں ڈاکٹر محمود حسین لائبریری، پھر میں نے ایک اور

سوال داغ دیا کہ لائبریری کا قیام کب عمل میں آیا تو جواب ملا ۱۹۵۱ء اس کے بعد ایک اور سوال کیا کہ لائبریری کے اوقات کار کیا ہیں؟ تو جواب ملا کہ صبح ساڑھے آٹھ تا رات ساڑھے آٹھ پھر ایک اور سوال کیا کہ لائبریری میں ذخیرہ کتب کے بارے میں آپ کیا کہیں گی تو جواب دیا کہ تقریباً چھ لاکھ۔ جب میں نے فیگر سنا تو آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں چھ لاکھ کی چھ لاکھ کتابیں دیکھنے لگ گیا اور یکدم کتابوں کی اتنی بڑی تعداد میرے سامنے آ کر کھڑی ہوگئی ہو، نہیں نہیں ہرگز ایسی بات نہیں، میں نے تو اس وقت صرف انچارج صاحبہ کے بیان پر ہی اعتماد کرنے کو کافی سمجھا کیونکہ لائبریری میں جو طلبہ و طالبات کا ماحول تھا میں اس مخلوط ماحول سے ہی جلد از جلد آؤٹ ہو جانا چاہتا تھا۔

انچارج صاحبہ جلدی جانا چاہتی تھیں یعنی انہیں دیر ہو رہی تھی تو میں نے پھر بھی چلتے چلتے دو تین اور سوال کر دیئے۔ میڈم لائبریری کی خدمات پر کتنا عملہ مامور ہے تو انچارج صاحبہ نے کہا ۸۰۔ پھر میں نے ایک اور سوال کر دیا کہ میڈم لائبریری کا ڈاک کا پتہ کیا ہے تو کہا

ڈاکٹر محمود حسین لائبریری، یونیورسٹی آف کراچی

لائبریری کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ یہ لائبریری جامعہ کراچی کے رجسٹرڈ طلباء کی اعلیٰ تعلیمی ضروریات کو پورا کرتی ہے لہٰذا کراچی میں جس نوعیت کے بھی جتنے شعبوں کی تعلیم ہے ان تمام شعبوں میں پی ایچ ڈی کرنے والوں کے لئے کتب کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی طالب علم بیرون کراچی سے اپنے مقالے کی تیاری کی غرض سے لائبریری کی خدمات حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنے گائیڈ کا لیٹر دکھا کر لائبریری سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اس طرح سے لائبریری میں بڑا رش رہتا ہے ہم تو چاہتے ہیں کہ طلبا کے علاوہ دیگر حضرات بھی استفادہ کریں مگر اس کی یہی ایک صورت سامنے آتی ہے کہ وہ طلباء کے امتحانات کے بعد چھٹیوں کے دنوں میں آئیں تاکہ ہم بھی ان کی طرف توجہ دے سکیں۔

لائبریری سے متعلق مزید کوائف درج ذیل ہیں:

بس اسٹاپ: کراچی یونیورسٹی

بس روٹس: 11C, 9-A, G7, G3, X20, U10، سفاری کوچ، شیراز کوچ اور جامعہ کراچی کی بسیں
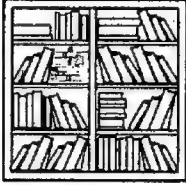
رباط العلوم الاسلامیہ

نزد عالمگیر مسجد بہادر آباد

عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے حوالے سے ۲۴ مارچ ۲۰۰۵ء کو جناب دلاور خان رحمانی صاحب سے ملاقات ہوئی رحمانی صاحب کے نام سے متعارف تو تھا مگر بالمشافہ ملاقات کا آج موقع ملا۔ موصوف لائبریری کے کام میں مصروف تھے انہی سے پوچھ لیا (انچارج لائبریری) سے ملنا ہے تو انہوں نے کہا کہ میں ہی انچارج ہوں۔ باہمی تعارف اور رسمی باتوں کے بعد ہم اصل موضوع کی طرف آئے۔ میں نے اپنے آنے کا مقصد بتایا تو رحمانی صاحب بہت خوش ہوئے۔ سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دوران چائے آ گئی۔ گفتگو اور چائے کا دور دونوں جاری تھے۔ ان سے ہونے والی گفتگو کے دوران جو معلومات ہمیں ملیں وہ کچھ اس طرح ہیں کہ یہ لائبریری رباط العلوم الاسلامیہ ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک غیر سرکاری ادارہ ہے جو کہ تقریباً ۲ ہزار مربع گز کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کتب خانے میں تقریباً ۳ ہزار سے زائد کتابیں ہیں جو کہ اسلامی و مذہبی تعلیمات پر مبنی ہیں اخبارات و رسائل بھی آتے ہیں لائبریری سہ پہر ۳ بجے تا رات ۸ بجے کھلی رہتی ہے اور اتوار کے روز بند رہتی ہے ذخیرہ کتب اچھا ہے حوالہ جاتی کتب کا ذخیرہ بھی موجود ہے بیک وقت ساٹھ افراد استفادہ کر سکتے ہیں لائبریری کی عمر ۴۰ سال کے لگ بھگ ہے دو افراد پر مشتمل عملہ ہے۔ لائبریری میں ٹیلی فون بھی نصب ہے جس کا نمبر 4930482 ہے اور خط و کتابت کے لئے پتہ ہے: رباط العلوم الاسلامیہ، پلاٹ نمبر ۲۶۸ نزد عالمگیر مسجد روڈ بہادر آباد کراچی۔ ۷۴۸۰۰

لائبریری سے استفادہ کرنے کے لئے کوئی ممبر شپ فیس نہیں اس لائبریری کا شمار ان کتب خانوں میں ہوتا ہے جن میں شادی ہال بھی ہیں، ماحول دیکھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے پھول بھی ہیں گھاس کا بہترین کارپٹ بھی بچھا ہوا ہے، کشادہ صحن کے بیچ میں کتب خانے کی عمارت ہے پانی + ہوا + روشنی اور دیگر انسانی ضروریات کا بھی مناسب انتظام ہے آپ آئیں اور اپنی دنیا اور عاقبت کے بارے میں اسلامی کتب کا مطالعہ فرما کر رہنمائی حاصل کریں۔

پہنچنے کا طریقہ + راستہ: اگر آپ شہید ملت روڈ سے آنا چاہیں تو (۱) جیل چورنگی سے جب شہید ملت روڈ پر آئیں گے تو میڈی کیئر چورنگی سے سیدھا جانے کی بجائے بائیں ہاتھ کی طرف مڑیں تو تھوڑی سی مسافت کے بعد شرف آباد چورنگی سے دائیں طرف مڑ جائیں پھر تھوڑی سی مسافت کے بعد بہادر آباد چورنگی اور اس سے چند قدم کے فاصلے پر عالمگیر چورنگی ہے اب آپ چند قدم چلنے کے بعد دائیں طرف نظر اٹھا کر دیکھیں تو سامنے عمارت پر دیکھیں گے اس پر جلی حروف میں لکھا ہوا ہے رباط العلوم الاسلامیہ یہی آپ کی مطلوبہ لائبریری ہے۔

شہید ملت روڈ پر ویسے بہت ساری بسیں چلتی ہیں مگر جو آپ کو پورے شہید ملت روڈ پر مل سکتی ہیں وہ P, S-2, F21, U-10 کے مزدہ ہیں بہادر آباد تک پہنچانے والے مزدا X23-, U8, U4, U, M1, G-7، اسٹار لائن کوچ، B-9 وغیرہ اور عالمگیر چورنگی جو کہ لائبریری کے کونے پر ہے وہاں تک رسائی کے لئے M-1 مزدا ہے۔
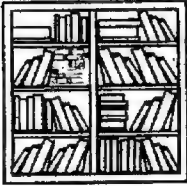
سنٹرل لائبریری

بس اسٹاپ کورنگی نمبر ۵ متصل سندھ گورنمنٹ ہسپتال

نام لائبریری: سنٹرل لائبریری قیام: ۱۹۸۰ء

انچارج: خاتون تعداد کتب: ۱۵ ہزار تقریباً

اوقات کار: صبح ۹ تا رات ۱۰ بجے تعطیل: اتوار + سرکاری ایام تعطیل

عملہ: ۲۰ / افراد

نشستیں: ۵۰ / برائے حضرات ، ۳۰ / برائے خواتین

مطالعہ گاہ: حضرات و خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ

شعبہ جات: (۱) اجراء کتب (۲) شعبہ ریفرنس

اجراء کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرا کر ۲ کتب ۲ ہفتوں کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔

سہولیات: ہوا، پانی، روشنی اور طہارت خانوں کی سہولتیں موجود ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: مرکزی لائبریری کورنگی نمبر ۵ بالمقابل غالب سینما کراچی

بس روٹس: F16, F18, F11, F21, C2, C4, D10, KL1, UTS-10, UTS-9, UTS-3, 17K, 17H, 17J, V3، عبداللہ کوچ، شمع کوچ، الیاس کوچ

بس اسٹاپ: کورنگی نمبر ۵، غالب سینما

وزٹ کرنے کی تاریخ: ۱۲ / اپریل ۲۰۰۶ء

سر سید احمد خان لائبریری

بس اسٹاپ چراغ ہوٹل، لانڈھی نمبر ٦

نام لائبریری:	سر سید احمد خان
قیام:	تقریباً ١٥ سال سے قائم ہے
انچارج:	خاتون
تعداد کتب:	٥٨٤٠ تقریباً
رسائل:	تقریباً ١٩ / عدد
اخبارات:	روزنامہ ایکسپریس، جنگ، جرأت، اُمت، امن، ڈان ''انگلش''، ریاست، نوائے وقت
اوقات کار:	صبح ٩ تا رات ١٠ بجے
تعطیل:	بروز اتوار + سرکاری ایام تعطیلات
یومیہ استفادہ کرنے والے:	تقریباً ٤٠ / افراد
نشستیں:	٥٠ برائے حضرات ٣٠ برائے خواتین
عملہ:	١٦ / افراد

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: لانڈھی گارڈن لانڈھی نمبر ٦، ایریا 5-D لانڈھی کراچی

بس اسٹاپ: لانڈھی نمبر ۶ (مدنی میڈیکل اسٹور) والی گلی

بس روٹس: UTS3, UTS9, UTS37, UTS10, KL, F21, F18, F11 عبداللہ کوچ، شمع کوچ، الیاس کوچ۔

سہولیات: ہوا+ پانی + روشنی کا مناسب بندوبست ہے۔

ملاقات: انچارج صاحبہ

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ: ۱۶/اپریل ۲۰۰۶ء + یکم دسمبر ۲۰۰۶ء

نوٹ: یہ لائبریری پہلے لانڈھی نمبر ۵ چراغ ہوٹل بس اسٹاپ پر ناظم صاحب کے آفس میں تھی۔
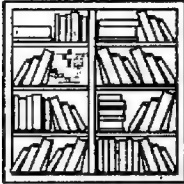
سردار عبدالرب نشتر لائبریری

متصل شاہین فٹ بال کلب

قیام:	۱۹۹۰ء	انچارج:	خاتون
اوقاتِ کار:	صبح ۹ تا ۳ بجے	نشستیں:	تقریباً ۳۰
تعدادِ کتب:	تقریباً ایک ہزار	عملہ:	۳ر افراد

اخبارات: روزنامہ جنگ کراچی، ایکسپریس، جرأت، امت، امن، خبریں، روزنامہ اسلام، ڈان "انگلش" کراچی

رسائل: ہفت روزہ اخبار جہاں، فیملی، میگ، تکبیر

ماہنامہ اخبار وطن، نونہال، ساتھی، تعلیم وتربیت، بچوں کی دنیا، بچوں کا باغ، ماہنامہ ترجمان القرآن، اردو ڈائجسٹ، ماہنامہ سسپنس، آنچل، خواتین، پاکیزہ، شعاع، کرن، سچی کہانیاں

ریکارڈ اخبارات: صرف ایک سال تک

یومیہ استفادہ کرنے والے: ۲۰ تا ۲۵

اجراءِ کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب پندرہ دن کے لئے

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: سردار عبدالرب نشتر لائبریری، مظفر آباد، لانڈھی ٹاؤن، UC-1 کراچی۔ ۷۵۱۲۰

بس اسٹاپ: شاہین فٹ بال کلب (یوسی۔آفس) مظفر آباد کالونی

بس روٹ: D-7

انچارج: صاحبہ ملاقات تاریخ: ۶ر نومبر ۲۰۰۶ء
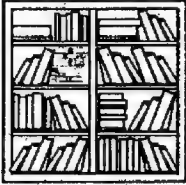
شاہ عبداللطیف لائبریری

شرافی گوٹھ

قیام: ۱۰ سال سے قائم ہے۔ انچارج: شاہد صاحب

اوقات کار: صبح ۹ تا ۳ بجے عملہ: ۲

تعداد کتب: ۶۰۲ نشستیں: ۲۵

اخبارات: روزنامہ جنگ، ایکسپریس، امن، امت، جسارت، جرأت، ڈان "انگلش" کراچی، کاوش "سندھی"

رسائل: ۲۱ رعدد ہفت روزہ + ماہنامہ

یومیہ استفادہ کرنے والے: تقریباً ۲۵ ر افراد

اجراء کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک کتاب پندرہ دنوں کے لئے

پینے کے پانی کا مسئلہ: اگر پینے کے پانی کا مسئلہ بھی حل ہو جائے تو کیا ہی کیا بات ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: شاہ عبداللطیف لائبریری، بلدیہ اسکول، شرافی گوٹھ لانڈھی ٹاؤن، UC-5 کراچی

بس اسٹاپ: شرافی گوٹھ

بس روٹس: بلال کوچ، مشرق کوچ، نیو آفریدی کوچ، مروت کوچ، سٹی 55 کوچ، D11 مزدا

کیسے پہنچیں: شرافی گوٹھ کے اسٹاپ پر اتر کر جیسے گلی میں داخل ہوں گے تو چند قدم پر بلدیہ کا اسکول ہے اس میں لائبریری ہے۔

ملاقات: انچارج صاحب تاریخ: ۶ر نومبر ۲۰۰۶ + ۱۹ر اپریل ۲۰۰۶
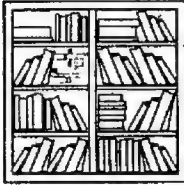
شاہ عبداللطیف بھٹائی لائبریری

نزد پرانا گولیمار بس اسٹاپ

نام:	شاہ عبداللطیف بھٹائی لائبریری
قیام:	۲۰ سال سے زائد عرصے سے قائم ہے
انچارج:	خاتون
تعداد کتب:	تقریباً ۷/ہزار
اوقات کار:	صبح ۹ تا ۳ بجے
عملہ:	۴/افراد
تعطیل:	اتوار+سرکاری ایام تعطیلات
نشستیں:	۵۰/عدد
اجراء کتب:	اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک کتاب ایک ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہے۔
سہولیات:	ہوا + پانی + روشنی اور انسانی احتیاج کے لئے واش روم کا علیحدہ علیحدہ انتظام ہے۔
مطالعہ گاہ:	خواتین اور مردوں کے لئے الگ الگ مطالعہ گاہ ہے۔
فوٹو اسٹیٹ:	سہولت موجود ہے مگر باہر سے

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس:	شاہ عبداللطیف لائبریری، پرانا گولیمار، سائیٹ ٹاؤن آفس کراچی
بس اسٹاپ:	پرانا گولیمار
بس روٹس:	20, 1C نمبر بس، 4X, N1, Z2, Z18, Z, Z4, U11، 60 نمبر بس، دوست کوچ
ملاقات:	انوار علی صاحب (مطالعہ سیکشن انچارج)
لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ:	۱۴/ اپریل ۲۰۰۵
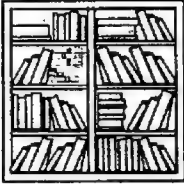
صہباء اختر لائبریری

کیپٹن کرنل شیر خان شہید فیملی پارک، ناظم آباد

یہ ایک سرکاری کتب خانہ ہے جو تقریباً 5 ہزار کتب سے آراستہ ہے جس کے روح رواں (انچارج) جناب محمد علی صاحب ہیں۔ اس کتب خانے سے متعلق ملاقات محمد نواب صاحب (جونیئر کلرک) سے ہوئی لائبریری سے متعلق جو معلومات انہوں نے فراہم کیں پیش خدمت ہیں۔ یہ لائبریری صبح ۹ تا شام ۶ بجے سروس فراہم کرتی ہے۔ اور اس لائبریری سے استفادہ کرنے والوں میں خواتین و حضرات کے علاوہ بچے بھی ہیں، بیک وقت مردوں کے لئے ۲۰ اور خواتین کے لئے ۱۰ نشستوں کا بندوبست ہے۔ خواتین اور بچوں کے لئے الگ الگ مطالعہ گاہیں ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

بس اسٹاپ:	ناظم آباد نمبر 6، انو بھائی پارک
بس روٹس:	4X, 4K, 2-D, W21, W-1, 4J
ڈاک کا پتہ:	صہباء اختر لائبریری کیپٹن کرنل شیر خان شہید فیملی پارک، ناظم آباد کراچی۔ 74600
سہولیات:	ہوا + روشنی + ٹھنڈے پانی + طہارت خانوں کا علیحدہ انتظام ہے۔
لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ:	۶ / اپریل ۲۰۰۵ء
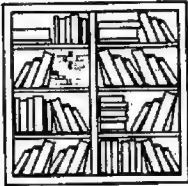
علّامہ شبیر احمد عثمانی لائبریری

نزد ناظم آباد، پوسٹ آفس

آج ۶/ اپریل ۲۰۰۵ء ہے اور پبلک لائبریری کی تلاش میں ہم اس لائبریری میں پہنچے یہاں پر ایک خاتون انچارج ہیں، لائبریری سے متعلق معلومات کے حوالے سے ان سے اور لائبریری کے اٹینڈ ڈ صاحب سے ملاقات ہوئی جو مجھے معلومات ملیں اور جو کچھ میں نے دیکھا وہ حاضر خدمت ہے۔

یہ لائبریری فروری ۱۹۷۱ء میں قائم ہوئی یہ لائبریری صبح ۹ تا شام ۶ بجے تک کھلی رہتی ہے۔ لائبریری کا عمارتی ڈھانچہ مکمل ہے، لائبریری گراؤنڈ فلور میزانائن فلور اور اس کے بعد سیکنڈ فلور پر مشتمل ہے، لائبریری کے تین سیکشن ہیں (۱) مرد حضرت (۲) خواتین (۳) بچے، تینوں سیکشن علیحدہ علیحدہ ہیں اور بچوں + خواتین کی اٹینڈ ڈ ایک خاتون ہیں۔ یہ لائبریری بلدیہ کے زیر انتظام ہونے کی وجہ سے اس کی ہفتہ وار تعطیل بروز اتوار کو ہوتی ہے اور اسی طرح دیگر سرکاری تعطیلات میں لائبریری بند رہتی ہے۔ بیک وقت مردوں کے لے ۵۰ تا ۶۰ سیٹوں کا خواتین کے لئے ۱۶ / اور اسی طرح بچوں کے لئے ۱۶ نشستوں کا بندوبست ہے۔ لائبریری کا عملہ ۸ / افراد پر مشتمل ہے اور یجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب + ۱ رسالہ ۲ ہفتے کے لئے جاری کئے جاتے ہیں۔

لائبریری کا پوسٹل ایڈریس یہ ہے: علاّمہ شبیر احمد عثمانی لائبریری، متصل پوسٹ آفس ناظم آباد نمبر ۱، یوسی ۱۰، لیاقت آباد ٹاؤن کراچی

ماحول / سہولیات: پُرسکون ماحول + پنکھوں اور ٹیوب لائٹس کا انتظام ہے

بس اسٹاپ: ناظم آباد نمبر۲

بس روٹس: X24, C4, 1E, D1, D4, 2K, X10, X23, 1-D

بلال کوچ وغیرہ

انتباہ: ناظم آباد نمبر۲ پر جانے کے لئے بس کنڈیکٹر سے احتیاطاً پوچھ کر سوار ہوں۔

لالوکھیت سے آرہے ہوں تو ناظم آباد نمبر۲ کے بس اسٹاپ پر اُتر جائیں جس جگہ آپ اُترے ہیں اسی طرف بہت بڑی بیکری ہے جس کا نام غالباً سبحان بیکری ہے، آپ کا منہ سبحان بیکری کی طرف ہو تو اُلٹے ہاتھ کی طرف ایک گلی چھوڑ کر اس کے آگے کافی کشادہ روڈ اندر کی طرف جارہا ہے، آگے چل کر یہ روڈ ۲ حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے یہاں پر درمیان میں ایک مسجد ہے اس کا نام مسجد عزیزیہ ہے، ایک راستہ اس کے دائیں اور دوسرا بائیں پہلو سے نکلتا ہے، جب آپ کا رُخ مسجد کی طرف ہو تو آپ بائیں طرف والے راستے پر چلیں، پہلی چورنگی کراس کرنے کے بعد دوسری چورنگی پر آجائیں، اگر آپ اس چورنگی کو کراس کریں تو سیدھے ہاتھ پر پیلے رنگ کا سرکاری اسکول ہے، اسکول والی نشانی یاد رکھیں، آپ اس چورنگی سے اُلٹے ہاتھ کی طرف مڑ جائیں تقریباً تین چار منٹ پیدل چلنے کے بعد سامنے اسی روڈ پر اُلٹے ہاتھ سیمنٹ کی بڑی ساری تختی نصب ہے اس پر لکھا ہوا ہے ''علامہ شبیر احمد عثمانی لائبریری''
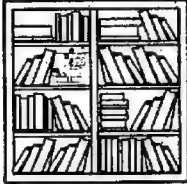
عمر خان لائبریری

واقع بس اسٹاپ بلال ٹاؤن

نام لائبریری:	عمر خان لائبریری
قیام:	۲۱ راکتوبر ۲۰۰۰ء
لائبریرین:	خاتون
تعداد کتب:	تقریباً ۲ ہزار
اوقات کار:	صبح ۹ تا ۲ بجے دوپہر
جمعۃ المبارک:	۹ تا ۱۲ بجے
تعطیل:	اتوار+سرکاری ایام تعطیلات
نشستیں:	۳۰ برائے حضرات+۷ برائے خواتین
عملہ:	۴ رافراد
اجراء کتب:	اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پرایک کتاب ایک ہفتے کے لئے

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس:	عمر خان لائبریری سیکٹر 5B/3، ایس۔ٹی 22 نارتھ کراچی، کراچی
بس اسٹاپ:	بلال ٹاؤن
بس روٹس:	2B, F18, U8, 4J,U، گرین کوچ، قیوم کوچ، گرین کوچ نمبر 5
سہولیات:	ہوا+روشنی+پانی+ٹوائیلٹ کا انتظام ہے
ملاقات:	محمد اختر (نائب قاصد)+انچارج صاحبہ
تاریخ ملاقات:	۹ راپریل ۲۰۰۵ء
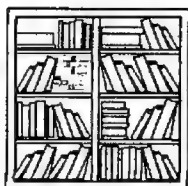
علامہ شاہ احمد نورانی لائبریری

نزد اقبال ہوٹل ”کے ایریا“

آج ۱۹راپریل ۲۰۰۵ء ہے بسا اوقات عوامی کتب خانوں کی تلاش میں سبق آموز نصیحت اور اشعار بھی پڑھنے کو مل جاتے ہیں۔ مثلاً ایک دفعہ ایک پان کے کیبن پر یہ لکھا ہوا تھا ”ایک والدین سات بچوں کو پال لیتے ہیں مگر سات بچے ایک والدین کو نہیں پال سکتے۔“

اسی طرح غالباً برگر کے ایک ٹھیلے پر لکھا ہوا تھا

کیوں قسمت کی لکیروں کو ہاتھ میں تلاش کرتے ہو
قسمت ان کی بھی ہوتی ہے جن کے ہاتھ نہیں ہوتے

تاہم علامہ شاہ احمد نورانی لائبریری پہنچے، انچارج صاحب کا نام توحید چوہان ہے مگران سے ملاقات نہ ہوسکی، کاؤنٹر پر ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی جنہوں نے اپنا نام محمد منصور اور پوسٹ کلرک بتائی ان کو اپنی آمد کا مقصد بتایا اس کے بعد جو انہوں نے معلومات فراہم کیں وہ درج ذیل ہیں۔

لائبریری کا قیام ۲۶ر دسمبر ۲۰۰۴ء کو عمل میں آیا لائبریری صبح ۹ تا دوپہر ۲ بجے تک کھلی رہتی ہے، کتابوں کی تعداد تقریباً تین سو ہے، یومیہ استفادہ کرنے والوں کی اوسطاً تعداد ۲۵ تا ۳۰ ہے بیک وقت مردوں کے لئے ۲۰+ خواتین کے لئے ۱۵ نشستوں کا انتظام ہے، عمارت نویں نکور ہے، اسی طرح ہی فرنیچر بھی نیا ہے عملے کی تعداد ۳ ہے مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ مطالعہ گاہ ہے۔

سہولیات: ہوا کے لئے پنکھوں + روشنی کے لئے ٹیوب لائٹس + پینے کے لئے پانی + انسانی احتجاج کے لئے لیڈیز + جینٹس + اسٹاف کے لئے الگ الگ واش رومز کے انتظامات ہیں۔

لائبریری سے متعلق کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: علامہ شاہ احمد نورانی لائبریری، کے ایریا، کورنگی، نزد اقبال ہوٹل بالمقابل دارالعلوم کورنگی کراچی

بس اسٹاپ: اقبال ہوٹل کے ایریا

بس روٹس: C-2, C-1

صدر یا قیوم آباد سے جب آپ آ رہے ہوں اور اس وقت جب آپ کے ایریا اقبال ہوٹل کے بس اسٹاپ پر اُتریں گے تو آپ کے اُلٹے طرف دارالعلوم کورنگی کی عقبی دیوار اور دائیں طرف جب آپ سڑک عبور کریں گے تو اقبال ہوٹل والا کشادہ روڈ ہوگا، مگر جب آپ اس روڈ سے علاقے میں داخل ہوں گے تو پہلے اُلٹے ہاتھ پر آپ کی یہ مطلوبہ لائبریری آئے گی اور چند قدم مزید چلیں گے تو سیدھے ہاتھ پر اقبال ہوٹل آئے گا۔

یہاں سے تھوڑے سے فاصلے پر F21 , C4 کے مزدے، کورنگی نمبر ۵ + سنگر چورنگی کے درمیان آتے جاتے گزرتے ہیں اس کے قریب کھڈی/پلیہ کا بس اسٹاپ لگتا ہے۔
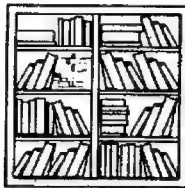
غالب لائبریری

نزد پیٹرول پمپ، ناظم آباد

آج ۱۱ راپریل ۲۰۰۵ء ہے اور ہم عوامی کتب خانوں کی تلاش میں یہاں پہنچے۔ یہاں پر اس سے پہلے حبیب بینک تھا اور اس کی چھت پر بہت بڑا سائن بورڈ لگا ہوا تھا جس پر لکھا ہوا تھا "ایک روپیہ بچایئے کل کام آئے گا" یہ لائبریری غیر سرکاری ہے اور ادارہ یادگار غالب کے زیر انتظام ہے اور یہ لائبریری ستمبر ۱۹۷۱ء میں قائم ہوئی۔ لائبریری کے انچارج جناب شہاب قدوائی صاحب ہیں، یہاں پر لائبریری سے متعلق اسسٹنٹ انچارج نسیم احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ نسیم صاحب ایک خوش مزاج، ملنسار اور خوش اخلاق انسان ہیں، لائبریری میں کتابوں کی تعداد تقریباً ۳۲ ہزار ہے اور تقریباً ہر نوعیت کی کتابیں موجود ہیں، لائبریری شام ساڑھے چار تا ساڑھے سات بجے تک کھلی رہتی ہے۔ لائبریری میں مرد+خواتین دونوں کے مطالعہ کرنے کا اہتمام ہے، بیک وقت مطالعہ کرنے والے مردوں کے لئے ۴۰ اور خواتین کے لئے تقریباً ۲۵ کرسیوں کا بندوبست ہے۔ لائبریری کے امور سرانجام دینے کے لئے ۷ افراد مقرر ہیں۔ ہفتہ وار تعطیل بروز اتوار کو ہوتی ہے اسی طرح دیگر سرکاری تعطیلات کا شیڈول ہے۔ یہ ایک ریفرنس لائبریری ہے، لائبریری سے استفادہ کرنے کے لئے فارم فل کرنا پڑتا ہے اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کرانا پڑتی ہے۔ گھر میں پڑھنے کے لئے کتاب جاری نہیں کی جاتی، فوٹو اسٹیٹ کرانے کی سہولت موجود ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: غالب لائبریری ادارہ یادگار غالب، پوسٹ بکس نمبر ۲۲۶۸ ناظم آباد کراچی

بس اسٹاپ: ناظم آباد پیٹرول پمپ

بس روٹس: 1E, C4, D4, D1, X24, X23, 4J, 2K, X10, G10, W22, A25, W21, W19, D11, D8, 1D ، بلال کوچ، مصری کوچ، نیشنل کوچ، 7 اسٹار کوچ وغیرہ

سہولیات: پینے کے لئے پانی + ہوا + روشنی کے لئے ٹیوب لائٹس اور پنکھوں کا اور انسانی احتیاج کے لئے واس رومز کا بھی بندوبست ہے۔
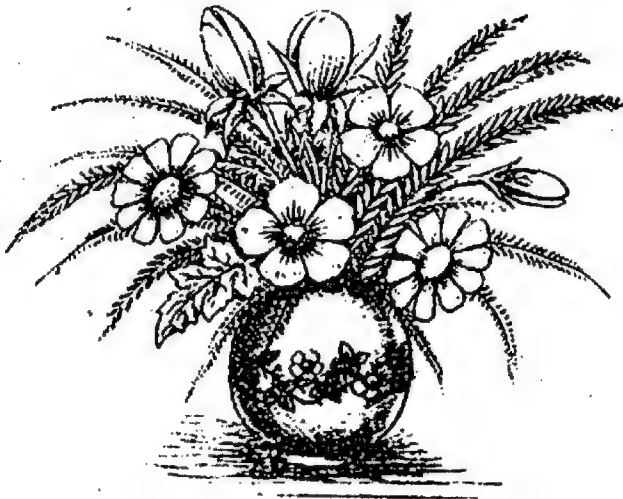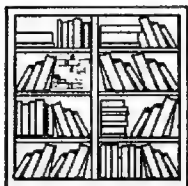
فاطمہ جناح لائبریری

نزد عیدگاہ گراؤنڈ، رینجرز آفس

آج ۱۹؍اپریل ۲۰۰۵ء ہے اور عوامی کتب خانوں کے تعارف کے حوالے سے ہم فاطمہ جناح لائبریری پہنچے۔ لائبریری کی انچارج ایک خاتون ہیں جو ابھی تک لائبریری میں کسی بھی وجہ سے تشریف نہ لا سکیں، تو لائبریری کے اٹینڈ جناب عرفان احمد سے ملاقات ہوئی، اپنے آنے کا مقصد بتایا اور اس حوالے سے جو معلومات ملیں حاضر خدمت ہیں۔ لائبریری صبح ۹ تا شام ۶ بجے تک کھلی رہتی ہے۔ لائبریری میں تقریباً ۱۲سو کی تعداد میں ذخیرہ کتب موجود ہے۔ لائبریری ۲۴ جنوری ۱۹۸۶ء کو قائم ہوئی، خواتین اور مردوں کے لئے علیحدہ علیحدہ دارالمطالعہ ہے، مردوں کے بیک وقت پڑھنے کے لئے ۱۵؍اور خواتین کے لئے ۱۰ نشستوں کا بندوبست ہے۔ یومیہ مطالعہ کے لئے آنے والوں کی تعداد ۳۵ تا ۴۰ کے لگ بھگ ہے۔ لائبریری کیونکہ سرکاری ہے اس لئے اس کی ہفتہ وار اور دیگر تعطیلات سرکاری حساب سے ہوتی ہیں، لائبریری کے امور پر ۵؍افراد مقرر ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: ''فاطمہ جناح لائبریری، ۳۶ بی ایریا لانڈھی کراچی''

لائبریری کے صحن میں خوبصورت باغیچہ ہے جو لائبریری کے باطنی حسن کو دوبالا کر رہا ہے۔ ماحول کشادہ ہے، پینے کے لئے پانی کی سہولت موجود ہے، انسانی احتیاج کے لئے واش روم کا غیر تسلی بخش نظام ہے ہاں البتہ پڑھنے کے لئے روشنی کا بہتر انتظام ہے، اسی طرح گرمی کی شدت کو

کرنے کے لئے برقی پنکھے بھی موجود ہیں۔ شناختی کارڈ جمع کرا کر ایک کتاب ۱۵ دنوں کے لئے جاری کرائی جاسکتی ہے۔

بس اسٹاپ: ۳۶ بی ایریا عیدگاہ گراؤنڈ نزد رینجرز آفس

بس روٹس: C2, C1

کیسے پہنچیں: آپ صدر سے یا قیوم آباد سے آ رہے ہوں تو بس اسٹاپ پر جس طرف اُتریں گے تو یہ اطمینان کر لیجئے گا کہ بس والوں نے گراؤنڈ کے ابتدائی کونے پر اُتارا ہے یا اگلے کونے پر آپ نے گراؤنڈ کے پہلے کونے پر آنا ہے اب اس کے ساتھ ساتھ روڈ پر چلتے رہیں تقریباً پانچ منٹ کے بعد اسی روڈ کے الٹے ہاتھ پر فاطمہ جناح لائبریری ہے، عمارت پر جلی حروف سے آپ کی راہنمائی کے لئے لکھا ہوا بھی ہے آپ عمارت کے اندر تشریف لے آئیں مگر واپس جانے کے لئے آج میں خود چکرا گیا کہ واپس مجھے چراغ ہوٹل لانڈھی نمبر ۵ پر کس راستے سے جانا ہے۔
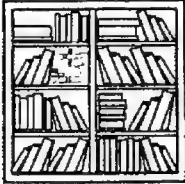
فریئر مارکیٹ لائبریری

نزد دفتر انجمن اخبار فروشاں

آج ۲۱راپریل ۲۰۰۵ء کو عوامی کتب خانوں کی تلاش میں یہاں پہنچے یہاں پر لائبریری کی انچارج محترمہ صاحبہ اور لائبریری کے اٹینڈ محترم حکیم قادر خان صاحب سے ملاقات ہوئی، سلام دعاء کے بعد میں نے انہیں اپنی آمد کی غرض بتائی تو اس حوالے سے ان سے جو گفتگو ہوئی اور جو میں نے دیکھا وہ حاضر خدمت ہے۔

لائبریری کا قیام ۵ر دسمبر ۱۹۷۴ء کو عمل میں آیا، لائبریری عمارت کی پہلی منزل پر واقع ہے جب آپ صدر سے ریگل اور ریگل سے بنس روڈ کی طرف آئیں تو پہلا سگنل آتا ہے (اگر آپ اُلٹے ہاتھ کی طرف مڑ جائیں تو خضریٰ مسجد اور آگے چل کر اُلٹے ہاتھ پر پاسپورٹ آفس آتا ہے) اس سگنل کو کراس کر جائیں، تھوڑا سا چلنے کے بعد روڈ کراس کر کے سیدھے ہاتھ پر آجائیں تو انجمن اخبار فروشاں کا دفتر آتا ہے اور اس کی بیرونی دیوار پر بہت سارے اخبارات کے نام بھی لکھے ہوئے ہیں اس کے گیٹ کے اوپر لکھا ہوا ہے فریئر مارکیٹ۔ اگر مشکل ہو رہی ہو تو کسی سے پوچھ لیں اور یہ عمارت اگلے آنے والے سگنل سے پہلے ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اگلا سگنل بھی کراس کر جائیں تو بہر حال جب آپ انجمن اخبار فروشاں کے دفتر فریئر مارکیٹ کے دروازے سے داخل ہوں تو بالکل سیدھے چلے جائیں اور سامنے سیدھے ہاتھ پر کونے پر جو بڑی سی عمارت بنی ہے اس پر انگریزی میں کچھ لکھا ہوا ہے اس کے زینے کا راستہ یہاں پر کسی سے پوچھ لیں۔ آپ زینے پر چڑھتے جائیں یہاں سامنے لکھا ہے لائبریری اور اس کے نیچے سمت بتانے کے لئے تیر کا

نشان بنا ہوا ہے۔ آپ اس نشان کے تعاون سے سیدھے ہاتھ کے بالکل آخری والی عمارت پر آ جائیں، یہاں دروازے کے ساتھ لائبریری کے حوالیے سنگ بنیاد کی تختی بھی نصب ہے، بس یہی فریئر مارکیٹ کی لائبریری ہے، یہ لائبریری صبح ۹ تا ۲ بجے تک کھلی رہتی ہے+ بروز جمعہ ۱۲ بجے تک کھلتی ہے۔ کتابوں کی تعداد اُردو انگلش کی ملا کر تقریباً ۲۳ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ یہ لائبریری بلدیہ کے زیر انتظام ہے لہٰذا ہفتہ وار چھٹی اتوار کو ہوتی ہے۔ اسی طرح دیگر تعطیلات کا حساب ہے، بیک وقت تقریباً ۵۰ مردوں کے پڑھنے کے لئے میز کرسیوں کا اور خواتین کے لئے ۱۰ میز کرسیوں کا بندوبست ہے۔ لائبریری کے امور پر ۵/ افراد مقرر ہیں یومیہ استفادہ کرنے والوں کی تعداد تقریباً ۱۰۰ کے لگ بھگ ہے، اور یجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب ۱۵ دنوں کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔

ڈاک کا پتہ: فریئر مارکیٹ لائبریری متصل دفتر، انجمن اخبار فروشاں، فریئر مارکیٹ، صدر ٹاؤن کراچی

سہولیات: پینے کے پانی کے لئے الیکٹرک واٹر کولر+ پنکھے اور ٹیوب لائٹس کا مناسب انتظام، البتہ پبلک کے لئے واش رومز کا بندوبست نہیں ہے۔

بس اسٹاپ: صدر ریگل سے آئیں تو پہلا سگنل

بس روٹس: 4L, 5D, 2D, 1C, 8A, 8, 6B, 6, 2K, G3, 5-C نمبر بس، اور H مزدا، اور تمام وہ مزدے اور بسیں جو ریگل سے بنس روڈ کی طرف آنے والے ہوں۔
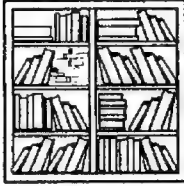
قائداعظم اکیڈمی

(تحقیق)

بالمقابل مزار قائداعظم

آج ۱۹؍اپریل ۲۰۰۵ء ہے اور ہم عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے حوالے سے یہاں پہنچے یہاں پر جناب نثار احمد انصاری صاحب سے ملاقات ہوئی موصوف کا انداز تکلم بڑا شائستہ تھا، سلام دعاء کے بعد میں نے انہیں اپنی آمد کا مقصد بتایا تو خوشی کا اظہار کیا اور میری مہم کے حوالے سے میرے ساتھ پورا پورا تعاون کیا، موصوف یہاں پر انچارج لائبریری کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس لائبریری کا قیام اگرچہ ۹؍جنوری ۱۹۷۶ء کو عمل میں لایا گیا مگر مزار قائد کے سامنے یہ ۱۹۷۹ء میں منتقل ہوئی (قائداعظم اکادمی ایک تعارف صفحہ ۶، مطبوعہ ۱۹۹۶ء) یہ ایک طباعتی ادارہ بھی ہے اور دیگر خصوصیات کا حامل بھی۔ اس مطالعہ گاہ میں تحریک آزادی، ہندو پاک کی تاریخ، تحریک آزادی کی شخصیات سے متعلق مواد کے علاوہ مذہب اور سیاسیات پر مبنی کتب کا بھی کافی ذخیرہ موجود ہے، لائبریری میں تقریباً پندرہ ہزار سے زائد کتب موجود ہیں، انصاری صاحب نے مجھے لائبریری کا وزٹ بھی کروایا اور اس دوران انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ سال مئی میں جب مفتی شامزئی صاحب کا سانحہ ہوا تھا تو عوام نے احتجاجاً اکادمی کو بھی کافی نقصان پہنچایا تھا۔

جب میں نے ان سے یہ پوچھا کہ یومیہ استفادہ کرنے والوں کا تناسب کیا ہے تو کہنے لگے۔ تقریباً ۵؍افراد، مجھے یہ تعداد سن کر بڑی حیرت ہوئی کہ نسل نوع کو پاکستان کی تاریخ مہیا کرنے والا اتنا اہم ادارہ اور پڑھنے والوں کی تعداد اتنی کم کہ نہ ہونے کے برابر تو میں نے انہیں تجویز دی کہ انصاری صاحب میری تجویز مانئیں کہ قائداعظم اکادمی کے ساتھ ساتھ لائبریری کے

الفاظ کا بھی اضافہ کریں تا کہ نسل نوع کی آنکھیں تو دیکھیں کہ یہ بڑے کام کی لائبریری ہے وگرنہ ایسے ہوگا کہ قوم کے قیمتی سرمائے کو کیڑا کھا جائے گا اور نسلِ نوع کو پتہ بھی نہ ہوگا کہ تاریخ پاکستان کیا ہے؟ اور تحریک پاکستان کی شخصیات کا کیا نام ہے؟ اور ان کے کیا کارنامے ہیں؟ انہوں نے میری بات سن کر اس عزم کا اظہار کیا کہ میں یہ بات ڈائریکٹر صاحب تک پہنچاؤں گا۔ لائبریری سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بیک وقت دس کرسیوں کا انتظام ہے خواتین کے لئے علیحدہ انتظام نہیں ہے۔

لائبریری صبح ۹ تا شام ۵ بجے تک کھلی رہتی ہے۔ لائبریری کی خدمات پر تین افراد مامور ہیں بروز جمعہ لائبریری صبح ۹ تا ۱۲ بجے تک کھلی رہتی ہے۔

سہولیات: پینے کے لئے پانی + ہوا+ روشنی کے لئے پنکھے اور ٹیوب لائٹس + انسانی احتیاج کے لئے باتھ رومز کا معقول بندوبست ہے۔

لائبریری کیونکہ سرکاری ہے اس لئے ہفتہ وار چھٹی اتوار کو ہوتی ہے اسی طرح دیگر تعطیلات ہوتی ہیں۔ نیز یہ ایک ریفرنس لائبریری ہے، لہٰذا گھر میں پڑھنے کے لئے کتاب جاری نہیں کی جاتیں۔

لائبریری سے متعلق کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: قائداعظم اکیڈمی ۲۹۷۔ ایم اے جناح روڈ، کراچی ۷۴۸۰۰

بس اسٹاپ: نمائش

بس روٹس: نمبر، 8, 11C, 4M, نمبر 5 نمبر 6, 5C, 4L, 1E, 4K, 1-D, 2K

W11, G3, 2C, X10 اور دیگر بہت سارے روٹس

آپ پرانی نمائش پر اُتر کر جب گرومندر کی طرف چلیں تو مین روڈ پر ہی چند منٹ کے پیدل چلنے کے فاصلے پر اُلٹے ہاتھ پر یہ ادارہ قائم ہے اس کے بالکل سامنے قائداعظم مرحوم کا مزار ہے۔
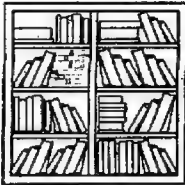
کرار حسین سپر مارکیٹ لائبریری

لیاقت آباد

نام: کرار حسین سپر مارکیٹ لائبریری قیام: ۱۹۷۷ء

انچارج: خاتون عملہ: ۷/افراد

تعداد کتب: تقریباً ۲۵ ہزار

اوقات کار: صبح ۹ تا دوپہر ۲ بجے

تعطیل: اتوار+سرکاری ایام تعطیلات

نشستیں: ۸۰

مطالعہ گاہ: مرد حضرات کے لئے علیحدہ مطالعہ گاہ ہے

اجراء کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتب ۲ ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔

سہولیات: ہوا+روشنی+پانی اور انسانی احتیاج کے لئے باتھ رومز کا انتظام ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: سپر مارکیٹ لائبریری سیکنڈ فلور، لیاقت آباد کراچی

بس اسٹاپ: سپر مارکیٹ، لیاقت آباد

بس روٹس: G19, X10, W11, P3, 7C, N1, N, 6, 5C, 4L, 1-D

W21, X24، سٹی کوچ-55

ملاقات: محترمہ انچارج صاحبہ+جناب محمد فہیم خان صاحب (سینئر کلرک)

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ: ۶/اپریل ۲۰۰۵ء
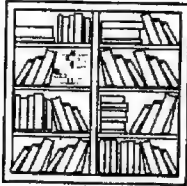
کرنل محمد خان لائبریری

نزد مرکز کھیل وثقافت

آج ۵/ اپریل ۲۰۰۵ء ہے اور ہم پبلک لائبریریز کی تلاش کے سلسلے میں مرکز کھیل وثقافت سے متصل لائبریری کرنل محمد خان میں پہنچے، یہاں پر اسسٹنٹ لائبریرین جناب سیّد انور محمود صاحب سے ملاقات ہوئی سلام دعاء کے بعد اپنی آمد کا مقصد بتایا تو ان سے ہونے والی بات اور اپنے مشاہدے کے حوالے سے جو معلومات ملیں وہ حاضر خدمت ہیں۔

لائبریری بلدیہ کے زیر انتظام ہے جناب عشرت حسین صاحب اس کے نگراں ہیں اس لائبریری کا قیام ۲۰۰۲ء میں عمل میں آیا، لائبریری صبح ۹ تا دوپہر ۲ بجے تک پھر شام ۵ بجے تا ۸ بجے تک کھلتی ہے۔ ہفتہ وار تعطیل کے حوالے سے بروز اتوار + دیگر سرکاری تعطیلات میں بھی بند رہتی ہے۔ لائبریری میں تقریباً ۲ ہزار کے لگ بھگ کتب کا ذخیرہ موجود ہے۔ الحمدللہ اکثر کتب اسلامی نوعیت کی ہیں۔ ٹاؤن وائز کراچی کی درجہ بندی کے حساب سے گلبرگ ٹاؤن میں واقع ہے۔ لائبریری ایک ہال پر مشتمل ہے۔ عمر کے اعتبار سے یہ ایک نوعمر لائبریری ہے۔ لائبریری کے ہال میں ۵۰/ افراد کے بیک وقت پڑھنے کرسیوں کا انتظام ہے، لائبریری کی دیکھ بھال کے لئے ۷/ افراد مامور ہیں، لائبریری سے استفادہ کرنے والوں میں مردوں کے علاوہ خواتین بھی ہیں مگر خواتین کے لئے لائبریری میں بیٹھ کر علیحدہ سے باپردہ انتظام نہیں ہے۔ اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک ہفتے کے لئے ایک کتاب جاری کی جاتی ہے، لائبریری میں ادبی تقریبات کا انعقاد بھی وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ لائبریری کا ماحول اچھا ہے، پودے اور گھاس دیکھ کر لائبریری میں بار بار آنے کو دل چاہتا ہے۔

سہولیات: گرمیوں میں ہوا کے لئے پنکھے اور روشنی کے لئے ٹیوب لائٹس، پینے کے لئے ٹھنڈے پانی اور انسانی احتیاج کے لئے ٹوائلٹ کی سہولت موجود ہے۔

بس اسٹاپ: نصیر آباد

بس روٹس: 5, 4L نمبر بس، G17, G10, D8, G11, W11, U10, P3 اور شمع کوچ

جب آپ لالوکھیت، عائشہ منزل کی طرف سے آئیں اور نصیر آباد کے مین اسٹاپ پر اُتریں تو اُلٹے ہاتھ کی طرف بہت کشادہ روڈ جا رہا ہے آپ اس پر چلنا شروع کر دیں تو ساداتِ امروہہ ہال آئے گا، اس کے اُلٹے ہاتھ پر اسی روڈ پر گلبرگ تھانہ آئے گا، آپ اس کو بھی کراس کر جائیں اس کے بعد ایک بہت بڑا مدرسہ انوار العلوم آئے گا، آپ روڈ کے الٹے کنارے پر چلتے رہیں، مدرسے کے بعد تھوڑا سا چلنے کے بعد سیمنٹ کی تختی نظر آئے گی، کرنل محمد خان لائبریری اس پر لکھا ہوا ہے اس کے ساتھ جنگلے دار آہنی دروازہ ہے، آپ اس میں داخل ہو جائیں اور سیدھے چلتے جائیں اور گھاس اور پودوں کا نظارہ کرتے ہوئے تھوڑا سا اور چلیں تو آپ لائبریری کے ہال کے دروازے پر ہوں گے اس کے بالمقابل متصل مرکز کھیل وثقافت ہے، نصیر آباد سے یہاں تک پہنچنے میں اگر آپ درمیانی چال چلیں تو پندرہ منٹ کے لگ بھگ وقت درکار ہوگا اور اگر اپنی سواری ہو تو تین چار منٹ میں پہنچ جائیں گے۔

ڈاک کا پتہ: ''کرنل محمد خان لائبریری''
متصل مرکز کھیل وثقافت، فیڈرل بی ایریا بلاک نمبر ۱۰،
گلبرگ ٹاؤن کراچی
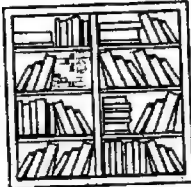
کرنل شیر خان لائبریری

نزد فیوچر موڑ

قیام: تقریباً ۳ سال سے قائم ہے۔ انچارج: محمد یوسف خان صاحب

اوقات کار: صبح ۹ تا ۳ بجے تعداد کتب: تقریباً ۲۸۰

نشستیں: ۸ عدد عملہ: ایک عدد

اخبارات: روزنامہ جنگ، نوائے وقت، امت، امن، ایکسپریس، جرأت، ڈان، "انگلش"، کاوش، "سندھی"

رسائل: NIL

اجراء کتب: اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک کتاب ایک ہفتے کے لئے

یومیہ استفادہ کرنے والے: تقریباً دس افراد

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: کرنل شیر خان لائبریری نزد بلدیہ ڈسپنسری، معین آباد، لانڈھی۔ UC-4 کراچی

بس اسٹاپ: فیوچر موڑ (یوسی آفس)

بس روٹس: بلال کوچ، مروت، سٹی 55، نیو آفریدی کوچ، مشرق کوچ، C-1، مزدا

کیسے پہنچیں: فیوچر موڑ پر اترنے کے بعد کسی سے بھی یوسی آفس پوچھ لیں بس اسی میں ہی یہ کتب خانہ ہے۔

ملاقات: انچارج صاحب

تاریخ: ۶ رنومبر ۲۰۰۶ء
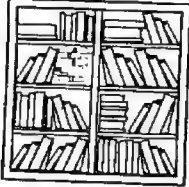
گلشن اقبال لائبریری

نزد حسن اسکوائر۔ بالمقابل P.I.A گارڈن

قیام: ۱۹۶۸ء
عملہ: ۱۳/افراد

نام لائبریری: گلشن اقبال لائبریری
انچارج: محترمہ طلعت مسلم صاحبہ
تعداد کتب: تقریباً ۳۵۰۰ (ساڑھے تین ہزار)
نشستیں: ۳۰/افراد کے بیک وقت بیٹھنے کا انتظام ہے۔
یومیہ استفادہ کرنے والے: ۲۰ تا ۲۵
خواتین: خواتین کے لئے مطالعہ کے لئے الگ سے انتظام ہے۔
اخبارات ورسائل: ۴/اخبارات + رسائل ۸

ماہنامے،

۳ ہفتہ وار (اخبار جہاں، فیملی، میگ)

اوقات کار: صبح ۹ تا شام ۴ بجے
تعطیل: اتوار+سرکاری ایام تعطیل
لائبریری سے متعلق مزید کوائف درج ذیل ہیں:
بس روٹس: A3, G7, G3, U4, U, 11C, 7H, 4M گل کوچ، گلستان کوچ، شیراز کوچ، اکبر کوچ، اسٹار لائن کوچ وغیرہ
بس اسٹاپ: P.I.A گارڈن (ایکسپو سینٹر)
پوسٹل ایڈریس: گلشن اقبال لائبریری، گلشن اقبال بلاک 13-A کراچی
تاریخ: ۳۰/مارچ ۲۰۰۵ء
ملاقات: انچارج صاحبہ

تاریخ: ۳۱/اکتوبر ۲۰۰۶ء
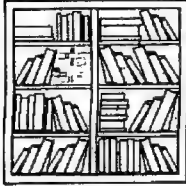
لیاقت ہال لائبریری

باغ جناح۔ عبداللہ ہارون روڈ

نام: لیاقت ہال لائبریری

زیرِانتظام: سٹی گورنمنٹ کراچی

قیام: ۱۸۶۳ء

انچارج: خاتون

عملہ: ۱۰/افراد

تعدادِ کتب: ۶۰ ہزار

مخطوطات: ۳ ہزار تقریباً (ہفتہ وار + ماہنامہ وار)

اوقاتِ کار: صبح ۸ تا شام ۶ بجے

بروز جمعہ: وقفہ ۱۲ بجے تا ۳ بجے

تعطیل: اتوار + سرکاری ایام تعطیل

ممبرشپ: ممبرشپ فیس نہیں، ہاں البتہ فارم بھرنا پڑتا ہے + اصل شناختی کارڈ جمع کرا کر ۲ کتب پندرہ دن کے لئے جاری کروائی جا سکتی ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: لیاقت ہال لائبریری، فریئر ہال عبداللہ ہارون روڈ کراچی

بس اسٹاپ: میٹروپولیٹن ہوٹل

بس روٹ: 20 نمبر بس
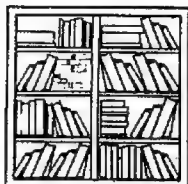
لیاقت میموریل لائبریری

نیشنل اسٹیڈیم روڈ

لیاقت میموریل لائبریری کا پہلے پہل قیام فیڈرل گورنمنٹ کے زیرنگرانی عمل میں آیا اس کے بعد فروری ۱۹۸۶ء کو یہ کتب خانہ سندھ گورنمنٹ کے تحت کام کرنے لگا اور ابھی تک سندھ گورنمنٹ کے زیرانتظام ہے۔ یہ کتب خانہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ کتب سے آراستہ ہے۔ یہ کتب خانہ صبح ۹ تارات ۹ بجے تک کھلا رہتا ہے ہاں البتہ بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ تا ۱۲ بجے تک کھلا رہتا ہے۔

اس کتب خانے کے ڈائریکٹر سید آغا عطاء اللہ شاہ ہیں۔ اس کتب خانے میں لیڈیز کے لئے الگ مطالعہ گاہ ہے جس میں تقریباً ۶۰ نشستیں ہیں اسی طرح مردوں کے لئے ۲۵۰ نشستیں ہیں اور اسی طرح اس کتب خانے میں ۱۹۷۹ء میں چلڈرن سیکشن کا قیام عمل میں آیا۔ یہ سیکشن صبح ۹ تا ساڑھے تین بجے مصروف عمل رہتا ہے اس سیکشن کو ۱۳ ر ہزار کتب سے آراستہ کیا گیا ہے اس کے علاوہ کمپیوٹر ٹی وی اور سی ڈیز بھی فراہم کی گئی ہیں۔

روزنامہ جنگ کراچی ۴ ر مارچ ۲۰۰۵ء، صفحہ ۳ پر ایک سروے رپورٹ کے مطابق یہ ملک کی تیسری بڑی اور سندھ کی سب سے بڑی قومی لائبریری ہے۔ بقول ڈائریکٹر صاحب: لیاقت میموریل لائبریری میں کسی قسم کی کوئی ممبر شپ فیس نہیں ہے۔ لائبریری میں بعض ایسی نادر کتب بھی موجود ہیں جن کے نسخے اب پاک وہند میں کہیں دستیاب نہیں + روزانہ ۱۵ سو سے دو ہزار افراد مقررہ اوقات میں یہاں آتے ہیں جن میں سے ۱۰ فیصد تحقیق ومطالعہ کی جستجو میں آتے ہیں + لیاقت لائبریری میں ۹۹۹ موضوعات پر کتب موجود ہیں جن کی دیکھ بھال کے لئے ۶۰ ر افراد پر

مشتمل اسٹاف ہے روزنامہ جنگ کراچی ۲ نومبر ۱۹۹۴ء میگزین میں محترمہ حفصہ صدیقی صاحبہ کے آرٹیکل ''پاکستان کی لائبریریاں'' کے مطابق لائبریری میں ۲۱۳۷۳ مسودات ڈلیوری بکس اینڈ نیوز پیپر برانچ میں ہیں جبکہ مرکزی لائبریری میں ۷۵۴۳۸ کتابیں ہیں لیاقت لائبریری میں ۳۰ ہزار مسودات ہیں جن میں ۱۴۴/ اصل ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

بس اسٹاپ:	لیاقت لائبریری/سبزی منڈی
بس روٹس:	9B, 11-A, X24, 52-A, P1, U8 ۔اسٹار لائن کوچ
ڈاک کا پتہ:	لیاقت میموریل لائبریری نیشنل اسٹیڈیم روڈ کراچی ۔ ۷۴۸۰۰
لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ:	۷/ اپریل ۲۰۰۵ء
ملاقات:	ڈائریکٹر لائبریری، اسسٹنٹ لائبریرین و لائبریرین صاحبہ بک سیلر، محمد مشتاق صاحب

پہلی مطبوعہ کتاب کے اعزاز پر تنازعہ

میلن (امت نیوز) اٹلی کے ایک محقق نے دعویٰ کیا ہے کہ یورپ کی پہلی پرنٹڈ کتاب متعارف کرانے کا اعزاز جو ہانز گوتن برگ کو غلط دیا گیا ہے۔ اس تحقیق سے کتابوں کے ماہرین اور جامعات میں ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے جو گوتن برگ ہی کو جدید ہارڈ بک کا بانی سمجھتے ہیں۔ دنیا کی قیمتی ترین کتابوں میں گوتن برگ کی بائبل بھی شامل ہے جو 1452ء اور 1454ء کے درمیان چھپی اسی کی وجہ سے یورپ میں لٹریچر کا رجحان پیدا ہوا۔ اٹلی کے محقق برونو فے بیانی کا کہنا ہے کہ مووایبل ٹائپ کی ایجاد سے بھی قبل دست کاروں نے سخت محنت سے منحنی لکڑی کے اسٹیمپ ہر صفحے کے لئے بنا لئے تھے جب کہ اکیڈمک ریسرچ کے مطابق گوتن برگ نے پہلی مرتبہ انہیں توڑ کر انفرادی لیٹرز میں تبدیل کیا جب کہ انفرادی مووایبل لیٹرز کی وجہ سے پرنٹنگ پروڈکشن کو ترقی حاصل ہوئی تاہم ان تجربات کو دیگر پرنٹ محققین نے تسلیم نہیں کیا ہے۔

روزنامہ امت کراچی (5) 6 نومبر 2004ء

مخطوطے طوطے ہو گئے

پروفیسر محمد سلیم نے اپنے ایک کالم ''اَن پڑھ وزیر تعلیم'' کے تحت لکھا ہے کہ ایک سابق وفاقی وزیر تعلیم کے بارے میں مشہور ہے کہ انڈیا آفس لائبریری کی تقسیم کے لیے جب بھارت کے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزادؒ سے ان کی ملاقات ہوئی تو مولانا نے فرمایا کہ ''باہمی کتابوں کی تقسیم ہو سکتی ہے لیکن مخطوطوں کو کیسے تقسیم کیا جائے گا۔''

اس پر ہمارے وفاقی وزیر تعلیم نے جواب دیا کہ ''مولانا! آپ بے شک سارے طوطے لے جائیں پاکستان میں طوطوں کی کمی نہیں۔''

افسوس تو یہ ہے کہ وزیر تعلیم اتنے عمر رسیدہ ہو چکے تھے کہ انہیں پڑھانا بوڑھے طوطے کو پڑھانے کے مترادف تھا۔ اگر یہ کچھ عرصہ ''زیر تعلیم'' رہے ہوتے تو ایک اچھے وزیر تعلیم ثابت ہو سکتے تھے۔

(ماہنامہ اردو ڈائجسٹ لاہور۔ صفحہ ۹۴ تا ۹۶، جون ۱۹۹۸ء)
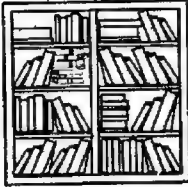
لائبریری مرکز الفرقان

دستگیر کالونی نمبر ۷ عقب پوسٹ آفس

لائبریری سے متعلق کوائف درج ذیل ہیں:

نام:	لائبریری مرکز الفرقان
قیام:	تقریباً ۱۹۹۶ء سے قائم ہے
انچارج:	محمد اسماعیل صاحب
تعداد کتب:	تقریباً سات سو پچاس
اوقات کار:	نماز ظہر تا نماز عشاء
تعطیل:	بروز پیر
عملہ:	ایک عدد
نشستیں:	۱۰/ افراد کے لئے گنجائش ہے
ممبر شپ فیس:	سالانہ ۱۰۰/ روپے
اجراء کتب:	شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کرا کر ایک کتاب ۲ ہفتے کے لئے جاری کرائی جا سکتی ہے۔
سستی کتب:	لائبریری میں خصوصی رعایت پر اسلامی کتب کی خریداری کا بھی انتظام ہے۔
ڈاک کا پتہ:	جامعہ مسجد مرکز الفرقان عقب پوسٹ آفس، دستگیر کالونی

بلاک نمبر ۷، کراچی ۔۷۵۹۵۰

بس روٹ: 5-C بس

بس اسٹاپ: ڈاکخانہ

نیز: ڈاکخانے کے قریب سے دستگیر نمبر ۹ کی چورنگی سے گزرنے والے روٹس 6, N, N1 نمبر بس، قراقرم کوچ، D55 مزدا سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

لائبریری کا فون نمبر: 6318838

سہولیات: ہوا+روشنی+طہارت خانوں کی سہولت ہے۔

انتباہ: خواتین کے لئے استفادے کی گنجائش نہیں۔
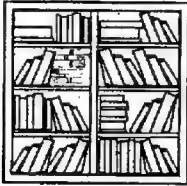
لائبریری عربک گرلز کالج

مخصوص برائے خواتین

نام: لائبریری عربک گرلز کالج

قیام: ۲۰۰۶ء

انچارج: محترمہ میڈم شمیم مارسلینہ صاحبہ

اوقاتِ کار: صبح ۹ تا شام ۵ بجے۔

تعطیل: اتوار+سرکاری ایام تعطیل

تعدادِ کتب: 8 سو

رسائل: پندرہ روزہ المنبر، ماہنامہ الارشاد جدید، ماہنامہ ترجمان القرآن، ماہنامہ البلاغ ہفت روزہ الاسلام، ترجمان دہلی، ہفت روزہ الاعتصام، ماہنامہ عفت، پندرہ روزہ صحیفہ اہلحدیث، ظلال القرآن

اخبارات: روزنامہ جنگ کراچی

نشستیں: ۱۰ر عدد

یومیہ استفادہ کرنے والی خواتین: تقریباً ۵

عملہ: 1 عدد

سہولیات: ہوا+روشنی+پانی کا مناسب بندوبست ہے۔

اجراء کتب: شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کرانے پر ایک کتاب ایک ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: R-803، سیکٹر 9 نارتھ کراچی نزد یونس مسجد

بس اسٹاپ: ڈسکو موڑ

بس روٹس: U, U4, U11, W22, G23,W18, UTS3, 2C، نیاز کوچ، عمر کوچ، سٹی کوچ، شمع کوچ

کالج کے زیر نگرانی صوت الاسلام کے نام سے سہ ماہی مجلہ بھی شائع ہوتا ہے جو بلا معاوضہ تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اسلامی موضوعات پر لٹریچر بھی فری تقسیم کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔ نیز خصوصی رعایت پر اسلامی کتب کا بھی انتظام ہے۔

ملاقات: مدیر اعلیٰ ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی

وزٹ کرنے کی تاریخ: ۲۰ رنومبر ۲۰۰۶ء
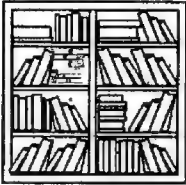
مکتبہ اہل حدیث

کورٹ روڈ

مکتبہ اہل حدیث کا قیام آج سے تقریباً دس سال قبل ہوا۔ یہ کتب خانہ مسجد اہل حدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ کے زیر انتظام ایک غیر سرکاری ادارہ ہے۔ لائبریری کے مسئول جناب حافظ ضیاء اللہ صاحب ہیں۔ لائبریری میں کتابوں کی تعداد کچھ اس طرح سے ہے۔

اردو (۱۵۰۰) عربی کتب (۱۲۰۰) سندھی کتب (۱۵) انگریزی زبان کی کتب (۲۴)
مختلف موضوعات پر رسالوں کی تعداد (۱۴۸)

اوقات کار: یہ کتب خانہ پیر، بدھ اور جمعۃ المبارک کو نماز عصر کے بعد سے نماز عشاء تک اپنی خدمات فراہم کرتا ہے۔ ہاں البتہ سرکاری تعطیلات کے ایام میں یہ کتب خانہ نماز مغرب کے بعد تا عشاء کھلتا ہے۔

سروس چارجز: لائبریری میں بیٹھ کر کتب سے استفادہ کرنے کی کوئی فیس نہیں ہاں البتہ گھر لے جا کر پڑھنے کی صورت میں ایک کتاب ۲ سو روپے زر ضمانت قابل واپسی لے کر ایک ماہ کے لئے دی جاتی ہے۔ ''وہابی ٹرائیل'' کتاب مجھے یہیں پر نظر آئی جب میں نے عاریۃً بطور مطالعہ لینا چاہی تو مجھے بھی یہی کہا گیا کہ آپ بھی ۲ سو روپے زر ضمانت دے کر لے جا سکتے ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

بس اسٹاپ: کورٹ روڈ

بس روٹس: صدر سے برنس روڈ آنے والی تقریباً تمام بسیں ہوتی ہیں مثلاً
بس نمبر اور 6, 5C, 4M, 4L, IC, 6B,2K, 2D:
G3 مزدا وغیرہ

ڈاک کا پتہ: مکتبہ اہل حدیث کورٹ روڈ، مرکزی مسجد کورٹ روڈ، کراچی

سہولیات: ہوا، روشنی، پانی، طہارت خانوں کا مناسب بندوبست ہے۔

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ: ۲۲ راگست ۲۰۰۵ء

برائے رابطہ: 0300-8926071
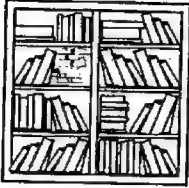
مولوی عبدالحق لائبریری

بالمقابل الرازی ہسپتال، کورنگی

بلدیہ کی لائبریریوں میں کتاب جاری کروانے کے لئے اوریجنل شناختی کارڈ جمع کروانا پڑتا ہے، بعض قاری حضرات تو اوریجنل شناختی کارڈ ہی لینے نہیں آتے ، اس شکایت کا اظہار سپر مارکیٹ لیاقت آباد کی کرار حسین لائبریری کی انچارج صاحبہ نے کیا تھا مگر آج ۱۶ اپریل ۲۰۰۵ء کو لائبریری مولوی عبدالحق کے بعض ذمہ داران آپس میں گفتگو کر رہے تھے اور موضوع بحث یہ تھا کہ کتاب قاری لے آیا ہے مگر اس کا شناختی کارڈ نہیں مل رہا، کتاب کس نے جاری کی ہے۔

بہر حال آج اس لائبریری میں کاشف علی صاحب سے ملاقات ہوئی، انہوں نے لائبریری انچارج کی حیثیت سے اپنا تعارف کروایا، لائبریری سے متعلق ان سے جو گفتگو ہوئی وہ حاضر خدمت ہے۔

انچارج صاحب نے لائبریری کا نام بتانے کے بعد لائبریری کے قیام سے متعلق سوال کا جواب دینے کے لئے چوکیدار یا نائب قاصد کی معلومات کا سہارا لیا اور انہوں نے بھی تقریباً ۲۵ سال سے زائد کا عرصہ بتایا مگر جب میں نے سوال و جواب کی نشست ختم کی اور جانے لگا تو میری نظر اچانک پتھر کی ایک تختی پر پڑی جس پر لکھا ہوا تھا ۲ رجنوری ۱۹۸۲ء لائبریری میں ایک الماری اسکول کی درسی کتابوں سے بھی بھری ہوئی تھی، لائبریری میں کتابوں کی تعداد تقریباً چار ہزار ہے، لائبریری صبح ۹ تا رات ۱۰ بجے تک کھلی رہتی ہے، تین شفٹوں میں لائبریری کے عملے کی تعداد ۱۴ ہے،

لائبریری چونکہ بلدیہ کے زیر انتظام ہے اس لئے اس کی ہفتہ وار چھٹی بھی اتوار اور دیگر سرکاری چھٹیوں کے حساب سے ہوتی ہے۔ مردوں کے لئے ۳۵ نشستوں جبکہ خواتین کے لئے ۱۰ سیٹوں کا انتظام ہے، پینے کے لئے پانی کا انتظام ہے، اسی طرح انسانی احتیاج کے لئے بھی علیحدہ انتظام ہے اور یجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتابیں ۲ ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہیں، ہوا اور روشنی کا مناسب بندوبست ہے۔

ڈاک کا پتہ مولوی عبدالحق لائبریری، لانڈھی نمبر ساڑھے تین، بالمقابل الرازی ہسپتال کراچی

بس اسٹاپ: لانڈھی ساڑھے تین نمبر، بالمقابل الرازی ہسپتال

بس روٹس: C4, C2, 17K, 17H, 17J, V3, D10, F16, UTS-10, UTS-9, UTS-3, KL, F21, F18, F11، عبداللہ کوچ، شمع کوچ، الیاس کوچ
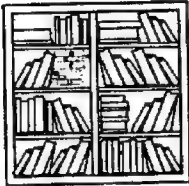
مکتبہ علمیہ

دارالعلوم کورنگی

مکتبہ علمیہ دارالعلوم کورنگی کراچی کا ذیلی کتب خانہ ہے جو کہ ایک غیر سرکاری دینی ادارہ ہے مکتبہ علمیہ کے نگراں مولانا ابوطاہر صاحب ہیں اس مکتبہ کا قیام جون ۱۹۵۱ء میں عمل میں آیا یہ لائبریری متنوع خصوصاً اپنی دینی موضوعات پر ۹۰ ہزار سے زائد کتب پر مشتمل ہے۔ یہ کتب خانہ گراؤنڈ، فرسٹ اور سیکنڈ فلور تک زیر استعمال ہے۔ اس کتب خانے سے اوسطاً ۱۵/ افراد یومیہ مستفید ہوتے ہیں جبکہ بیک وقت ۱۲۲/ افراد کے مطالعہ کرنے کی گنجائش ہے۔ استفادہ کرنے والوں کے لئے ممبر شپ نام کی کوئی فیس نہیں۔ یہ ادارہ صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک اور پھر مغرب سے عشاء تک اور پھر عشاء کی نماز کے بعد مزید ۲ گھنٹے تک قارئین کرام کو سروس فراہم کرتا ہے۔

رمضان المبارک میں اس کے اوقات کار صبح ۱۰ تا شام ۴ بجے ہیں۔

بروز جمعۃ المبارک مکتبہ علمیہ کی سروس معطل رہتی ہے۔ اسی طرح عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے ایام میں تقریباً ایک ایک ہفتہ چھٹی ہوتی ہے +۱۴/ اگست۔

مکتبہ میں مختلف مکاتب فکر کے ۱۰۶ رسائل مسلسل آرہے ہیں جن کی فہرست امین المکتبہ نے مجھے خود دکھائی اور ۳ عربی رسائل بھی آتے ہیں۔

اخبارات: روزنامہ جنگ، جسارت، نوائے وقت کا ۱۹۷۶ء تک کا ریکارڈ محفوظ ہے۔ نیز روزنامہ اسلام کا ریکارڈ بھی موجود ہے۔

نیز ماہنامہ البلاغ کراچی (اُردو) اور ماہنامہ البلاغ انٹرنیشنل (انگلش) دارالعلوم سے ہی جاری ہوتے ہیں۔

مخطوطات: مخطوطات کی تعداد تقریباً ۵۰۰ ہے۔ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کے تمام مخطوطات کا بھی ریکارڈ موجود ہے۔ لائبریری مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہو چکی ہے اور جدید نظام کے تحت خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ فوٹو اسٹیٹ مشین کا انتظام بھی موجود ہے لائبریری میں ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں 1949ء سے اب تک کے تمام عدالتوں کے فیصلوں کی فائلیں موجود ہیں۔

لائبریری کا عملہ: لائبریری کا عملہ ۷ افراد پر مشتمل ہے۔

کتب کی زبان: لائبریری میں عربی، اردو، سندھی، فارسی، گجراتی، انگلش اور عبرانی زبان میں کتب موجود ہیں۔

جب میں نے عبرانی زبان میں مثال کے طور پر کتب کا نام پوچھا تو انچارج صاحب نے بتایا کہ تالمود لائبریری کا ماحول ہوادار، روشن اور صاف ستھرا ہے۔

لائبریری سے متعلق مزید کوائف درج ذیل ہیں:

بس روٹ: D11 مزدا، F18، بلال کوچ، مشرق کوچ، نیو آفریدی کوچ، مروت کوچ، سٹی 55

بس اسٹاپ: دارالعلوم کورنگی، نزد سنگر چورنگی

ڈاک کا پتہ: مکتبہ علمیہ جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی پوسٹ کوڈ 75180

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ و دن جمعرات ۱۲/ اکتوبر ۲۰۰۶ء
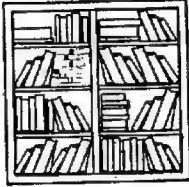
میجر اشرف شہید لائبریری

بالمقابل پولیس اسٹیشن، عزیز آباد

نام لائبریری:	میجر اشرف شہید لائبریری
قیام:	۲۵/اکتوبر ۱۹۸۷ء
انچارج:	جناب محمد ابراہیم صاحب
تعداد کتب:	تقریباً ۲ ہزار
اوقات کار:	صبح ۹ تا ایک بجے + شام ۶ تا رات ۱۰ بجے
تعطیل:	اتوار + سرکاری ایام تعطیلات
عملہ:	۶/افراد
نشستیں:	۲۰ عدد
اجراء کتب:	اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرا کر ۲ کتب ۲ ہفتے کے لیے جاری کی جاتی ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس:	میجر اشرف شہید لائبریری بالمقابل تھانہ عزیز آباد نمبر 2، UC3 گلبرگ ٹاؤن کراچی
بس اسٹاپ:	عزیز آباد نمبر 2
بس روٹس:	6, D55, N1, N نمبر، بس 6B بس، قراقرم کوچ
ملاقات:	معاون لائبریرین جناب وسیم صاحب
لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ:	۲۹/مارچ ۲۰۰۵
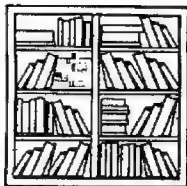
مؤتمر العالم الاسلامی

یونیورسٹی روڈ بالمقابل اتوار بازار

عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے سلسلے میں ہم یہاں پہنچے یہاں پر جناب خورشید عالم صاحب (انچارج لائبریری) اور یہاں سے انگریزی زبان میں شائع ہونے والے ماہنامہ رسالے ''دی مسلم ورلڈ'' کے اسسٹنٹ ایڈیٹر جناب سہیل صدیقی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ لائبریری کے حوالے سے جو گفتگو ہوئی وہ حاضر خدمت ہے۔

یاد رہے کہ مؤتمر العالم الاسلامی کے دفتر اور اس میں لائبریری کا رشتہ چولی دامن کے ساتھ کا سا ہے کراچی میں یہ دفتر کیونکہ ۱۹۷۷ء میں قائم ہوا لہٰذا اس لائبریری کے قیام کی مدت کو بھی اسی پر ہی قیاس کرلیا جائے۔ یاد رہے کہ یہ ایک ریفرنس لائبریری ہے اس میں تاریخ اسلام، اسلامیات اور عالم اسلام سے متعلق کتب ہیں۔ زیادہ تر انگریزی زبان میں ہیں۔ کتابوں کی تعداد تقریباً سات ہزار ہے۔ لائبریری کی خدمات پر ۱۳ افراد مامور ہیں، لائبریری صبح ۹ تا دوپہر ۳ بجے کھلی رہتی ہے۔ ہفتہ وار تعطیل اتوار کو اور اسی طرح دیگر تعطیلات سرکاری تعطیلات کے شیڈول کے مطابق ہوتی ہیں۔ بیک وقت پڑھنے کے لئے تشریف لانے والوں کے لئے ۳۰ تا ۴۰ نشستوں کا انتظام ہے۔ خواتین کے لئے اگرچہ علیحدہ سے دارالمطالعہ نہیں مگر ضرورت پڑنے پر بندوبست کیا جاسکتا ہے۔ یہاں سے ''دی مسلم ورلڈ'' کے نام سے ایک ماہنامہ رسالہ بھی شائع ہوتا ہے جو کہ دنیا کے ۷۶ ممالک میں جاتا ہے مؤتمر کا صدر مقام ''جدہ۔ سعودی عرب'' میں ہے اور اس ادارے کے سربراہ (صدر) جناب ڈاکٹر عبداللہ بن عمر نصیف ہیں۔ یہ ایک نشریاتی ادارہ بھی ہے جب میں نے

صدیقی صاحب سے اس حوالے سے ادارے کی ایک دو مطبوعات دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تو اردو میں انہوں نے مجھے "سرگزشتِ اندلس" کی ایک جلد اور انگلش زبان میں GAZEER کی ایک جلد لا کر دکھائی۔

مؤتمر کا بین الاقوامی ہیڈ کوارٹر کراچی میں اور اسلام آباد میں بھی آفس ہے۔ یہاں پر مؤتمر العالم الاسلامی کے سیکریٹری جنرل خدمات انجام دیتے ہیں۔ یاد رہے کہ ۱۹۲۴ء میں جب عالم اسلام کی مرکزیت توڑی گئی تو دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ۱۹۲۶ء میں اسلامیان عالم کی مؤتمر مرحوم شاہ عبدالعزیز ابن سعود کی دعوت پر مکہ معظمہ میں منعقد ہوئی۔

سہولیات: پینے کے لئے پانی، روشنی کے لئے ٹیوب لائٹس، ہوا کے لئے پنکھے، انسانی احتیاج کے لئے باتھ روم کی سہولت موجود اور ماحول کشادہ ہے۔

بس روٹس: G3, G7, G10, G11, G13, G27, 11-C، سفاری کوچ، شیراز کوچ نیز جامعہ کراچی کی بسیں

بس اسٹاپ: اتوار بازار گلشن اقبال

اتوار بازار کے برابر والی عمارت کے گیٹ پر لکھا ہوا ہے مؤتمر العالم الاسلامی یہ عمارت یونیورسٹی روڈ پر ہی ہے آپ تشریف لائیں اور عالم اسلام کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کے لئے کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں

پوسٹل ایڈریس: مؤتمر العالم الاسلامی۔ ہیڈ کوارٹر سائیٹ، ۹۔اے بلاک نمبر ۷ گلشن اقبال، پوسٹ بکس نمبر ۵۰۳۰ کراچی۔ ۷۵۳۰۰

ای میل ایڈریس: motamar@cyber.net.pk

ویب سائٹ: www.motamar alamalislami.org

ٹیلی فون: 4969423

لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ: ۱۲/ اپریل ۲۰۰۵ء
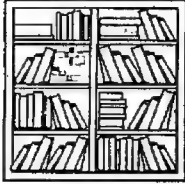
مکتبہ جامعہ ابی بکر اسلامیہ

(تحقیق)

نزد صمدانی ہسپتال

جامعہ ابی بکر اسلامیہ کی لائبریری قابل دید ہے لائبریری میں موجود بیش قیمت کتابیں علم و ادب کا انمول سرمایہ ہیں، نفس مضامین کے اعتبار سے کتابوں کا یہ عظیم انتخاب بہت کم لائبریریوں کا حصہ ہے۔ لائبریری میں اعلیٰ فرنیچر، مطالعاتی سرکل، پُرسکون ماحول اور کتابوں کا وسیع ذخیرہ علمی، مطالعاتی اور تحقیقی ذوق وشوق رکھنے والے افراد کی توجہ کا مرکز ہیں۔

امام شوکانی ؒ کی کتاب ''درّ السحابۃ فی مناقب القرابۃ والصحابۃ'' ایک دفعہ دوران تحقیق مجھے یہیں سے ملی۔

نام:	مکتبہ جامعہ ابی بکر اسلامیہ
قیام:	۱۹۸۰ء
انچارج:	جناب ضیاء الرحمٰن صاحب
تعداد کتب:	تقریباً ۴۵ ہزار
اوقات کار:	صبح ۸ تا دوپہر ایک بجے
تعطیل:	جمعۃ المبارک
نشستیں:	۱۰۰
عملہ:	۲ / عدد

فوٹو کاپی: فوٹو کاپی کی سہولت موجود ہے۔

سہولیات: ہوا+روشنی+ٹھنڈے پانی+طہارت خانوں کا انتظام ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس: مکتبہ جامعہ ابی بکر اسلامیہ، گلشن اقبال نمبر ۵، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۰۶، پوسٹ کوڈ۔ ۷۵۳۰۰ کراچی۔ ۴۷

بس اسٹاپ: مدنی مسجد

بس روٹس: 7H, G25, U4, U

فون نمبر: 4980877

ملاقات: انچارج صاحب

تاریخ: ۲۲ / مارچ ۲۰۰۵ء

ایک اضافی سہولت صوت الاسلام کیسٹ لائبریری

جامعہ میں یہ ایک اضافی سہولت ہے۔ یہاں پر علماء اور قراء حضرات کی کیسٹیں دستیاب ہیں۔ مگر کیسٹ لائبریری مغرب سے عشاء تک کھلتی ہے اس کے انچارج محمد شکیل ظاہری صاحب ہیں۔ مقامی طلباء سے اکی روپیہ فی کیسٹ اور بیرونی حضرات کو ۳ روپے فی کیسٹ کے حساب سے ریکارڈ کر کے دیتے ہیں۔ ہفتہ وار چھٹی جمعرات کو ہوتی ہے۔ زیادہ تر عرب شیوخ کی تقاریر کی کیسٹیں اور فرقہ واریت سے پاک جید پاکستانی علماء کی تقاریر یہاں دستیاب ہیں۔
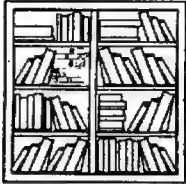
مولوی عبدالحق یادگاری کتب خانہ

(وفاقی اردو یونیورسٹی۔گلشن اقبال)

نام: مولوی عبدالحق یادگاری کتب خانہ

قیام: اس کتب خانے کا سنگ بنیاد ۲۶ دسمبر ۱۹۷۹ء وفاقی وزیر تعلیم جناب محمد علی خان صاحب کے ہاتھ سے رکھا گیا۔

لائبریرین: محترم مختار اشرف صاحب

عملہ: ۱۳ر افراد

نشستیں: بہ یک وقت ۳۵۰ نشستوں کا انتظام ہے۔

تعداد کتب: ۴۰۹۱۵۷

اوقات کار: صبح ۸ بجے تا رات ۸ بجے

تعطیل: اتوار + دیگر سرکاری تعطیلات

اخبارات ورسائل: ۱۱۔اقسام کے رسائل واخبارات آتے ہیں۔

تراجم، تفاسیر، سیرت النبیؐ، صحابہ کرامؓ کے سوانح حیات، شخصیات، قرآنیات، مذاہب، اخلاقیات، احادیث، صحاح ستہ وغیرہ، نفسیات ، سیاسیات، کمپیوٹر سائنس، ایجوکیشن، فلسفہ، ادبیات (اردو ، انگریزی) لغات (اردو، انگریزی) ودیگر متنوع موضوعات پر ذخیرہ کتب

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: وفاقی اردو یونیورسٹی، برائے فنون سائنس و ٹیکنالوجی، گلشن اقبال

کراچی۔۷۵۳۰۰

بس اسٹاپ: اردو یونیورسٹی

بس روٹس: G-3, G-7, G-19, F-11, S-2, U, U-4, X-20, A-3, مزدا، 11-C, 7-H, 4-M، شیراز کوچ، اکبر کوچ، گل کوچ، سفاری کوچ، داتا کوچ، گلستان کوچ

ملاقات: لائبریرین جناب مختار اشرف صاحب

تاریخ: ۸؍نومبر ۲۰۰۵ء
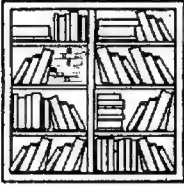
مکتبہ جامعہ دراسات اسلامیہ

(تحقیق)

یونیورسٹی روڈ بالمقابل سفاری پارک

عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے حوالے سے بروز اتوار مورخہ ۲۰ مارچ ۲۰۰۵ء کو عصر اور مغرب کے درمیانی وقت میں ہماری ملاقات بھائی ابو یاسر صاحب سے ہوئی دراز زلفوں والے نوجوان بھائی مکتبہ میں ایک طالب علم کو پڑھا رہے تھے ان سے سلام کرنے کے بعد اپنی آمد کا مقصد بتایا اور مختصر سا اپنا تعارف بھی کروادیا۔

ابو یاسر صاحب نے مکتبہ جامعہ دراسات کے حوالے سے جو معلومات فراہم کیں اور جن چیزوں کا میں نے بذات خود مشاہدہ کیا وہ حاضر خدمت ہیں۔ ان کے بیان کے مطابق میں نے لائبریری کا جو اندازہ لگایا ہے وہ یہ ہے کہ یہ کتب خانہ ریفرنس لائبریری کہے جانے کا استحقاق رکھتا ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ اسی لائبریری کے توسط اور تعاون سے کئی حضرات P.H.D کر چکے ہیں۔

لائبریری کا ماحول اور مقام دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا کیونکہ یہ پہلی منزل پر ہے جس کی وجہ سے ہوا اور روشنی کا اضافی بندوبست ہو جاتا ہے۔ لائبریری کے کشادہ ہال میں کارپٹ (قالین) بچھا ہوا ہے۔ کتابوں کی الماریاں سلیقے سے لگی ہوئی ہیں، پنکھوں اور ٹیوب لائٹس کا بہترین انتظام ہے۔ اگر علمی پیاس بجھانے والوں کا قافلہ آجائے تو بروقت ساٹھ افراد کے بیٹھنے کا انتظام ہے۔ پڑھتے پڑھتے پیاس کا احساس ہو تو ٹھنڈے پانی کے کولر کا بھی انتظام ہے۔ اسی طرح باتھ روم (طہارت خانے) کا بھی مناسب انتظام ہے۔ گویا کہ علم دوستوں کی ضیافت کا کما حقہ بندوبست

ہے۔ابو یاسر صاحب خوش مزاج نوجوان ہیں۔ان کے ساتھ بھائی عبدالصمد صاحب بھی ہوتے ہیں مگران کی ڈیوٹی ابو یاسر صاحب کے بعد ہوتی ہے۔

لائبریری کھلنے کے اوقات صبح ۸ تا ایک بجے اور بعد عصر تا عشاء ہیں نیز موسم گرما میں رات کے ۱۱ بجے جبکہ موسم سرما میں رات ۱۰ بجے تک مکتبہ کھلا رہتا ہے۔

میں نے دوران گفتگو جب فوٹو اسٹیٹ مشین کی سہولت کے بارے میں سوال کیا تو ابو یاسر صاحب نے نہ صرف فوٹو اسٹیٹ مشین دکھائی بلکہ ایک صحت مند موٹی تازی کتاب بھی لاکر دکھائی اور کہا کہ یہ اسی مشین سے ہی ہم نے فوٹو کی ہے اور ہمارے ہاں جلد بندی کا بھی اچھا انتظام ہے۔

لائبریری میں جب ذخیرہ کتب کی بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ ہمارے پاس تقریباً ۵۰۰ کتب اُردو میں اور باقی سب عربی میں ہیں کل کتابوں کی تعداد تقریباً پندرہ ہزار ہے جو کہ اسلامی معلومات کا بیش بہا خزانہ ہے۔

پھر میں نے پوچھا کہ کتاب گھر میں لے جانا ہو تو اس کا کیا طریقہ ہے تو انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں شخصی ضمانت درکار ہوتی ہے اور اس طرح سے گھر لے جا کر پڑھنے کا سلسلہ عام نہیں ہے بلکہ اسپیشل کیس کی صورت میں ہے لائبریری میں خواتین کے استفادے کی گنجائش نہیں ہے۔ ہم جس دور سے گزر رہے ہیں اس کا صرف تقاضا ہی نہیں بلکہ اشد تقاضا ہے کہ خواتین کے لئے بھی علیحدہ اور باپردہ طریقے سے مطالعہ گاہ کا وجود پیدا کیا جانا چاہیئے جس طرح کہ الدعوہ میڈیکل مشن کے تحت ہیپاٹائٹس کے ٹیکے لگاتے وقت کیا جاتا ہے۔ مستقل بنیادوں پر جامعہ دراسات میں بھی خواتین لائبریری کا انتظام ہوجائے جس میں عملہ بھی خواتین ہو تو کیا ہی بات ہے۔ اگر میری یہ تجویز مناسب ہو تو اس پر بھی غور کیا جانا چاہیئے کیونکہ تھوڑے ہی فاصلہ پر جامعہ کراچی بھی موجود ہے اسلامی شعبے سے منسلک خواتین کے لئے بھی خاطر خواہ استفادے کا بندوبست ہوسکتا ہے۔

تاہم مکتبہ کی ہفتہ وار تعطیل جمعۃ المبارک کے روز ہوتی ہے۔لائبریری سے ٹیلی فون کے

ذریعے رابطہ اس نمبر پر 4979621 کیا جا سکتا ہے۔

لائبریری جماعۃ الدعوہ پاکستان کے زیرِ انتظام ہے جس کے اہم شعبے تعلیم و تدریس + نشر و اشاعت + صحت اور خدمت خلق ہے۔

لائبریری کا ڈاک کا پتہ یہ ہے

مکتبہ جامعہ دراسات الاسلامیہ گلشن اقبال بلاک نمبر ۷ مقابل سفاری پارک یونیورسٹی روڈ کراچی

درج ذیل بسیں جامعہ دراسات کے دروازے کے سامنے سے گزرتی ہیں۔ G-11, G-27, G3, G-7, G-10G-13, 11C بس، شیراز کوچ، سفاری کوچ، جامعہ کراچی کی بسیں۔

مکتبہ کے توسط سے بعض سہولیات

(۱) فوٹو اسٹیٹ ۴۵ پیسے فی صفحہ (کتاب فوٹو اسٹیٹ کروانے کی صورت میں) (۲) کتابوں کی خریداری کے لئے مختلف مکتبوں کی رعایتی قیمت پر کتب موجود ہیں۔ (۳) مختلف علماء اور قراء حضرات کی کیسٹوں کی خریداری کی سہولت بھی موجود ہے۔ (۴) اسٹیشنری کا سامان بھی موجود ہے۔

مجھے ایسے انتظامات کسی دوسری لائبریری میں نہیں ملے آپ علم دوستی کے حوالے سے علمی پیاس بجھانے کے لئے بلا دھڑک آئیں اور قیمتی کتب سے مستفید ہوں۔
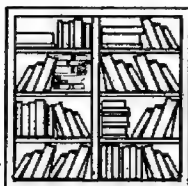
نیشنل لائبریری

اورنگی ٹاؤن

نیشنل لائبریری بنارس نیشنل فاؤنڈیشن کے زیرِانتظام تقریباً ۲۲ سال سے قائم ہے، لائبریری میں کتب کی تعداد تقریباً ۲۵۰ ہے اس کے علاوہ روزنامہ جنگ کراچی اوراخبار جہاں بھی آتا ہے۔

اوقات کار: موسم گرما میں شام ۶ تا ۹ بجے اور موسم سرما میں شام ۵ تا ۸ بجے

تعطیل: بروزاتواراوراسی طرح دیگر سرکاری تعطیلات میں لائبریری بند رہتی ہے۔

لائبریری میں عملے کی تعداد (۱) ہے اور وہ ایک انچارج لائبریری جناب ارشد نسیم صاحب ہیں۔

لائبریری سے یومیہ استفادہ کرنے والوں کی اوسطاً تعداد ۵ ہے۔

جبکہ ۱۲؍افراد کی بیک وقت نشستوں کا انتظام ہے۔

قارئین کرام کے لئے کتاب کا بعض حصہ فوٹو اسٹیٹ کرانے کا بھی انتظام ہے

لائبریری سے متعلق مزید کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: بنارس لائبریری بنارس فاؤنڈیشن بالمقابل بنارس، نیشنل ہسپتال سیکٹر 7/B اورنگی ٹاؤن کراچی

بس اسٹاپ: بنارس ٹاؤن ۷ نمبر

بس روٹس: 1H, Z4, W55, W35, X44, X24 اور نیشنل کوچ

وزٹ کرنے کی تاریخ: ۲؍دسمبر ۲۰۰۵ء

ملاقات: جناب ارشد نسیم صاحب (لائبریرین)
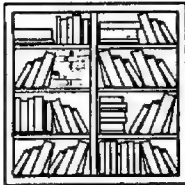
نصیر آباد لائبریری

دستگیر نمبر ۹ چورنگی

آج ۲۶/مارچ ۲۰۰۵ء ہے اور عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم کے حوالے سے انچارج صاحبہ سے عدم ملاقات کی بناء پر مرزا مظہر احمد صاحب (اٹینڈ ڈ) سے ملاقات ہوئی، علیک سلیک کے بعد اپنی آمد کا مقصد بتایا، موصوف نے ہمارے کام کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ہماری بات کو توجہ سے سنا اور ہماری باتوں کا سنجیدگی سے جواب دیا، ان سے لائبریری کے حوالے سے جو بات چیت ہوئی وہ حاضر خدمت ہے۔

لائبریری کی انچارج ایک خاتون ہیں اور لائبریری روزانہ صبح ۹ تا رات ۸ بجے تک کھلی رہتی ہے۔ لائبریری کا قیام ۱۰ جون ۱۹۸۳ء کو عمل میں آیا، لائبریری بلدیہ کے زیر انتظام ہے اور ۱۲ افراد اس کی دیکھ بھال پر مقرر ہیں تقریباً ۱۵ ہزار کتب سے یہ لائبریری مزین ہے اور متنوع موضوعات پر کتب موجود ہیں۔ استفادہ کرنے والوں کے لئے بیک وقت ۱۰۰ نشستوں کا انتظام ہے۔ خواتین کے لئے بھی علیحدہ انتظام ہے، لائبریری کی عمارت گراؤنڈ + فرسٹ اور سیکنڈ فلورز پر مشتمل ہے۔ ہوا + روشنی کا بہترین انتظام ہے، اسی طرح ٹھنڈے پانی کے لئے الیکٹرک واٹر کولر بھی موجود ہے۔ مناسب حد تک لائبریری کے لان میں باغیچہ بھی ہے جو لائبریری کے ظاہری حسن کو بھی دوبالا کر رہا ہے۔

اگر آپ گھر کے لئے کتاب لینا چاہیں تو اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرا کر ۲ کتب ۲ ہفتے کے لئے برائے مطالعہ لے جا سکتے ہیں۔ بروز اتوار لائبریری بند رہتی ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: نصیر آباد لائبریری بلاک نمبر ۱۴ ایف بی ایریا۔ یوسی نمبر ۵ کراچی نمبر ۳۸

بس روٹس: 6،5-C نمبر بس، قراقرم کوچ، N-1، D55 ویگن۔ N مزدا

بس اسٹاپ: دستگیر نمبر ۹ چورنگی

نوٹ: پہلے اس لائبریری کا نام منصورہ لائبریری تھا۔
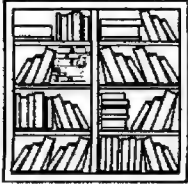
نشتر پارک لائبریری

واقع نشتر پارک

نام لائبریری:	نشتر پارک لائبریری
قیام:	۱۹۸۸ء
لائبریرین:	نظام الدین صاحب
تعداد کتب:	۸سو
اوقات کار:	شام ۴ بجے تا رات ۱۰ بجے
تعطیل:	اتوار+سرکاری ایام تعطیلات
نشستیں:	۲۰ر عدد
عملہ:	۲ر افراد
یومیہ استفادہ کرنے والے:	تقریباً ۴۰
اجراء کتب:	اوریجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ایک کتاب ایک ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہے۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

پوسٹل ایڈریس:	نشتر پارک لائبریری، نشتر پارک، نشتر لائبریری، سولجر بازار کراچی
بس اسٹاپ:	سولجر بازار نمبر ۲
بس روٹس:	2-D
ملاقات:	انچارج لائبریری
تاریخ:	۲۱ر اپریل ۲۰۰۵ء
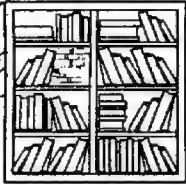
وی ایم گنی لائبریری

نزد رنگون والا چوک

آپ نے یہ تو سنا ہی ہوگا کہ علم ایک طاقت ہے اور یہ بھی سنا ہوگا کہ علم ایک روشنی ہے جی ہاں علم ایک روشنی ہے آج ۱۸ اپریل ہے اور روشنیوں کے مینار تلاش کرتے کرتے ہم یہاں پہنچے عمارت کا پہلے تو آدھا طواف کیا پھر دروازے پر بعض موجود لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اندر چوکیدار ہے آپ اس سے پوچھ لیں، شش و پنج کی یہ کیفیت اس لئے پیدا ہوئی کہ ہمیں بعض احباب نے بتایا تھا کہ یہاں پر لائبریری ہے مگر جب عمارت کو دیکھا تو لائبریری کی کہیں تختی یا بینر یا بورڈ وغیرہ نظر نہ آیا ہاں البتہ اسکول میں داخلے کھلے ہیں کا عمارت کی بیرونی دیوار پر بینر آویزاں نظر آیا، عجیب گومگو کی کیفیت طاری ہوئی بالآخر حوصلہ کر کے عمارت کے اندر داخل ہونے کی جرأت کر ہی لی کہ کوئی بات نہیں چوکیدار کی بھی سن لیں گے، یا آر یا پار یعنی یا تو واقعتاً لائبریری مل جائے گی یا پھر عمارت سے باہر دل کو مضبوط کیا اور کانوں کو چوکیدار کی مسالے دار باتیں سننے کے لئے تیار کر لیا۔ بقول شاعر

بس اک ہی نظر پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

ڈرتے ڈرتے گیٹ کے اندر قدم رکھا تو چوکیدار کے کیبن میں سے خاتون برآمد ہوئیں، میں اور پریشان ہوگیا کہ اب کیا کروں پھر ہمت کر کے پوچھا محترمہ مجھے لائبریری جانا ہے تو انہوں نے کہا اس دوسرے دروازے پر چلے جائیں، عمارت کے اصل میں ۲ دروازے ہیں بہر حال ایک لگن اور سچی لگن تھی دوسرے دروازے پر پہنچا تو چوکیدار کی کرسی خالی تھی اب پھر دل سے مشورہ کیا کہ کیا

کروں اِدھر اُدھر دیکھا تو ایک بابا جی نظر آئے جو بڑے خوش مزاج تھے میں نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں سلام کیا اور لائبریری کے بارے میں پوچھا، شفقت بھرے لہجے میں انہوں نے جنگلے والے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا اس دروازے سے سیڑھیاں جارہی ہیں آپ اس راستے سے اوپر لائبریری میں چلے جائیں۔ جب سیڑھیوں پر چڑھنے لگا تو راستے میں سیڑھیوں پر پینٹ شرٹ میں ملبوس ایک اسٹوڈنٹ افسردہ بیٹھا نظر آیا میں نے لائبریری کا پوچھا تو دھیمے لہجے میں اس نے کہا اوپر چلے جائیں، بہر حال جی سیڑھیوں پر چڑھتے چڑھتے ہم لائبریری میں پہنچے، سامنے کاؤنٹر پر ایک صاحب بیٹھے ہوئے پان کھا رہے تھے، ہم نے انہیں سلام کیا، سانس ہمارا پھول گیا تھا آنے کا مقصد بتانے لگے تو کہنے لگے آہستہ ذرا آہستہ بولو میں نے سوچا اور دل سے کہا استاد آج کیا ماجرا ہے؟ بہر حال صاحب جی کی بات پر عمل کرنا ضروری سمجھا۔ صاحب نے میری آمد کو نیک شگون خیال کیا اور میری آمد کے مقصد کو بھی درست سمجھا، جبھی تو لائبریری سے متعلق میرے سوالات میں کہیں اعتراض نہیں کیا اور نہ ہی پیشانی پر سلوٹیں ڈالیں بلکہ خوشی سے بتاتے چلے جارہے تھے اور لکھنے میں ان کے علم کے مطابق اگر کہیں غلطی کرتا تھا تو انہوں نے ایک دو دفعہ مجھ سے قلم لیا اور مجھے لکھ کر بھی بتایا کہ غنی کو گنی یوں لکھیں لائبریری سے متعلق جو انہوں نے معلومات فراہم کیں ان کے شکریہ کے ساتھ حاضر خدمت ہیں۔

موصوف لائبریری کے انچارج جناب عبدالسلطان میگھانی ہیں، لائبریری ۷۳-۱۹۷۲ء میں قائم ہوئی اور زلیخا بائی وی ایم گنی رنگون والا ٹرسٹ کے زیر انتظام اور رنگون والا کمیونٹی سنٹر دھوراجی میں واقع ہے لائبریری صبح ۹ تا شام ساڑھے سات بجے کھلی رہتی ہے۔ ۱ تا ۲ بجے صلوٰۃ وطعام کے لئے وقفہ ہوتا ہے مگر جمعۃ المبارک کے روز وقفہ ۱ تا ۳ بجے تک ہوتا ہے۔ تعطیلات سرکاری حساب سے ہوتی ہیں ہفتہ وار تعطیل بروز اتوار ہے۔

بیک وقت ۶۵ مردوں+۱۵ خواتین+۴۵ طلباء+۱۰ طالبات کے لئے بروقت علیحدہ نشستوں کا انتظام ہے۔ کتابوں کی تعداد تقریباً ۸ ہزار ہے جن میں انگلش، اُردو، گجراتی اور سندھی زبان میں

کتابیں موجود ہیں، لائبریری میں بیٹھ کر کتاب پڑھنے کی کوئی فیس نہیں، ہاں البتہ گھر میں لے جا کر کتاب پڑھنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ اُردو کتاب کے لئے تین سو روپے اور انگلش کتاب کے لئے پانچ سو روپے بطور زرِ ضمانت قابل واپسی جمع کرانا پڑتے ہیں لائبریری میں ماہانہ ۲۴ رسائل+ صبح، شام کے ۱۲ اخبارات اردو، انگلش اور گجراتی زبان میں آتے ہیں یومیہ استفادہ کرنے والوں کی تعداد تقریباً دوسو سے زائد ہے، فوٹو کاپی کرانے کی سہولت موجود ہے لائبریری کے امور پر ۴ افراد مامور ہیں، لائبریری کے درج ذیل ٹیلی فون نمبرز ہیں۔ 4938146, 4938025, 4935168/ / منسوخ

لائبریری سے متعلق مزید کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ:	رنگون والا کمیونٹی سنٹر، دھوراجی کالونی کراچی۔ ۷۴۸۰۰
خصوصیات:	پروفیشنل طلباء کے لئے لائبریری سے ۲۴ گھنٹے استفادہ کرنے کی سہولت۔
سہولیات:	پینے کے لئے پانی + روشنی کے لئے ٹیوب لائٹس + برقی پنکھے علیحدہ باتھ رومز، خوبصورت عمارت + بہترین فرنیچر + پرسکون ماحول + ریفرنس لائبریری
بس روٹس:	M1 مزدا
بس اسٹاپ:	رنگون والا چوک
لائبریری وزٹ کرنے کی تاریخ:	۱۸/اپریل ۲۰۰۶ء
ملاقات:	انچارج صاحب
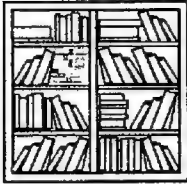
ہاشم گنذدر لائبریری

نزد پاکستان مسجد جوبلی مارکیٹ رنچھوڑ لائن

آج ۱۵؍اپریل ۲۰۰۵ء کو ہم رنچھوڑ لائن کی جوبلی مارکیٹ کی پاکستان مسجد اور گلفروشوں کی دکانوں سے قریب ہاشم گنذدر لائبریری میں پہنچے اس کتاب خانے کی انچارج ایک عمر رسیدہ خاتون ہیں اور لائبریری کی خدمت کے لئے ۲ مزید ملازم بھی ہیں۔ میں نے جب انچارج صاحبہ سے لائبریری کے قیام سے متعلق سوال کیا تو انہوں نے ایک قدیم ریڈر (قاری) کی معلومات کے تعاون سے بتایا کہ یہ لائبریری ۴۰ سال سے زائد عرصہ سے قائم ہے یہ لائبریری بھی سرکاری ہے۔ اس میں تقریباً سات ہزار کے لگ بھگ کتابوں کا ذخیرہ ہے یہ لائبریری صبح ۹ تا ۲ بجے تک کھلی رہتی ہے۔ سرکاری حساب سے اس کی تعطیلات کا شیڈول ہے۔ تقریباً تمام موضوعات پر کتب موجود ہیں۔ مرد و خواتین دونوں کے استفادہ کرنے کا انتظام ہے مگر جگہ کی کمی کے باعث خواتین کے لئے تسلی بخش بیٹھنے کا انتظام نظر نہیں، بیک وقت ۴۰ افراد کے پڑھنے کا انتظام ہے۔

ماحول گھٹا اور بند ایسے ماحول میں لائبریری کا وجود جنگل میں منگل کا سماں پیش کرتا ہے۔ اس لائبریری سے متعلق ایک حیرت انگیز یہ خبر بھی ہے کہ بقول انچارج صاحبہ لائبریری سے استفادہ کرنے والے دور دراز سے آتے ہیں اور یومیہ پڑھنے والوں کی اوسطاً تعداد ۱۰۰ ہے۔ اور بجنل شناختی کارڈ جمع کرانے پر ۲ کتابیں ۲ ہفتے کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔

لائبریری سے متعلق دیگر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاک کا پتہ: ہاشم گذدر لائبریری، جمیلہ اسٹریٹ رنچھوڑ لائن، زونل میونسپل کمیٹی ساؤتھ کراچی

بس روٹ: X-20 اور 7-H,52-A, 4X, P3, P1, P, Z,W1 نیز X20 اور 7H بس لائبریری کے دروازے کے سامنے سے گزرتی ہے۔ لائبریری کے برابر میں گلفروشوں کی دکانیں اور پاکستان مسجد ہے، رنچھوڑ لائن علاقے کا نام ہے۔

بس اسٹاپ: رنچھوڑ لائن
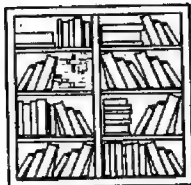
یوتھ سروس لائبریری

متصل اوکھائی میمن مسجد، فیڈرل بی ایریا

عوامی کتب خانوں کی تعارفی مہم میں آج حسین آباد لائبریری میں حاضری کا موقع ملا یہاں پر انچارج لائبریری جناب عبدالستار صاحب سے ملاقات ہوئی، موصوف ۱۹۹۲ء سے لائبریری کی خدمات پر مامور ہیں، ملنسار اور خوش مزاج انسان ہیں، لائبریری کے حوالے سے ان سے جو معلومات ملیں پیش خدمت ہیں۔

یہ لائبریری ۱۹۶۸ء میں قائم ہوئی اور اس کے قیام کا سہرا محمد عثمان صاحب کاٹھ کے سر ہے۔ یہ لائبریری اوکھائی میمن یوتھ سروس کے زیر نگرانی کام کر رہی ہے۔ آج لائبریری میں بہت گہما گہمی تھی۔ لائبریری شام ۵ بجے تا نماز عشاء تک اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔ میرے لئے یہ بات اس وقت حیران کن رہی جب لائبریری انچارج نے کہا کہ لائبریری کی قسمت میں کوئی چھٹی نہیں، ہاں البتہ چھٹی والے دن صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ایک بجے تک اور عید والے دن صبح ۱۰ بجے تک ۱۲ بجے تک کھلی رہتی ہے، لائبریری میں کتابوں کی تعداد ۲۶۷۲ ہے جن میں اسلامی موضوعات کے علاوہ طب، سائنس، تاریخ و دیگر موضوعات پر بھی کتب موجود ہیں۔ لائبریری میں اُردو، گجراتی اور انگریزی زبان میں ۱۸ عدد اخبارات یومیہ آتے ہیں اور اس کے علاوہ ماہنامہ میمن عالم ماہنامہ میمن سماج، ماہنامہ اوکھائی ٹائمز، سہ ماہی پیغام، لائبریری کے ممبران کی تعداد ۱۰۶ تک پہنچتی ہے۔

ممبر شپ کے لئے رکنیت فارم بمع شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی جمع کرانا ہوتا ہے اور پانچ روپے ماہانہ جمع کرانے ہوتے ہیں۔ بہ امر مجبوری گھر کے لئے کتاب صرف قابل اعتماد حضرات کو جاری

کردی جاتی ہے مگر یہ سلسلہ عام نہیں ہے۔تقریباً ۷۰ افراد یومیہ استفادہ کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ ہر وقت ۲۰ افراد کے بیٹھ کر پڑھنے کا انتظام ہے۔لائبریری کی توسیع کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ٹیلیفون نمبر برائے رابطہ یہ ہیں:6312090, 6314338, 2514706

ڈاک کا پتہ: حسین آباد لائبریری، اوکھائی میمن جامع مسجد حسین آباد، فیڈرل بی ایریا کراچی

بس روٹ: قراقرم کوچ، 6 نمبر بس، B 6 بس، N مزدا، N1 مزدا، D55 مزدا

بس اسٹاپ: حسین آباد میمن مسجد

روزنامہ ایکسپریس کراچی، 20 نومبر 2006ء

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

اسکولوں اور کالجز میں لائبریریوں کی بحالی کا منصوبہ

نئی نسل میں پڑھنے کے رجحان کی کمی کی بڑی وجہ لائبریریوں کو نظر انداز کرنا ہے، مارچ تک تمام لائبریریوں میں جدید علوم کی حامل کتابیں میسر ہوں

3 ماہ میں 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کی کتابیں فراہم کی جائیں، منصوبہ شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے، صوبائی وزیر تعلیم ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو کی ہدایت

روزنامہ امت کراچی۔ ۲۰ر اپریل ۲۰۰۳ء

بغداد کی نیشنل لائبریری کو آگ لگائے جانے کے بعد کا ایک منظر ہر طرف کتابیں بکھری پڑی ہیں

روزنامہ ایکسپریس کراچی ۔ ۱۹ر فروری ۲۰۰۶ء

نوجوانوں کی دنیا

EXPRESS WORLD OF YOUTH

کیا پاکستان میں لائبریری کلچر ختم ہو رہا ہے؟

کُتب خانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے

نوجوانوں کی آرا پر مبنی سروے

روزنامہ جنگ کراچی ہفتہ 18 نومبر 2006ء

اسکول کالج لائبریریوں کی بحالی کا منصوبہ
2 کروڑ 30 لاکھ روپے کی کتابیں خریدی جائیں گی

نئی نسل میں پڑھنے کے رجحان میں کمی کی بڑی وجہ لائبریریوں کو نظر انداز کرنا ہے، کتابوں کا انتخاب کمیٹی کرے گی

اسکول و کالجز کو لائبریری کمیٹیاں بنانے کی ہدایت، تین ماہ کے اندر ہدف حاصل کرنا ہوگا، حمیدہ کھوڑو کو محکمۂ تعلیم کی بریفنگ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم و خواندگی ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے صوبے کے تمام اسکول اور کالج لائبریریوں کیلئے آئندہ تین ماہ کے اندر 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کی کتابیں فراہم کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔ صوبائی ایجوکیشن منسٹر ڈاکٹر محمد علی شاہ سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے کہا کہ نئی نسل میں پڑھنے کے رجحان کی کمی کی بڑی وجہ اسکول و کالج لائبریریوں کو نظر انداز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی دوسری وجہ یہ ہے کہ معیاری کتابیں بہت مہنگی ہیں جو کم آمدنی والے لوگ خرید نہیں پاتے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کا واحد حل یہ ہے کہ مذکورہ لائبریریوں کو معیاری کتابیں فراہم کی جائیں۔ ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے کتابوں کی اہمیت میں کمی سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ مہذب معاشروں میں کتابوں کی اب بھی بڑی مانگ اس بات کا ثبوت ہے کہ پرنٹ میڈیا آج بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرونک اور ابلاغ کی سطح پر باقاعدہ کشش کیلئے ہماری نئی نسل کو کتابوں کی طرف واپس آنا ہوگا اور پڑھنے کی عادت ڈالنا ہوگی۔ قبل ازیں صوبائی ایجوکیشن منسٹر ڈاکٹر محمد علی شاہ نے وزیر تعلیم کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے رواں مالی سال 2006-07 میں اسکول و کالج لائبریریوں کی خریداری کیلئے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے 238 گورنمنٹ کالجز میں بھی لائبریریاں موجود ہیں۔ لیکن شکایت یہ ہے کہ وہاں پرانی کتابیں رکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلباء و طالبات کو تعلیم کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا چیلنج ہے اور تعلیمی اداروں میں جدید کتب کی موجودگی کے ذریعے اس چیلنج کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد علی شاہ نے سندھ کے تمام اسکول، کالج لائبریریوں کی بحالی کا منصوبہ پیش کرتے ہوئے کہا۔ اس مقصد کے لئے معروف پبلشرز و بک سیلرز سے ان کی شائع کردہ کتابوں کی فہرستیں منگوائی جا رہی ہیں۔ جبکہ لائبریریوں کیلئے کتابوں کا انتخاب ایک کمیٹی کے توسط سے عمل میں آئے گا جس میں تعلیم اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے شامل ہوں گے۔ 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کی کتابوں کی خریداری کے حوالے سے ڈاکٹر شاہ نے کہا کہ شفاف خریداری و انتخاب کو اس مقصد کے لئے لائبریری کمیٹی کے قیام کی ہدایات دی گئی ہیں۔ کمیٹی میں اساتذہ، والدین اور عام شہری شامل ہوں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے لائبریریوں کی بحالی کے منصوبے پر شفاف طریقے سے جلد عملدرآمد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تین ماہ کے اندر ہدف حاصل ہونا چاہئے تاکہ مارچ 2007 تک تمام لائبریریوں میں نئی اور جدید علوم کی حامل کتابیں میسر ہوں۔

روزنامہ ایکسپریس کراچی۔ ۲۱ نومبر ۲۰۰۶ء

کتب بینی کی موت کا سماں کیوں!

اسکولوں اور کالجوں میں لائبریریوں کی بحالی کے لیے صوبائی وزیر تعلیم ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کی کتابیں فراہم کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ کتابیں آیندہ تین ماہ کے اندر مہیا کی جائیں گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ نئی نسل میں پڑھنے کا رجحان دم توڑ رہا ہے اور اس کی ایک بنیادی وجہ یہ ہے کہ ایک طرف اسکول اور کالجوں میں کتب خانوں کو نظر انداز کر کے کتاب دشمنی کا کلچر فروغ دیا گیا اور پھر اس پر جلتی کا کام ویڈیو، ٹی وی اور ٹیکنو کی خرافات نے کیا۔ عملاً نئی نسل کو کتابوں سے وحشت سی ہونے لگی ہے اور طالب علموں کا انحصار امتحانی حل شدہ پرچہ جات یا ٹیوشن سینٹرز کی بیساکھیوں پر ہے۔ یہ ساری صورت حال افسوس ناک ہے۔ وزیر تعلیم کا یہ انتباہ بھی بلاوجہ نہیں کہ "منصوبہ شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے۔" اس لیے کہ محکمۂ تعلیم کی روایت علم دوستی نہیں رہی۔ اسی مجرمانہ تساہل کا یہ نتیجہ ہے کہ پرائمری کے ایک لاکھ طلبا مفت کتابوں سے محروم رہ گئے ہیں جب کہ 50 ہزار کتب کی اشاعت کا آرڈر دینے کے باوجود مزید 50 ہزار کتب کی کمی رہے گی۔ اس بدانتظامی اور کوتاہی کو لائبریریوں کی بربادی کے پس منظر میں دیکھنا چاہیے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کتب خانوں کی اسکولوں اور کالجوں میں بحالی کا فیصلہ اگر احساس زیاں کا آئینہ دار ہے تو اس منصوبے پر واقعی شفاف طریقے سے عمل کیا جائے۔ نئی نسل میں کتب بینی اور مطالعے کے شوق کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔

۱۹ ستمبر ۲۰۰۵ء ۔ کراچی

جو قوم کتاب اور علم سے دور ہو جائے وہ پیچھے رہ جاتی ہے، ہمیں جو علم و فلسفہ ورثے میں ملا ہم نے اسے چھوڑ دیا، کتب میلے کی اختتامی تقریب سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ سندھ رؤف صدیقی نے کہا ہے کہ علم و کتابیں بنیادی طور پر قوموں کی تشکیل کا باعث بنتی ہیں جو قوم کتاب اور علم سے دور ہو جائے وہ پیچھے رہ جاتی ہے ہمارے آباؤ اجداد نے جو علم و فلسفہ ہمیں ورثے میں دیا ہے ہم نے اسے چھوڑ دیا اور دوسری قوموں نے ہمارے ہی آباؤ اجداد کے علم کو اپناتے ہوئے ترقی حاصل کی اور ہم سے آگے نکل گئے آسمان سے پہلی آیات علم و ادب سے متعلق ہی نازل کی گئی۔ ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی وزیر داخلہ سندھ رؤف صدیقی نے فریدی پبلیکیشن کی جانب سے منعقدہ سالانہ کتب میلے کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ علم ہی ہماری بنیاد اور احساس ہے جسے حاصل کر کے اور لوگوں تک پہنچانا ہمارا اولین فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ علم اور کتابوں سے محبت اور اس کی اہمیت و افادیت کا باعث ہے کہ یہاں پر بزرگ اور قائم VBC کا سہ کراچی جیسی شخصیت بھی وقت نکال کر تشریف لائی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بزرگ اور قائم نے بھی فریدی پبلیکیشن کے کتب میلے کی تعریف کی اور کہا کہ اس سے ہزاروں لوگ مستفید ہوں گے۔ انہوں نے سندھ اور خصوصاً کراچی کی روایتیں بحال کرنے میں رؤف صدیقی کے مثالی کردار کو سراہتے ہوئے وزیر داخلہ سندھ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ممبر قومی اسمبلی نثار پنہور نے کہا ہے کہ علم انسان کو انسانیت سکھاتا ہے علم سے دوری قوموں کے زوال کا باعث بن جاتی ہیں۔ فریدی پبلیکیشن کے مالک سید فرید حسن نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ رؤف صدیقی کو سندھ میں قیام امن پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پہلے بھی بہت وزیر دیکھے مگر رؤف صدیقی جس طرح محنت سے کام کر رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ بیشتر اوقات روڈ پر گزرتے ہوئے ٹریفک جام دیکھ کر خود ٹریفک کلیئر کرواتے ہیں پکڑے گئے جاتے ہیں اور اشیاء و گاڑیوں کے کاغذات چیک کرتے ہوئے وضاحتی دیتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر داخلہ سندھ نے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا اور بہت سی کتب خریدیں۔ تقریب میں علم و کتب کے شوقین افراد کی بڑی تعداد شریک تھی۔

روزنامہ اُمت کراچی (۸) ۲۲ مئی ۲۰۰۵ء

بچوں کی خبریں

لائبریری کی کتاب 24 سال بعد واپس کردی

نیویارک میں ایک شخص نے لائبریری کی کتاب 24 سال بعد واپس کرتے ہوئے اس دورانیے کا جرمانہ بھی ادا کر دیا۔ بحالہ نیوز کے مطابق جوئل شکیر بکر زیادہ سے زیادہ جرمانہ 15 ڈالر دے کر بھی الذمہ ہو سکتا تھا لیکن اس نے 1981ء میں لائبریری سے لینے والی اس کتاب کو بروقت واپس نہ کرنے پر اپنے آپ پر دو ہزار ایک سو 90 ڈالر جرمانہ عائد کیا۔ اس نے

روزنامہ اُمت کراچی (۵) ۷ مئی ۲۰۰۵ء

کتابی ثقافت کی یورپ پر یلغار

ممتاز بھارتی اخبار "اسٹیٹسمین" نے اپنے اداریے میں امریکہ

یورپ کے مابین تیسری دنیا کی ثقافت پر کتابی یلغار کو موضوع بنایا ہے اخبار لکھتا ہے کہ یورپ کو خطرہ ہو چلا ہے کہ امریکہ ہالی وڈ کے ذریعے ان کی ثقافت پر حملہ کر رہا ہے بلکہ تازہ ترین صورتحال یہ ہے کہ امریکہ "Google" سرچ انجن کے ذریعے ایک عظیم ڈیجیٹل لائبریری بنا رہا ہے جس سے کتابی یلغار محض یک طرفہ ہوگی جس سے یورپ اور دیگر ممالک میں کافی حد تک تبدیلیاں آسکتی ہیں یورپی ناقدین لکھتے ہیں کہ اس وقت دنیا بھر میں 4 بڑی یونیورسٹیوں کی کتب عالمی مارکیٹ میں چھا رہی ہیں ان کے نام ہیں آکسفرڈ، ہارورڈ، اسٹینفورڈ اور مشی گن یونیورسٹی۔ یورپ کا موقف ہے کہ ایک طرف امریکی یونیورسٹیاں اپنی کتب کے ذریعے تاریخی حقائق۔ سے لے کر تازہ ترین موقف کو نہ صرف تباہ کر رہی ہیں بلکہ وہ ان کی فروخت کے ذریعے منافع بھی کما رہی ہیں اس کے علاوہ نیویارک پبلک لائبریری بھی اس سال کے آخر تک ڈیجیٹل لٹریچر پر کام کرنا شروع کر دے گی۔ ان تمام معاملات کو مدنظر رکھ کر 8 یورپی ممالک کے تحت ایک عظیم الشان ڈیجیٹل لائبریری کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے جس کے ذریعے کتابی ثقافت و موقف کی یلغار کو روکا جاسکے گا۔

روزنامہ اُمت کراچی ۔ ۱۳ فروری ۲۰۰۶ء

لائبریری سے کتاب چرانے والے کو 1 ماہ قید اور جرمانے کی سزا

لندن (امت نیوز) کتابیں چوری ہونے سے بچانے کے لئے بالٹی مور کاؤنٹی لائبریری کی انتظامیہ نے کچھ دلچسپ اور منفرد قواعد و ضوابط وضع کئے ہیں جن کے تحت لائبریری سے استفادہ کرنے والے قارئین کے لئے لازم ہے کہ وہ وقت مقررہ پر کتابیں واپس پہنچا دیں بصورت دیگر لائبریری انتظامیہ اپنے قوانین کا اطلاق کرتی ہے جس کے مطابق اگر کوئی صارف کتابیں واپس کرنے میں دو ہفتے کی تاخیر کر دے تو اسے فون پر تنبیہ کی جاتی ہے۔ چار ہفتے گزرنے کے بعد انٹرنیٹ کے ذریعے ایک نوٹس جاری کیا جاتا ہے اور پھر عدالت کا سہارا لے کر 8,400 روپے جرمانہ عائد کر دیا جاتا ہے۔

روزنامہ امت کراچی۔ ۱۲؍دسمبر ۲۰۰۵ء

مظفر آباد لائبریری

سردی کے مارے متاثرین نے ہزاروں کتابیں جلا دیں

روکنے کی کوشش پر لائبریرین کی پٹائی، متاثرہ لوگ فرنیچر جلانے پر بھی مجبور، امدادی کام جاری ہے: عالمی ادارہ خوراک

مظفر آباد (اے پی) آٹھ اکتوبر کے زلزلے میں گھروں کی تباہی کے بعد کھلے آسمان تلے رہنے والے ہزاروں زلزلہ متاثرین اب سخت سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے گھروں اور سرکاری عمارات کے ملبے سے فرنیچر نکال کر جلانے پر مجبور ہیں۔ ہم مظفر آباد میں گزشتہ دنوں زلزلہ متاثرین نے خورشید نیشنل لائبریری کی ہزاروں کتابوں کو اس وقت جلا کر راکھ کر دیا جب ان کے پاس سردی سے بچنے کیلئے لکڑیوں سے آگ جلانے کا انتظام موجود نہیں تھا۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق پہلے چند افراد لائبریری سے کتابیں نکال کر لائے اور انہیں جلانا شروع کیا اس کے فوراً بعد دوسرے لوگوں نے لائبریری پر دھاوا بول دیا اور ہزاروں کتابیں اور اخبارات نکال کر زلزلہ متاثرین کے زیر

بقیہ صفحہ 2 کالم 5 میں

روزنامہ جنگ کراچی۔ یکم دسمبر ۲۰۰۴ء

کتب بینی کے فروغ کے لیے کتب میلے ضرورت بن گئے، پیرزادہ قاسم

لائبریری سسٹم کے لیے حکومت فنڈ مختص کرے۔ ویلکم بک پورٹ کے کتب میلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلکم بک پورٹ کے زیر اہتمام "کتب میلے" کا آغاز ہو گیا، میلہ یکم سے 31 ؍دسمبر 2004ء تک جاری رہے گا۔ ویلکم بک پورٹ کے چیئرمین قیصر زیدی کے مطابق میلے میں سیاست، تاریخ، فلسفہ اور ادب کی 10 ہزار سے زائد کتب رکھی گئی ہیں جن پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی وائس چانسلر جامعہ کراچی ڈاکٹر پیرزادہ قاسم تھے۔ اس موقع

باقی صفحہ 14 نمبر 1

بقیہ: زلزلہ متاثرین نے کتابیں جلا دیں

منتقل ایک پارک میں لے گئے جہاں ان کتابوں سے ایک الاؤ جلا دیا گیا۔ ایک اندازے کے مطابق اس ایک رات میں 10 ہزار کتابیں اور ہزاروں اخبارات راکھ میں تبدیل ہو گئے جبکہ یہ سلسلہ اگلے تین دن اس وقت تک جاری رہا جب تک فوج نے مداخلت نہیں کی۔ لائبریری میں 14 برس سے کام کرنے والے محمد حنیف نے اے پی کو بتایا کہ کتابیں جلائے جانے کی اطلاع پا کر وہ فوراً لائبریری پہنچے تھے اور لوگوں کو روکنے کی کوشش کی لیکن کتابیں جلانے والے افراد نے انہیں پیٹنا شروع کر دیا۔ لائبریری کے مستقل قاری ایک سرکاری ملازم محمد رفیق نے بتایا کہ لوگوں نے اٹھانے میں قرآن پاک کے صفحات تک بھی آگ میں جھونک دیئے اور خدا انہیں معاف نہیں کرے گا۔ فوج کی مداخلت کے بعد اب باقی ماندہ 25 ہزار کتابیں 2 گیراجوں میں رکھی گئی ہیں جن کی نگرانی حنیف کر رہے ہیں اور جلد ہی ان کتابوں کو میرپور کی لائبریری میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اے پی کے مطابق خورشید نیشنل لائبریری میں کشمیر سے متعلق ہزاروں نایاب کتابیں موجود تھیں جبکہ ہاتھ سے لکھے ہزاروں برس پرانے مسودات اور حکومتی ریکارڈ بھی لائبریری کے علمی ذخیرے کا حصہ تھا۔ دریں اثنا اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ خوراک (ورلڈ فوڈ پروگرام) کے سربراہ جان مک بی نے اتوار کو زلزلے سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت زلزلہ متاثرین کی امداد کیلئے پاکستان کی مدد جاری رکھے گا اور امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔

بقیہ: پیرزادہ قاسم

پر محمود شام، فاطمہ حسن، حسن عابدی، حوری نورانی اور دیگر شعراء و ادیب بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے "کتب میلے" کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ کتب بینی کے فروغ کے لیے اس نوعیت کے پروگرام اب ضرورت بن گئے ہیں، نوجوان پڑھنا چاہتے ہیں لیکن کتب تک رسائی دشوار ہو گئی ہے۔ تعلیمی اداروں میں بھی لائبریری سسٹم ختم ہو گیا ہے، اس طرف توجہ کی ضرورت ہے بچوں میں کتب بینی کا شوق پیدا کرنے کے لیے ہر اسکول میں لائبریری ضروری ہے، نئی گورنمنٹ کو اس ضمن میں علیحدہ فنڈز مختص کر کے پیش رفت کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے مزید کہا کہ کراچی یونیورسٹی ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کے لیے کام کر رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ویلکم بک پورٹ اندرون اور بیرون ملک مستقل مزاجی سے کتب بینی کے لیے کام کر رہا ہے۔ محمود شام نے کہا کہ پبلشرز اور بک سیلرز کو کتب کی فروخت کے لیے سائنسی انداز میں سروے کرنے چاہئیں اور وہ کتابیں شائع کرنی چاہئیں جن کی واقعی مانگ ہے۔ فاطمہ حسن نے کہا کہ بچوں میں کتب بینی کی عادت ڈالنا والدین کی ذمہ داری ہے، لائبریری کی کمی شہر کا اہم مسئلہ ہے، شادی ہالوں میں بھی لائبریری ہونا چاہیے۔ ویلکم بک پورٹ کے اصغر زیدی نے کہا کہ کتب میلے میں شائقین کو کتابوں پر 40 سے 70 فیصد تک رعایت دی جا رہی ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کراچی۔ ۲۰ نومبر ۲۰۰۶ء

وفاقی اردو یونیورسٹی میں بی ایس میڈیا سائنس کا مستقبل...؟

مکرمی! وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کراچی کے گلشن اقبال کیمپس میں گزشتہ سال بی ایس میڈیا سائنس کا آغاز ہوا۔ مگر پہلے سال کی تکمیل پر بھی اس پروگرام میں کوئی مثبت تبدیلی رونما نہیں ہوسکی۔ ہم 28 سے زائد طلبہ وطالبات ابھی تک بہت سی مشکلات کا شکار ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہاں اساتذہ کی عدم دستیابی کا ہے جو ہنوز حل نہیں ہوسکا۔ تدریس کے لیے ایک کمرہ بمعہ ایک استاد کے دیا گیا ہے جہاں دیگر مضامین کے طلباء کلاس لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کلاس دیر سے شروع کرنی پڑتی ہے۔ لائبریری میں میڈیا کی کتابوں کا نہ ہونا بھی طلباء کے لیے پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ بی ایس کے نصاب میں کمپیوٹر لیب کا استعمال لازم ہے مگر آج تک کمپیوٹر دیکھنا بھی نصیب نہیں ہوا۔ بی ایس میڈیا سائنس کے لیے یہ بات بھی اب تک حل نہیں ہوسکی کہ اس پروگرام کو کس فیکلٹی کے ساتھ منسلک کیا جائے۔ سائنس یا آرٹس؟ پہلے سمسٹر کا جیسے تیسے اختتام ہوا اور دوسرا بھی ختم ہونے والا ہے مگر ابھی تک نتیجہ نہیں ملا۔ اس صورت حال میں تو ہمیں اپنا مستقبل تاریک ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی وہ واحد سرکاری یونیورسٹی ہے جس نے اس پروگرام کا آغاز سب سے پہلے کیا مگر وہ ناکامی کی نذر ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ وفاقی حکومت کی اس یونیورسٹی میں ہمیں تقریباً 20 ہزار سے زائد سالانہ خرچ کرنا پڑ رہا ہے، لیکن اتنی بھاری فیسوں کی ادائیگی کے باوجود مسئلہ جوں کا توں ہے۔ کیا ہماری یونیورسٹی کے اس پروگرام کو کسی سازش کا شکار تو نہیں بنایا جارہا کہ دوسری پرائیویٹ یونیورسٹیز اس دوڑ میں آگے نکل جائیں اور اس یونیورسٹی سے یہ پروگرام کچھ وجوہات کی بناء پر ختم ہوجائے۔ میں یونیورسٹی کے چانسلر جناب پرویز مشرف، وزیر اعظم، وزیر تعلیم، ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین، یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے گزارش کرتا ہوں کہ ہم پر ترس کھائیں اور ہمارے خلاف سازشوں اور پیش آنے والے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں تاکہ اس شعبے سے منسلک طلبہ وطالبات کا مستقبل تاریک ہونے سے بچایا جاسکے۔ اور اس سلسلے میں فوری اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ میڈیا سائنس کے زیر تعلیم طلبہ وطالبات کا مستقبل تاریک ہونے سے بچ سکے۔

(مبشر یمین، کراچی)

روزنامہ "امت" کراچی (3) اتوار 17 دسمبر 2006ء

محمد رسول اللہ ﷺ

کی حکمت بھری شادیاں

"یہ مختصری کتاب دراصل عرب کے ایک عالم الشیخ محمد علی الصابونی کا ایک تحقیقی مقالہ ہے جو انہوں نے رسول اکرمؐ کی تعداد ازواج پر منکرین دنیا اور دشمنانِ رسالت مآبؐ کے وارد کردہ اعتراضات کے رد میں تحریر کیا ہے، اپنے اس تحقیقی مقالے میں انہوں نے اس بارے میں معنی خیز جوابات کے ساتھ ساتھ تعداد ازواج کے روحانی، سیاسی، معاشرتی اور نفسیاتی معاملات پر سیر حاصل بحث کی ہے، اس مقالے کا ترجمہ محمد یوسف نعیم صاحب نے نہایت عرق ریزی سے کیا ہے جس میں ان کی علمی ذہانت و متانت اور عربی زبان پر عبور کی بھی داد دینا پڑتی ہے کیونکہ موضوع کی نازکی تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے لیکن مقالہ نگار کے بعد مترجم نے بھی اس سفر کو عاشقی اور حق گوئی کے جذبے کے ساتھ طے کر کے مخالفین کے منفی پروپیگنڈے پر علمی اور استدلالی مہر ثبت کر دی ہے اس کتاب کے مطالعے سے شان رسالتؐ کے فکری پہلوؤں اور حکمت نبویؐ کی نشاندہی ہوتی ہے کتاب میں رسول اللہ ﷺ کی ازدواجی زندگی سے سبق حاصل کرنے اور مخالفین کے منفی پروپیگنڈے کے روکے لئے ایک ڈھال ہے۔ اس مقالے کی کتابی شکل میں اشاعت پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی ذات اور امہات المومنین کے اوصاف حمیدہ کی نشاندہی کرتی ہے یہ کتاب اسلامی تعلیمات کے طالبان اساتذہ اور محققین کے ساتھ ساتھ عام قاری کے مطالعے کے لئے بھی ضروری متصور ہوتی ہے۔"

خیر القرون قرنی

الفاظ حدیث کا تحقیقی جائزہ

علمائے حدیث نے الفاظ حدیث کے نقل کرنے میں جس احتیاط کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل رشک ہے لیکن خطاء ونسیان چونکہ انسان کے خمیر میں شامل ہے اس لیے بصد احتیاط کے باوجود نہایت محدود مقامات پر اہل علم کے اقل افراد سے تسامح ہوا اللہ کا یہ عظیم احسان ہے کہ اس نے بیان قرآن کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں ایسے اصحاب ذوی الرسوخ پیدا فرمائے جنہوں نے ان مقامات کی نشاندہی فرمادی۔

بعض مقامات پر ان مؤلفین سے بھی تسامحات ہوئے ہیں جنہوں نے اپنی تالیفات امہات الکتب کے حوالوں سے مزین فرمائی ہیں۔ ان تسامحات کی تشہیر کا سبب وہ احباب بھی رہے ہیں جو اصل کتابوں کی طرف مراجعت کیے بغیر حوالوں پر حوالے نقل کردیتے ہیں۔

تسامحات کی روک تھام فقط اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب ہر ناقل مصادر کی طرف رجوع کرنے کے بعد حوالہ نقل کرے۔

الحمد للہ مولانا محمد یوسف نعیم صاحب نے "خیر القرون قرنی" کے الفاظ کی تحقیق میں محنت شاقہ کرکے محررین ومقررین کو خبردار کردیا ہے کہ وہ محض کسی بڑی شخصیت پر اعتماد کرتے ہوئے اس وقت تک الفاظ حدیث بیان نہ کریں جب تک مصادر کی طرف مراجعت نہ فرمالیں۔

راقم نے زیر بحث الفاظ کی تلاش امہات الکتب سے اس وقت سے شروع کر رکھی ہے جب وہ جامعۃ الاحسان منظور کالونی کراچی میں مدرس تھے لیکن یہ الفاظ راقم کو تاحال کسی مصدر سے دستیاب نہیں ہوسکے۔ مولانا محمد یوسف نعیم صاحب کی اس کاوش سے تسلی ہوگئی ہے کہ دستیاب مصادر میں یہ الفاظ موجود نہیں۔ (حافظ ثناء اللہ ضیاء سابق سینئر استاد جامعہ احسان + سرپرست اعلیٰ مجلہ الصراط کراچی)

مذکورہ کتاب "خیر القرون قرنی" کے الفاظ سے جو حدیث عوام الناس اور بعض اہل علم طبقہ کی زبان پر متداول ہے اس کے اصلی الفاظ کی تحقیق پر مبنی ہے۔ کتاب کے آغاز میں مؤلف نے وجہ تالیف اور شیخ الحدیث محمد رفیق اثری حفظہ اللہ کی تقریظ بیان کرنے کے بعد "خیر القرون قرنی" کے الفاظ سے جن کتابوں میں حدیث وارد ہوئی اس کا مفصل ذکر کیا ہے۔ بعدازاں مختلف مسانید وکتب جن میں "خیر القرون قرنی" کے الفاظ مذکور ہیں مگر ان میں غیر صحیح حوالہ جات ذکر کیے گئے ہیں ان کی مفصل فہرست بیان کی ہے جس سے قاری کو اصل مصدر تک رسائی حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔

کتاب کی اہمیت وافادیت میں جہاں تک مؤلف کی وسعتِ اطلاع، دقتِ استقصاء کا دخل ہے وہاں پر ملک بھر کے متعدد نامور شیوخ الحدیث کے مکتوبات نے ان کی تحقیق پر تصدیق کی مہر ثبت کردی ہے۔ کہ مذکورہ الفاظ سے حدیث مصادر السنۃ کی کسی معتبر کتاب میں منقول نہیں۔ کتاب کے آخر میں مصنف نے علامہ محمد بن علی الشوکانی اور محدثِ عصر جناب ناصر الدین البانی رحمہما اللہ کی حدیث کے اصل الفاظ "خیر الناس قرنی، اور خیر امتی" کے ثبوت اور "خیر القرون قرنی" کے الفاظ کے عدم ثبوت پر تحقیق ذکر کرکے بحث کو مزید باوثوق اور فائدہ مند بنادیا ہے۔ یہ کتاب ایک مفید دستاویز ہونے کے ساتھ ساتھ یہ تصنیف تحقیقِ حدیث کی جستجو رکھنے والے طلباء کے لیے ایک رہنما کی بھی حیثیت رکھتی ہے۔ جس سے طلباء الفاظِ حدیث کے الفاظ کی تحقیق میں اختیار کیے جانے والے اسلوبِ نگارش اور طرزِ تحریر سے استفادہ کرسکتے ہیں۔